

Pride and Prejudice

Jane Austen

پرائڈ اینڈ
پر جیوڈس

جین آئن

سید عرفان علی ڈوٹ کوم

دلچسپ ترجمہ کی لائبریری

آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے لئے واٹس اپ



WhatsApp

<https://wa.me/923099888638>

03099888638

دنیا کی بہترین کتب کے ترجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ
اور ڈی ایم سی اے کے تحت کا پی رائٹڈ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act
PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

تاریخ ساز ادب

جین آسٹن کے دور میں
دلچسپ ناولز کے ساتھ پہنچ گیا

جین آسٹن پرائڈ اینڈ پرے جیوڈس

1813

فہرست

عنوان	نمبر
ناول کے کرداروں کا تعارف	1-
قصبے میں دولت مند شخص کی آمد	2-
بینٹ سسٹرز کی رقص کی دعوت میں شرکت	3-
لوکس لاج	4-
کولنز ایلیز بیتھ کوشادی کی دعوت دیتا ہے مگر وہ انکار کر دیتی ہے	5-
شارلٹ اور مسٹر کولنز کی شادی ہو جاتی ہے	6-
ڈارسی نے بنگلی کو جین کے ساتھ تعلقات سے منع کیا	7-
ڈارسی نے ایلیز بیتھ کوشادی کی دعوت دی مگر اس نے انکار کر دیا	8-
لیڈیا و ہم کے ساتھ فرار ہو جاتی ہے	9-
ڈارسی دوبارہ ایلیز بیتھ کوشادی کی دعوت دیتا ہے اور وہ قبول کر لیتی ہے	10

یہ ناول اٹھارہ سو تیرہ میں شائع ہوا۔

متحرک رجنٹ اور سپاہیوں کے تذکرے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ نیپولین کی جنگوں کا زمانہ ہے۔

یعنی جین آسٹن نے سترہ سو چھینوں سے اٹھارہ سوتیرہ کے درمیان میں اسے لکھا اور
نظر ثانی کیا۔

ناول کے کرداروں کا تعارف

ناول کے اہم علاقوں لوگ بورن۔ نیدر فیلڈ پارک۔ روز گنگز پارک اور پیبر لے ہیں۔
دیکھتے ہیں کہ کہاں کون رہتا ہے۔

لوگ بورن اور اسکے رہائشی

At Longbourn

Mr. Bennet

Mrs. Bennet

Miss Jane Bennet

Miss Elizabeth Bennet: Nicknames Eliza & Lizzy

Miss Mary Bennet

Miss Catherine Bennet: Nickname Kitty

Miss Lydia Bennet

لوگ بورن نامی گاؤں یا چھوٹے قبصے میں ناول کے مرکزی کردار رہتے ہیں۔

یہ ہرٹ فورڈ شائر میں واقع ہے۔ مسٹر بینٹ کی اس جاگیر سے انہیں سالانہ دو ہزار پاؤ نوڈ کی
آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

میریٹن سے اس کا فاصلہ ایک میل ہے۔

مسٹر بینٹ

وونگ بورن کے مالک۔ دو ہزار سالانہ کی آمدنی۔ مسٹر بینٹ کے شوہر اور پانچ بیٹیوں کے باپ
یعنی

جین

ایلز بیٹھ

لیڈیا

کئی کیتھرین اور

میری

مسٹر بینٹ

مسٹر بینٹ کی بیوی۔ مسٹر ایڈورڈ گارڈیز اسکے بھائی ہیں اور مسٹر فلپس بہن۔ پانچ بیٹیوں کی
مال۔

جین بینٹ

مسٹر اور مسٹر بینٹ کی سب سے بڑی بیٹی۔ عمر بائیس سال۔ چارلس بنگلی سے اس کی شادی
ہوتی ہے۔

ایلیز بیتھ بینٹ۔

دوسری بیٹی اور ناول کی ہیر و میں۔ عمر میں سال۔ خوبصورت آنکھوں والی حسین لڑکی۔
محبت سے لزی اور ایلا کر اپکارا جاتا ہے۔ فڑو لیمڈار سی سے شادی ہوتی ہے۔

میری بینٹ

تیسری بیٹی عمر اٹھارہ سال۔ کتابیں پڑھنے کی شوقیں۔ جھوٹی علمیت کار عب جھاڑنے کی
عادت۔

کیتھرین بینٹ۔ کٹی

چوتھی بیٹی۔

لیڈیا بینٹ

پندرہ سالہ پانچویں بیٹی۔ جارج و کلم کے ساتھ فرار ہو جاتی ہے بعد میں اس سے شادی ہو جاتی
ہے۔

مسز ہل

لوگ بورن کی ہاؤس کیپر

نیدر فیلڈ پارک اور اسکے رہائشی

At Netherfield Park

Mr. Charles Bingley

Mr. Hurst

Mrs. Louisa Hurst
Miss Caroline Bingley

نیدر فیلڈ پارک کی حوالی اور جاگیر لوگ بورن سے صرف تین میل کے فاصلے پر واقع ہے۔
الک کے نام کا ناول میں زکر نہیں مگر مسٹر مورس نامی شخص امیر نوجوان مسٹر چارلس بنگلی کو
یہ کرانے پر دیتے ہیں۔ اس بڑی حوالی میں رقص کا کمرہ، لا بیریری، کھانے کا شاندار کمرہ،
ڈرائیور مزدود موجود ہیں۔

چارلس بنگلی

عمر بائیس سال۔ والدین وفات پاچکے ہیں۔ دو بہنیں لوئز اور کیرولاں۔ ایک لاکھ پاسند کی
بڑی رقم و راحت میں ملی۔ جیسے بینٹ سے شادی ہوئی۔

مسٹر ہرست

لوئز بنگلی کے شوہر۔ لندن میں اصل رہائش ہے۔

مسڑ لوئز ہرست

چارلس بنگلی کی بہن اور مسٹر ہرست کی بیوی۔

کیرولاں بنگلی

چارلس بنگلی کی غیر شادی شدہ بہن۔ مس بنگلی۔

لوکس لاج اور اسکے رہائشی

At Lucas Lodge

Sir William Lucas

Lady Lucas

Miss Charlotte Lucas

Miss Maria Lucas

لوکس لانج لوگ بورن اور میریٹن سے بہت قریب واقع ہے۔

لیڈی لوکس

سر ولیم لوکس کی بیگم۔ اولاد میں شارلٹ اور ماریہ کے علاوہ دوسرے بہت سے بچے بھی ہیں۔

سر ولیم لوکس

لیڈی لوکس کے شوہر۔ بینٹ فینلی کے نزدیک رہائش ہے۔

شارلٹ لوکس

مسٹر اینڈ مسٹر لوکس کی سب سے بڑی غیر شادی شدہ بیٹی۔ عمر تا نیکس سال۔ ماریہ کی بہن اور ایلیز بیٹھ کی سہیلی۔ شادی مسٹر کولنز کے ساتھ ہوتی ہے۔

ماریہ لوکس

شارلٹ لوکس کی غیر شادی شدہ بہن۔

پمبرلے اور اسکے رہائشی

At Pemberley

Mr. Darcy (the elder)

Lady Anne Darcy

Mr. Fitzwilliam Darcy: Hero Miss Georgiana Darcy

پیغمبر لے ناول کے ہیر و کی عظیم جاگیر۔ اس کا ثانوں ہے لمبٹن اور کنٹری ڈری بی شائر۔ فطرت نے اسے خوبصورتی اور دلکشی عطا کی ہے۔ سر سبز میدان پہاڑیاں اور ندی جس میں شاندار مجھچلیاں موجود ہیں۔

فڑزو لیم ڈارسی

ناول کا ہیر و غیر شادی شدہ۔ عمر اٹھائیں سال۔ بڑی جاندار کامالک۔ آمدنی دس ہزار پاؤ نڈ سالانہ۔ جارجیانہ کا بھائی۔ لیڈی کیتھرین ڈی برگ کا بھانجہ۔ شادی ایزینٹھ بینٹ سے ہوتی ہے۔

مرحوم والد کا نام مسٹر ڈارسی اور مرحوم ماں کا نام لیڈی این ڈارسی جو لیڈی کیتھرین ڈارسی کی بہن تھی۔

جارجیانہ ڈارسی

ڈارسی کی بہن۔ غیر شادی شدہ۔ عمر سو لہہ سال۔ لیڈی کیتھرین کی بھانجی۔

روز نگر پارک اور اسکے رہائشی

At Rosings Park

Sir Lewis de Bourgh

Rt. Hon. Lady Catherine de Bourgh

Miss Anne de Bourgh

روز نگز پارک محل کی طرح عالی شان حوالی اور اسکی جا گیر پر مشتمل ہے۔ ڈی برگ جیسے اعلیٰ خاندان کی ملکیت ہے اور کینٹ میں واقع ہے۔ پادری مسٹر کولنز کی ہنس فورڈنامی رہائش اس کے قریب ہی واقع ہے جو روز نگز پارک کی ملکیت ہے اور مسٹر کولنز کو بطور پادری رہائش کے لئے دی گئی ہے۔

لیڈی کیتھرین ڈی برگ فڑزو لیم

بلند اعزاز رکھنے والی رائٹ آزریبل۔ انگلستان کے ارل یعنی اعلیٰ خاندان سے تعلق۔ فڑزو لیم ڈارسی کی خالہ۔ بیٹی این۔ بھائی کے نام کا زکر نہیں جبکہ لیڈی این ڈارسی کی بہن۔

سرلوکس ڈی بگ

لیڈی کیتھرین فڑزو لیم کے شوہر جو وفات پاچے ہیں۔

این ڈی برگ

لیڈی کیتھرین ڈی برگ کی غیر شادی شدہ بیٹی۔ کمزور اور بیمار۔ ڈارسی اور جارجیانا کی کزن۔ بچپن میں سوچا گیا کہ بڑے ہونے کے بعد اسکی شادی ڈارسی سے کی جائے گی۔

کرنل فڑزو لیم

لیڈی کیتھرین ڈی برگ کا رشتہ دار۔ ڈارسی اور جارجیانا کا کزن۔

ڈاسن

لیڈی کیتھرین ڈی برگ کی خاتون ملازمہ

ہنس فورڈ اور اسکے رہائشی

At Hunsford

Rev. William Collins

ہنس فورڈ نامی رہائش گاہ روز نگز پارک کے قریب ہے اور لیڈی کیتھرین نے علاقے کے پادری مسٹر کولنز کو دی ہے۔

پادری ولیم کولنز

لیڈی کیتھرین ڈی برگ اسکی سر پرست ہیں۔ مسٹر اینڈ مسز بینٹ کے بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے وصیت کے مطابق کولنز کے پاس انکی جاندا وجاء گی۔ شارلٹ لوکس سے شادی ہوتی ہے۔

میرٹن اور اسکے رہائشی

In Meryton

Mr. Phillips

Mrs. Phillips

ونگ بورن سے میریٹن کا فاصلہ ایک میل ہے۔ قریب ہونے کی وجہ سے بینٹ سسٹرز وہاں
ہفتے میں تین چار چکر ضرور لگاتیں اور راستے میں خریداری بھی کرتیں۔ ناول میں رقص کی
پہلی دعوت یہاں پر ہی منعقد کی گئی۔

مسز فلپس

مسز بینٹ اور ایڈورڈ گارڈیز کی بہن۔ مسٹر فلپس کی بیوی۔

مسٹر فلپس

مسز بینٹ کی بہن مسز فلپس کے شوہر۔

میریٹن کی رجمنٹ میں

The Regiment

Colonel Forster

Mrs. Harriet Forster

Mr. George Wickham

مسز بینٹ کی بہن مسز فلپس اور انکے شوہر میریٹن میں رہتے ہیں۔ وہاں فوجی رجمنٹ آئی۔
اس میں موجود آفیسرز سے چھوٹی بینٹ سسٹرز لیڈیا اور کیتھرین کٹی نے خاص تعلقات
استوار کئے۔ اس رجمنٹ کا کمانڈنگ آفیسر کرمل فورسٹر تھا جس کی بیوی ہیریت تھی۔
جارج و کم اس میں لیفٹینٹ تھا۔ کیپٹن کارٹر آفیسر اور سپاہیوں میں چیمبر لین اور کارٹر وغیرہ
شامل تھے۔

برائٹن

Brighton

میریٹن سے رجمنٹ اور آفیسرز برائٹن جاتے ہیں۔ لیڈیا بھی وہاں تفریح کے لئے جاتی ہے اور وکیم کے ساتھ وہاں سے فرار ہو جاتی ہے۔



قصے میں دولت مند شخص کی آمد

یقینی طور پر ایک غیر شادی شدہ اور امیر شخص اپنا گھر بنانے کے بارے میں ضرور سوچے گا۔ اور ایسا شخص جیسے ہی کسی نئی جگہ رہنے آتا ہے تو اس کے ہمسائے ضرور سوچتے ہیں کہ وہ ان کی کسی ایک بیٹی کے لئے اچھا شوہر ثابت ہو سکتا ہے۔

مسز بینٹ نے اپنے شوہر سے پوچھا
کیا آپ کو علم ہے کہ نیدر فیلڈ پارک کو کرائے پر لے لیا گیا ہے؟

میں نے یہ بات مسز لوگ سے سنی۔

مسٹر بینٹ نے کہا کہ اگرچہ انہیں اس بات کا علم نہیں لیکن اگر وہ اس بارے میں بتانا چاہے تو وہ سننے کے لئے تیار ہیں۔

مسٹر بینٹ تو اسی بات کا انتظار کر رہی تھیں۔ فوری طور پر بتانے لگیں کہ انہیں مسز لوگ نے بتایا کہ نیدر فیلڈ پارک ایک کم عمر اور امیر شخص نے کرائے پر لیا ہے۔

چار گھوڑوں والی گاڑی پر وہ اس مکان کو دیکھنے آیا

پہلی نظر میں ہی اسے پسند کر کے مسٹر مورس سے کرائے پر لے لیا

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسٹر بینٹ کے پوچھنے پر ان کی بیوی نے اس کا نام بنگلی بتایا

اور کہنے لگی کہ وہ غیر شادی شدہ ہے

سال میں چار پانچ ہزار پاؤ نڈاں کی آمدنی ہے یعنی بہت امیر ہے۔

آپ نے دیکھا ہماری بچیوں کے نصیب کس قدر اچھے ہیں۔

مسٹر بینٹ نے پوچھا کہ اس کے یہاں آنے سے ہماری بچیوں کے نصیب کا کیا تعلق ہے۔

مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ آپ ہمیشہ مجھے تنگ کرتے ہیں دراصل ہماری کسی ایک بیٹی سے اس کی شادی ہو سکتی ہے۔

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638



اس لیے جیسے ہی وہ یہاں پر آئے آپ کو اس سے ملاقات کرنی چاہئے۔

شوہرنے جواب دیا کہ میرا جانا ضروری نہیں ہے۔ تم بیٹیوں کے ساتھ چلی جانا بلکہ تمہارے حسن میں گرفتار ہو کر کہیں تمہیں ہی پسند کرنا شروع نہ کر دے اس لئے صرف بیٹیوں کو ہی بھیج دینا۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں کبھی میں واقعی بہت خوبصورت ہوتی تھی۔

مگر پانچ جوان بیٹیوں کی ماں میں کشش کہاں باقی رہ سکتی ہے تو بیٹیوں کے مستقبل کے لیے آپ کو اس سے ملاقات کرنی چاہئے۔

سر ولیم اور ولیدی لوکس اگرچہ زیادہ لوگوں کے پاس آتے جاتے نہیں لیکن وہ اس سے ملنے کا پروگرام بنائے چکے ہیں۔

اگر آپ نہیں گئے تو ہمارا جانا بھی مشکل ہو جائے گا۔

شوہرنے کہا کہ تم سب بچیوں کے ساتھ مسٹر بنسگی کے پاس ضرور جاؤ وہ بہت خوشی محسوس کرے گا

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

جیں اس سے زیادہ خوبصورت ہے لیڈیا اس سے زیادہ ہنس ملکھ ہے پھر بھی ہمیشہ اسی کی تعریف کی جاتی ہے۔

مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ نہیں ان تمام لڑکیوں میں ہی کوئی ایسی خوبی نہیں جس کی تعریف کی جائے۔

بس لزی دوسروں سے قدرے بہتر ہے۔

دیکھیں آپ جب اپنی ہی بیٹیوں کی برائی کرتے ہیں تو مجھے اچھا نہیں لگتا۔ آپ جان بوجھ کر مجھے تلگ کرتے ہیں۔

مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ گزشتہ بیس سال سے میں نے کوئی بھی ایسا کام کرنے سے پرہیز کیا ہے جو تمہیں برا لگے۔

مہر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638



مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ ان لوگوں کے آنے کا کیا فائدہ جب آپ نے ان سے ملاقات ہی نہیں کرنی۔

میری فکر نہ کرو میں ہر ایک سے ملاقات کروں گا۔

مسٹر بینٹ ذہین انسان تھے اور تینیں سال بعد بھی ان کی بیوی انہیں سمجھنے سے قاصر تھیں۔

مسٹر بینٹ کا دماغ اتنا تیز نہیں تھا نہ ہی مستقل مزاج تھیں۔ جب بھی مزاج کے خلاف بات ہوتی تو کہتیں کہ طبیعت خراب ہو رہی ہے۔ ان کی واحد خواہش یہ تھی کہ ان کی بیٹیوں کی اچھی جگہ شادی ہو جائے۔ اور جیسے ہی کسی نوجوان کے بارے میں خبر آتی تو اس سے اپنی کسی بیٹی کی شادی کے بارے میں سوچ کر خوش ہو جاتیں۔

مسٹر بینٹ نے اپنی بیوی سے کہہ تو دیا کہ وہ بنسگی سے ملاقات نہیں کریں گے مگر اس کے وہاں آنے کے بعد وہ سب سے

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ان کی دوسری بیٹی لزی اپنی ٹوپی کو سج� رہی تھی تو انہوں نے کہا کہ مسٹر بنسگی کو یہ ضرور پسند آئے گی۔ جس پر ان کی بیوی نے کہا کہ ہم نے تو ان سے ملنا ہی نہیں ہے تو ہمیں کس طرح علم ہو سکتا ہے کہ وہ کیا پسند کرتے ہیں اور کیا نہیں۔ ان کی بیٹی نے یاد دلا یا کہ مسز لونگ و عده کرچکی ہیں کہ وہ اس سے ہماری ملاقات کروائیں گی۔ ماں نے جواب دیا کہ اس کی بات پر کبھی اعتبار نہ کرنا وہ بہت مطلب پرست عورت ہے۔ اپنی خاندان میں موجود لڑکیوں کی شادی کا سوچ رہی ہو گی۔

مسٹر بینٹ نے کہا کہ ہاں دوسروں پر انحصار کرنا اچھا نہیں ہوتا۔ بیگم نے یہ بات پسند نہیں کی مگر شوہر پر غصہ کرنے کے بجائے اپنی بیٹی کٹی کو چیخ کر کہا کہ یہ تم کیا ہر وقت کھانسی رہتی ہو جس سے میرے اعصاب تباہ ہو جاتے ہیں۔

باپ نے کٹی سے کہا کہ ہاں ایک تو تمیز سے کھانا کرو اور دوسری وقت کو دیکھ کر۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 ڈائیکسٹری

صرف ایک دن پہلے ہم سے ملاقات کرنے آئیں گی۔ توجہ انہیں خود پارٹی میں شرکت کا موقع نہیں ملے گا تو ہمارا ننگی سے کیسے تعارف کروائیں گی۔ شوہرنے کہا کہ اس طرح تو تمہیں موقع مل جائے گا کہ تم ننگی سے اس کا تعارف کرواؤ۔

بیگم نے جواب دیا کہ میری اپنی ان سے ملاقات نہیں ہو سکے گی تو یہ کس طرح ممکن ہے۔
مسٹر بینٹ نے کہا کہ اگر تم یہ کام نہیں کرو گی تو مجبوری سے مجھے ہی پہل کرنا ہی پڑے گی کہ اس کا تعارف مسز لونگ سے کرواؤ۔ کیونکہ اسے اپنی بھانجیوں کے لیے بھی تو شوہروں کی تلاش ہے۔

مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ آپ بے مقصد بات کر رہے ہیں۔

مسٹر بینٹ بولے کہ کیا لوگوں سے ملاقات کرنا بے مقصد اور فضول ہوتا ہے۔ میری تم بتاؤ کیوں کہ تم نے سب سے زیادہ کتابیں پڑھی ہوئی ہیں۔ میری نے کچھ کہنے کی کوشش کی مگر الفاظ نے اس کا ساتھ نہ دیا تو مسٹر بینٹ نے کہا جتنی دیر پیچی اپنے خیالات کو ترتیب دیتی ہے ہم ننگی کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔

مسٹر بینٹ نے کہا کہ آپ بار بار مسٹر ننگی کا نام لے رہے ہیں تو اس کے شوہرنے کہا کہ تمہیں یہ بات مجھے پہلے بتانی چاہیے تھی تاکہ میں اس سے ملاقات کر کے اپنا وقت ضائع نہ کرتا۔

لیکن چونکہ میری اس سے ملاقات ہو چکی ہے اس لیے اب

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

اس خبر کو سن کر سب لوگ حیرانی سے مسٹر بینٹ کو دیکھ رہے تھے۔ مسٹر بینٹ اب اپنے شوہر کی بہت شکر گزار تھیں اور کہنے لگیں کہ مجھے پتا تھا کہ آپ اپنی بچیوں سے بے انہا محبت کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کی ملاقات ہو گئی تھی تو پہلے ہی بتا دینا چاہئے تھا تاکہ میں یہ بات اپنے اعصاب پر سوار نہ کر تی۔

مسٹر بینٹ اپنی بیوی کی اس قدر زیادہ خوشی کو دیکھ کر پریشانی محسوس کر رہے تھے تو وہاں سے جاتے ہوئے کٹی کو کہنے لگے کہ اب تم آسانی کے ساتھ کھانس سکتی ہو۔

ان کے جانے کے بعد ماں بچیوں سے کہنے لگی کہ دیکھو تمہارے باپ بلکہ ہم دونوں تم سے کتنی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ اس عمر میں لوگوں سے ملنا اچھا نہیں لگتا لیکن تم لوگوں کی وجہ سے ایسا کرنا پڑتا ہے۔ پیاری لیڈیا میں سوچ رہی تھی کہ اگرچہ تم سب سے چھوٹی ہو مگر

مسٹر بنگلی اگلی پارٹی میں تمہارے ساتھ ضرور رقص کریں گے جس نے جواب دیا کہ اگرچہ
میری عمر سب سے کم ہے لیکن قد میں سب سے لمبی ہوں۔

اب وہ سب بنگلی کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے کہ وہ ان کے گھر آ کر کب رقص کی
دعوت دے گا اور اس کے لئے

مکمل کتاب مہر شپ کے بعد

لیسا ہے۔ مگر ان کے شوہرنے کوئی ترکیب کا رگرنہ ہونے دی۔ ہاں ان کی ہم سایہ دار لیڈی
لوکس نے انہیں بتایا کہ وہ کم عمر اور بہت خوبصورت ہے۔ دولت مند ہونے کے ساتھ تمیز
دار بھی ہے اور اگلی پارٹی میں بہت زیادہ مہماں اس کے پاس آ رہے ہیں۔ مسٹر بینٹ کی
خواہش تھی کہ اس کی کوئی بیٹی بنگلی کو پسند آجائے اور وہ اس سے شادی کر لے۔ پہی بات
اپنے شوہر سے کہی کہ اس کی خواہش ہے کہ ایک بیٹی نیدر فیلڈ پارک میں اور باقی بھی اسی
طرح اچھے گھروں میں آباد ہو جائیں تو سمجھوں گی کہ ہر تمنا پوری ہو گئی۔

بنیٹ سسٹرز رقص کی دعوت میں شرکت

مسٹر بنگلی کو بھی خوبصورت لڑکیوں کے بارے میں اطلاع مل چکی تھی اور وہ مسٹر بینٹ سے
ملاقات کرنے آگیا۔ خواہش کے باوجود لڑکیوں سے نہ مل سکا اور باپ سے لائبریری میں

ملاقات ہوئی جو دس منٹ جاری رہی۔ جب وہ جا رہا تھا تو لڑکیوں نے اوپر کی منزل سے اسے دیکھا۔ جس نے نیلے رنگ کا کوٹ پہننا ہوا تھا اور خوبصورت گھوڑے پر سوار تھا۔

اسے رات کے کھانے کا دعوت نامہ بھجوادیا گیا۔ مسز بینٹ شاندار کھانے پکا کر اسے خوش کرنا چاہ رہی تھیں۔ مگر اس کی طرف سے جواب آیا کہ ضروری کام کے سلسلے میں اسے شہر جانا پڑ رہا ہے۔ جس پر مسز بینٹ نے کہا کہ یہاں پر آنے کے بعد ہر خوبصورت نوجوان کو شہر کیوں یاد آ جاتا ہے۔ مگر پھر انہیں بتایا گیا کہ دراصل وہ رقص کی پارٹی کے لئے اپنے مہماں لینے گیا ہے۔ بارہ خواتین اور سات آدمی اس کے ساتھ آئیں گے۔ اتنی زیادہ خواتین کا سن کر لڑکیوں کو بہت مایوسی ہوئی۔ مگر جب وہ آیا تو اس کے ساتھ چھ خواتین تھیں۔ بہنیں اور لڑکن۔ رقص کے کمرے میں مسٹر بنگلی اس کی دو بہنیں بڑی بہن کا شوہر اور ایک اور نوجوان داخل ہوئے۔ مسٹر بنگلی کو دیکھتے ہی خاندانی انسان ہونے کا پتہ چل جاتا

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

کرس ب نے فوری طور پر اندازہ لگالیا کہ وہ انتہائی امیر ہو گا۔ انتہائی خوبصورت اور پرکشش۔ دس ہزار پاؤند کی سالانہ آمدنی کے ساتھ مردوں اور عورتوں نے اسے بے حد پسند کیا۔ بلکہ نگلی سے زیادہ پسند کیا۔ ہر شخص نے اس کی تعریف کی۔ مگر جلد ہی سب کو اندازہ ہو گیا کہ یہ شخص تو بہت زیادہ مغرور ضدی اور خود سر ہے۔ ڈربی شائر کی عظیم الشان جائیداد کو بھی لوگوں نے نظر انداز کر دیا صرف اس کے غلط رویہ کی وجہ سے۔ کچھ دیر پہلے جس شخصیت کو

لوگ سب سے زیادہ ناپسندیدہ بن چکی تھی اور اس کے دوست مسٹر بنگلی کی اور زیادہ تعریف کی جا رہی تھی۔ کیونکہ وہ وہاں موجود ہر شخص سے بہت اچھے طریقے سے ملا۔ رقص میں بھرپور حصہ لیا اور افسوس کا اظہار کیا کہ وقت کتنی جلدی ختم ہو رہا ہے اور اعلان کیا کہ نیدر فیلڈ پارک میں اسی طرح کی مزید رقص کی محفلیں

بہت

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ مبہرشپ کے بعد 03099888638 واٹس ایپ

دونوں دوستوں میں کتنا فرق تھا کہ مسٹر ڈارسی نے صرف مسز ہرست اور مس بنگلی کے ساتھ رقص کیا۔ اس نے وہاں موجود ہر دوسرے آدمی اور عورت کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا۔ اکیلا ادھر ادھر گھومتا رہا۔ جس کی وجہ سے اس مغرور شخص کو ہر ایک نہ صرف ناپسند کیا بلکہ خواہش بھی کی کہ آئندہ وہ وہاں پر نہ آئے۔ اور مسز بینٹ نے تو اسے بہت ہی زیادہ اس لیے ناپسند کیا

کیونکہ اس نے ان کی ایک بیٹی کے لیے ناپسندیدہ الفاظ ادا کرتے ہوئے اس کا مذاق اڑایا تھا۔

وہاں پر مرد کم تھے اور خواتین زیادہ۔ کچھ اس طرح ہوا کہ ڈارسی جہاں پر کھڑا تھا اس کی گفتگو ایلز بیتھ سن سکتی تھی۔ بنگلی رقص کرتا ہوا ڈارسی کے قریب آیا اور اسے کہا کہ وہ اکیلا کھڑا ہے اور یہ اچھی بات نہیں ہے۔ اسے رقص میں شامل ہونا چاہیے۔ جس پر ڈارسی نے جواب دیا کہ یہاں پر کوئی اچھار قص کرنے والا موجود ہی نہیں ہے تمہاری بہنیں

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

بنگلی نے جواب دیا ہاں تم واقعی بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو مگر اس کی ایک بہن تمہارے پیچھے موجود ہے جو بہت خوبصورت ہے۔ اور تمہیں اس کے ساتھ ضرور رقص کرنا چاہیے جب ڈارسی نے مڑ کر ایلز بیتھ کی طرف دیکھا تو دونوں کی آنکھیں ملیں اور ڈارسی نے کہا ہاں بس گزارا ہے مگر اتنی

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

بنگلی نے رقص جاری رکھا۔ ڈارسی دوسری طرف چلا گیا۔ مگر ایلز بیتھ اس کے اپنے بارے میں کہے گئے الفاظ سن چکی تھی۔ اگرچہ اچھا محسوس نہیں کیا مگر اس شخص کی عجیب و غریب گفتگو اپنی اچھی عادت کی وجہ سے تمام سہیلیوں کو ہنستے ہوئے سنائی۔

بینٹ فیملی نے یہ شام بہت خوش ہو کر برس کی۔ مسز بینٹ اس لیے بہت زیادہ خوش تھیں کیونکہ انہیں احساس ہو گیا تھا کہ اس پارٹی میں ان کی سب سے بڑی بیٹی کو بہت زیادہ پسند کیا

ایسا ہے۔ نہ صرف نگلی نے اسکے ساتھ دو مرتبہ رقص کیا بلکہ اس کی بہنوں نے بھی اسے پسند کیا۔ جین کو بھی اس کا احساس تھا مگر وہ احتیاط سے کام لے رہی تھی۔ ایلز بیتھ اپنی بہن کی خوشی میں خوش تھی۔ میری نے اپنے بارے میں سنا کہ کوئی مس بنگلی سے کہہ رہا تھا کہ وہ بہت تمیزدار لڑکی ہے۔ کیتھرین اور لیڈیا بھی تمام پارٹی میں کسی نہ کسی کے ساتھ رقص میں مصروف رہیں جسکی وجہ سے وہ بہت خوش تھیں۔ لوگ بورن کا خاندان رقص کی پارٹی میں اپنے آپ کو اہمیت ملنے پر بہت خوش تھا۔

مسٹر بینٹ جب کتاب کا مطالعہ کر رہے ہوتے تو انہیں وقت گزرنے کا احساس نہ ہوتا۔ اور جب ان کا خاندان واپس آیا تو وہ کتاب پڑھ رہے تھے۔ وہ بھی جانے کی خواہش رکھتے تھے کہ پارٹی میں کیا ہوا۔ مسٹر بینٹ نے بتایا کہ پارٹی بہت ہی شاندار ہوئی اور جین کی ہر کسی نے تعریف کی۔ پارٹی میں صرف اسے ہی نگلی نے دو مرتبہ رقص کی دعوت دی۔ پہلے جب اس نے مس لوکس کے ساتھ رقص شروع کیا تو مجھے بہت بر الگا مگر جلد ہی اسے ناپسند کیا اور جین کے ساتھ رقص شروع کیا۔ اس کے بارے میں پوچھا اور اس کے ساتھ رقص کرتے ہوئے خوشی محسوس کی۔ اگرچہ اس کے شوہر کو یہ

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

مسٹر بینٹ نے بات تبدیل کی اور مسٹر ڈارسی کے خلاف بات کرنے لگیں کہ اگر ایلز بیتھ لزی اسے پسند نہیں آئی تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا ہی دماغ خراب ہے۔ اور ایسے شخص سے دور

رہنا ہی بہتر ہے۔ وہ تو آسمان پر اڑ رہا تھا۔ کہہ رہا تھا کہ یہ اتنی حسین و جمیل نہیں کہ اس کے ساتھ رقص کرنا شروع کر دوں۔ آپ کو وہاں ہونا چاہئے تھا تاکہ آپ اس کی طبیعت صاف کرتے۔ وہ شخص انتہائی نفرت کے قابل ہے۔

جین اور ایزبیٹھ آپس میں گفتگو کر رہی تھیں تو جین نے اقرار کر لیا کہ اسے بنگلی واقعی اچھا لگا ہے۔ انسان جن

مکمل کتابِ ممبر شپ کے بعد

حد خوشی ہوئی۔ جس پر اس کی بہن نے جواب دیا کہ اصل میں تمہیں اپنی اہمیت کا اندازہ ہی نہیں کہ تم وہاں موجود ہر شخص سے زیادہ حسین تھیں۔ اور سب سے خوبصورت لڑکی طرف توجہ دے کر انہوں نے اپنی ہی عقل مندی کا اظہار کیا ہے۔ میں نے غور کیا ہے کہ اس سے پہلے تم بے وقوف لوگوں کو بھی پسند کرتی رہی ہو۔ مگر اس مرتبہ میں تمہیں انہیں پسند کرنے کی اجازت دیتی ہوں۔ بلکہ میں نے تو یہ بھی غور کیا ہے کہ تم اتنی اچھی ہو کہ تمہیں ہر شخص ہی اچھا نظر آتا ہے اور ہر ایک کی تعریف شروع کر دیتی ہو۔ کبھی کسی کی برائی نہیں کرتیں۔

جین جواب دیتی ہے کہ مجھے لوگوں میں برا بیاس نظر ہی نہیں آتیں۔ اور دل کی بات زبان پر آ جاتی ہے۔ ایزبیٹھ کہتی ہے کہ انسان کو دوسرے انسان کی خامیوں کو بھی نظر میں رکھنا چاہیے۔ بلکہ دیکھو تم ان کے علاوہ ان کی بہنوں کو بھی پسند کر رہی ہو جو کہ اتنی زیادہ اچھی

عادات کی مالک نہیں تھیں۔ جین جواب دیتی ہے کہ پہلے میں بھی ایسا ہی خیال کر رہی تھی مگر ان سے گفتگو کے بعد میرا ان کے بارے میں رویہ تبدیل ہو گیا۔ مس نگلی کا خیال ہے کہ وہ اپنے بھائی کے

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ خواتین اپنے آپ کو بہت زیادہ مہذب اور شائستہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ بلند مقام کے کسی شخص کو دیکھ کر اس کے ساتھ اچھا انداز اپنا لیتیں اور جسے کمتر سمجھتیں اس سے اس طرح ملتیں کہ وہ خود ہی ان سے دور ہو جاتا۔ انہیں بہترین تعالیم حاصل کرنے کا موقع ملا تھا۔ بیس ہزار پاؤ نڈ کی رقم ان کے پاس موجود تھی۔ دل کھول کر خرچ کرتیں۔ اعلیٰ لوگوں کے ساتھ ان کے تعلقات تھے۔ ذہن کچھ اس طرح کا بن گیا تھا کہ اپنے آپ کو بہت برتر اور دوسروں کو کم تر تصور کر رہی تھیں۔ اعلیٰ اور ممتاز خاندان ان سے ان کا تعلق تھا۔ اور ذہنوں میں یہ احساس بہت پکا ہو چکا تھا۔ دراصل انہیں اس چیز کا احساس نہ تھا کہ تجارت کے ذریعے ان کے پاس یہ رقم آئی تھی۔

نگلی کو ایک لاکھ پاؤ نڈ کی بڑی رقم و راثت میں ملی تھی۔ باپ کی خواہش تھی کہ جا گیر کا مالک بنے مگر موت نے اجازت نہ دی۔ خواہش تو نگلی کی بھی یہی تھی مگر مستی کی وجہ سے وہ محسوس کر چکا تھا کہ شاید اس کی اولاد ہی یہ خواہش پوری کر سکے گی اور وہ اپنی تمام عمر نیدر فیلڈ پارک میں ہی گزار دے گا۔ اس کی بہن بھی جا گیر خریدنے کے حق میں تھی مگر

جب نیدر فیلڈ پارک میں رہنے کا فیصلہ کیا تو اس نے کہا کہ ٹھیک ہے میں گھر کی دیکھ بھال سنبھال لوں گی۔

جبکہ مسز ہرسٹ نے بھی ایسے شخص سے شادی کی تھی جو زیادہ امیر تونہ تھا لیکن فیشن کو بہت پسند کرتا تھا۔ وہ اپنے بھائی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبرشپ کے بعد

03099888638 وائل ایپ

عادات میں بنگلی اور ڈارسی کے درمیان زمین آسمان کا فرق تھا مگر اس کے باوجود دوستی بہت گہری تھی۔ ڈارسی کو بنگلی کی عادات اور سچائی بہت پسند تھی۔ دونوں ایک دوسرے کے مشورے کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ اگرچہ بنگلی بے وقوف نہ تھا مگر ڈارسی زیادہ ذہین اور ہوشیار تھا۔ ایک تو عام لوگوں سے دور ہی رہتا دوسرا ان کی خامیوں کو بہت تیزی سے محسوس کر لیتا۔ اگرچہ اس کی تعلیم و تربیت بہت اچھی ہوئی تھی مگر جہاں بھی جاتا لوگ اس کی عادات کی وجہ سے جلد ہی اسے بر اخیال کرنے لگتے۔ جبکہ اس کے بر عکس بنگلی کو ہر جگہ پسند کیا جاتا۔

دعوت کو بھی دونوں نے اپنے اپنے ذہن کے مطابق سوچا۔ وہاں موجود ہر شخص بنگلی کا دوست تھا۔ خوبصورت لوگوں کی محفل تھی۔ بلکہ ساری دنیا سے حسین عورتیں وہاں پر

موجود تھیں۔ جس کے بر عکس ڈارسی کا خیال تھا کہ وہاں موجود کوئی شخص نہ خوبصورت تھا اور نہ ہی فیشن اپیل بلکہ اس قابل بھی نہ تھا کہ اس پر توجہ دی جاتی۔ مسینٹ جین کے متعلق کہا کہ اگرچہ وہ خوبصورت تھی مگر نہ جانے ہر وقت مسکراتی کیوں رہتی ہے۔ مسز ہرسٹ نے اگرچہ اس کی ہاں

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

لوکس لاج لوکس میل

ولیم لوکس لونگ بورن سے تھوڑی دور رہتے تھے اور ان کا بینٹ خاندان کے ساتھ خاص مقابلہ چلتا تھا۔ سرو لیم پہلے میری ٹن میں کاروبار کرتے تھے۔ اسی پیسے جائیداد خریدی قصبه کے میر بنے بادشاہ کی دعوت بھی کر ڈالی جس نے انہیں سر کا خطاب عطا کر دیا۔ یہ خطاب ملنے کے بعد اتنے غرور میں آگئے کہ انہوں نے چھوٹے کاروباری علاقے اور اپنے کاروبار کو خدا حافظ کہا اور میر بیٹھنے سے ایک میل دور لوکس لاج نام کی ہویلی تیار کی اور اپنے خاندان کے ساتھ وہاں رہنے لگے۔ اس جگہ انہیں بہت عزت ملی اور وہ شاندار زندگی گزارنے لگے۔ رتبہ ملنے کے بعد بھی لوگوں سے ان کا رویہ اچھا ہی رہا اور تمام دنیا سے مہذب طریقے سے ملتے۔ جہاں تک ممکن ہوتا لوگوں کی مدد کرتے۔ دراصل سینٹ جیمز کے

مکمل کتاب ممبرز کے لئے تھیں

اور مسز بینٹ کی اچھی سہیلی بن گئیں۔ ان کے بہت سارے بچوں میں سب سے بڑی بیٹی شارلوٹ سائیس سال کی تھی جو سمجھدار اور عقلمند تھی۔ اسی لیے ایلز بیٹھ کے ساتھ گھری دوستی ہو گئی۔ سب لوگ لوگ بورن میں ایک ساتھ جمع ہوئے اور رقص کی دعوت کے بارے میں گفتگو کرنے لگے۔

مسز بینٹ نے شارلوٹ سے کہا کہ وہ سب سے پہلے نگلی کو پسند آئی تھی اگرچہ دل میں انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا تھا۔

شارلوٹ نے جواب میں کہا مگر جلد ہی وہ جین کو اپنا دل دے بیٹھے۔

مسز بینٹ نے کہا ہاں یہی لگ رہا ہے کیونکہ انہوں نے اس کے ساتھ دو مرتبہ رقص کیا۔ پھر انہوں نے شارلوٹ سے

مکمل کتاب ممبرز کے لئے

مسز بینٹ نے کہا اس کا مطلب ہے کہ وہ جین میں دلچسپی لے رہا ہے مگر ہو سکتا ہے کہ یہ صرف ہماری سوچ ہو۔

پھر شارلوٹ نے وہ بات یاد کی جو ڈارسی نے ایلز بیٹھ کے لیے کہی تھی تو مسز بینٹ کہنے لگیں کہ تمہیں ایسی کوئی بات نہیں کہنی چاہیے جس سے ایلز بیٹھ کے دماغ میں ڈارسی کے لیے

برائی پیدا ہو۔ اگرچہ وہ لڑکی بہت بد قسمت ہو گی جسے ایسا شخص پسند کرے گا۔ ممزکونگ کا کہنا ہے کہ اگرچہ وہ آدمی آدھے گھنٹے ان کے ساتھ رہا مگر ایک لفظ بھی منہ سے نہ بولا۔ ایلزبیٹھ نے کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کیوں کہ میں نے خود ان دونوں کو باقی کرتے ہوئے دیکھا۔ ممزکینٹ نے کہا کہ دراصل وہ غلطی سے پوچھ بیٹھی تھی کہ نیدر فیلڈ میں کوئی چیز اچھی لگی آپ کو۔ اگرچہ اسے جواب دینا ہی پڑا مگر بہت غصے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

ممکنہ بینٹ نے اس کی بات سے اتفاق نہیں کیا اور کہنے لگیں کہ ہر ایک شخص ان کے بارے میں انتہائی خراب رائے رکھتا ہے۔ کسی نے اسے بتا دیا کہ ممزکونگ کے پاس اپنی گاڑی نہیں اور وہ کرائے کی گاڑی میں آئی ہیں یہ سن کر ان سے بالکل بھی بات نہیں کی۔

شارلٹ نے کہا کہ ممزکونگ سے بات نہیں کی اس سے تو کوئی فرق نہیں پڑتا مگر ایلزبیٹھ کے ساتھ اسے رقص ضرور کرنا چاہیے تھا۔ ممزکینٹ نے کہا کہ اگر میں اس کی جگہ ہوتی تو دوبارہ کبھی بھی اس کے ساتھ رقص نہ کرتی۔ ایلزبیٹھ نے کہا ٹھیک ہے میں وعدہ کرتی ہوں کہ اس کے ساتھ کبھی بھی رقص نہیں کروں گی۔ شارلٹ نے کہا کہ جب ایک انسان بہت زیادہ امیر بھی ہو خوبصورت بھی ہوا علی خاندان سے تعلق بھی رکھتا ہو تو اسے حق حاصل ہے کہ

غور میں آجائے۔

مکمل کتابِ ممبر ز کے لئے کمزور یوں

میں شامل ہے۔ انسان اس کے سامنے بے بس ہو جاتا ہے اور اکثر لوگوں کے ساتھ ہی ایسا ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اپنے منہ میاں مٹھو یعنی خود پسند ہوتے ہیں اپنی خوبیوں پر فخر کرنے والے چاہے وہ حقیقی ہوں یا خیالی۔ خود نمائی احساس برتری اور غرور دو مختلف چیزیں ہیں مگر لوگ غلطی سے انہیں ایک ہی تصور کر لیتے ہیں۔ ہو سکتا ہے ایک شخص مغروہ ہو مگر خود پسند نہ ہو۔ غرور کی بات کرتے ہیں تو مطلب ہوتا ہے کہ ہم اپنے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور جب جھوٹی تعریف خود پسندی کی بات آتی ہے تو ہم سوچ رہے ہوتے ہیں کہ دوسرے ہمارے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں۔

شارکٹ کے چھوٹے بھائی نے کہا کہ اگر میں مسٹر ڈارسی جتنا ہی امیر ہو تا غرور میں آتا یا انہیں یہ الگ بات ہے مگر شاندار شکاری کتے پالتا اور اچھی شراب پیتا۔ مسز بینٹ نے کہا کہ اگر وہ اسے ایسا کرتے ہوئے دیکھتیں تو شراب کی بوتل اس

مکمل کتابِ ممبر ز کے لئے جین پسند

آچکی تھی۔ ایلز بیٹھ سے بھی ملاقاتیں ہو رہی تھیں مگر ان کے نزدیک مسز بینٹ اور ان کی تین چھوٹی بیٹیاں ناقابل برداشت تھیں۔ ایلز بیٹھ نے یہ بات محسوس کر لی کہ یہ لوگ

دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھتے ہیں مگر پھر بھی جین کو پسند کر رہے تھے یہ اس کے لیے خوشی کی بات تھی اور ان کے بھائی کا رجحان بھی جین کی طرف تھا۔ وہ یہ بات بھی جان پچکی تھی کہ اس کی بہن بھی ڈارسی کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہے اگرچہ اس کا اظہار ہونے نہیں دے رہی اور اپنی سہیلی شارلٹ لوکس سے اس بارے میں بات کی۔ اس نے جواب دیا کہ ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ اپنی ذاتی باتیں دوسروں سے چھپائے۔ لیکن جس شخص سے وہ محبت کر رہی ہے اگر اس سے بھی یہ بات چھپائے گی تو اس کے قریب کیسے جاسکے گی۔ جس کے بعد یہ کہنا کہ دنیا کو اس چیز کا پتہ ہی نہ تھا ایک بالکل بے فائدہ سی بات ہے۔ ہم میں سے ہر شخص محبت کی ابتداؤ کر سکتا ہے لیکن جب تک دوسری طرف سے بھی اشارہ نہیں ملے گا تو محبت آگے کیسے بڑھ سکتی ہے۔ بلکہ میں تو کہتی ہوں کہ ہر عورت کو محبت کا اس سے زیادہ اظہار کرنا چاہیے جتنی وہ محبت کر رہی ہوتی ہے۔ نگلی کو

مکمل کتابِ ممبر ز کے لئے

ایلز بیٹھ جواب دیتی ہے کہ میری بہن اسے پسند کر رہی ہے اور نگلی کو یہ بات محسوس کر لینی چاہیے۔ شارلٹ لوکس کا کہنا تھا کہ تم اپنی بہن کی عادات جانتی ہو مگر وہ آدمی تو نہیں۔ جس پر ایلز بیٹھ کہتی ہے کہ اگر کوئی عورت مرد کی طرف توجہ دیتی ہے تو اسے خود اس بارے میں سوچنا چاہیے۔ شارلٹ لوکس بات کو آگے بڑھاتی ہے کہ ایسا ہونا تو چاہیے مگر یہ اسی وقت ممکن ہے جب وہ ایک دوسرے سے بہت زیادہ ملاقاً تھیں کر رہے ہوں۔ رقص کی پارٹی میں

جہاں بہت سے لوگ موجود ہوتے ہیں اگر ان کی ملاقات اور بات ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے کھل کر بات نہیں کر سکتے۔ یہی وہ آدھے

مکمل کتابِ ممبر ز کے لئے شادی کر

کے اچھی زندگی گزارے۔ ایلزبیٹھ نے کہا کہ اگر میری ایسی خواہش ہوئی تو ایسا ہی کروں گی مگر جیسی کسی منصوبہ بندی کے تحت ایسا نہیں کر رہی۔ اسے تو یہ بھی علم نہیں کہ کتنی محبت کر رہی ہے اور کیوں کر رہی ہے۔ چند مرتبہ بنگلی کے ساتھ رقص کرنے اور کچھ مرتبہ اس کے ساتھ کھانا کھانے سے انسان ایک دوسرے کی عادات کو تو نہیں سمجھ سکتا۔ جس پر اس کی سہیلی کہتی ہے کہ کسی کو سمجھنے کے لئے اتنی ملاقاتیں کافی ہوتی ہیں۔ شارلٹ لوکس جیسی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہے کہ اس کی جلد شادی ہو جائے اور وہ خوش رہے۔ کچھ انسان ایک دوسرے کو جانے بغیر بھی شادی کے بعد بہت اچھی زندگی گزار دیتے ہیں۔ ایک دوسرے کو زیادہ جاننے سے انسان کی برا ایساں بھی معلوم

مکمل کتابِ ممبر ز کے لئے

ایلزبیٹھ کی سوچ مسٹر بنگلی اور اپنی بہن کے تعلقات پر مرکوز تھی۔ اور یہ تصور بھی نہیں تھا کہ مسٹر ڈارسی جیسا شخص بھی اس پر توجہ دے سکتا ہے۔ اور حقیقت بھی یہی تھی کہ جب ڈارسی نے سب سے پہلے اسے دیکھا تو معمولی شکل و صورت کا خیال کیا جو بالکل بھی حسین نہ

تھی۔ لیکن پھر اس نے محسوس کیا کہ ایلیز بیٹھ کی آنکھیں بہت ہی خوبصورت ہیں۔ جتنا اس کے بارے میں غور کرتا رہا وہ اتنی ہی زیادہ خوبصورت دکھائی دینے لگتی۔ اس میں جتنی خامیاں تلاش کرنے کی کوشش کرتا اتنی ہی خوبصورتی اس سے برآمد ہوتی۔ سوچتا کہ وہ بالکل بھی فیشن اپبل نہیں ہے تو پتہ چل جاتا کہ اس میں مصنوعی پن بالکل نہیں ہے۔ ایلیز بیٹھ اب تک یہی سوچ رہی تھی کہ وہ شخص اسے سخت ناپسند کرتا ہے

مکمل کتابِ ممبرز کے لئے

اس بات

کا ایلیز بیٹھ نے بھی اندازہ لگایا۔ اور ولیم لوکس کے گھر اپنی سہیلی شارٹ لوکس سے کہنے لگی کہ میں جب کرنل فورستر سے گفتگو کر رہی تھی تو اس وقت وہ بہت غور سے اسے سن رہے تھے۔ نہ جانے کیوں سہیلی کا جواب تھا کہ اس کا تو انہیں، ہی زیادہ بہتر پتہ ہو گا۔ ایلیز بیٹھ نے کہا کہ اگر میں نے ایسا دوبارہ محسوس کیا تو کھل کر ان سے بات کر لوں گی۔ بھلا میں کیوں ان سے خوف زدہ ہوں۔ اور اسی وقت ڈارسی کو اپنے قریب دیکھا سہیلی نے چھیرا کے ٹھیک ہے ہمت ہے تو کرو بات۔ ایلیز بیٹھ اسے کہنے لگی کہ جب میں کرنل فورستر سے اصرار کر رہی تھی کہ وہ ہمیں رقص کی دعوت دیں تو کیا

مکمل کتابِ ممبرز کے لئے

جواب دیا کہ یہاں پر موجود لوگ اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں اور بہت اعلیٰ موسیقی پیش کرنے والا ہی ایسا حوصلہ پاسکتا ہے۔ لیکن سہیلی کے بہت زیادہ اصرار پر وہ موسیقی بجانے لگی جو کہ ٹھیک تھی بہت شاندار نہیں۔ اس سے پہلے کہ لوگوں کی فرماشیں پوری کرتی اس کی چھوٹی بہن میری جو زیادہ خوبصورت نہیں تھی اور بہت زیادہ کتابیں پڑھ کر اپنے آپ کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتی وہ آگے بڑھی۔ اور اس خواہش کے ساتھ پیانو بجانا شروع کیا کہ سب اسے پسند کریں گے۔ اس نے طویل دھن بجائی اور داد حاصل کرنے کے لئے لوگوں کے لئے ان دھنوں کو بھی پیش کیا جن کے ساتھ وہ رقص کرنا چاہتے تھے۔

مستر ڈارسی کو یہ سب کچھ دیکھ کر بہت غصہ چڑھ رہا تھا۔ مسٹر ولیم لوکس اس کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ رقص تو نوجوانوں کو بہت اچھا لگتا ہے۔ اچھار رقص اچھے معاشروں کو ثابت کرتا ہے۔

ڈارسی نے کہا کہ جناب ٹھیک فرماتے ہیں۔ صرف اعلیٰ ہی نہیں بلکہ کم تر معاشروں میں بھی یہ موجود ہے۔ بلکہ جنگلی لوگ بھی رقص کر سکتے ہیں۔ ولیم لوکس یہ بات سن کر مسکرائے اور کہنے لگے کہ دیکھیں آپ کا دوست بنگلی کس قدر

مکمل ٹیکسٹ کے لئے ممبر شپ

جب انہیں علم ہوا کہ ڈارسی کا مکان لندن میں ہے تو کہنے لگے کہ میری بھی خواہش تھی کہ میں شہر میں گھر بساوں کیونکہ وہاں کے اعلیٰ لوگ مجھے اچھے لگتے ہیں۔ لیکن لیڈی لوکس کو

وہاں کی آب وہا پسند نہیں۔ مگر ڈارسی کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔ اور جب انہوں نے ایلز بیچہ کو آتے دیکھا تو اس سے بات کرنے لگے کہ وہ رقص میں شامل کیوں نہیں ہے۔ پھر ڈارسی سے کہا کہ اسے ایلز بیچہ کے ساتھ رقص کرنا چاہئے۔ ایلز بیچہ کا ہاتھ پکڑ کر ڈارسی کے ہاتھ میں دے دیا۔ وہ حیران پریشان کھڑا تھا کہ اچانک ایلز بیچہ نے جلدی سے ہاتھ کھینچ لیا اور کہنے لگی کہ میں اس طرف رقص کی خواہش کے ساتھ نہیں آئی تھی نہ ہی کسی سے درخواست کروں گی کہ وہ میرے ساتھ رقص کرے۔ ڈارسی نے بھی کہا کہ ایلز بیچہ کے ساتھ رقص اس کے لیے اعزاز کی بات ہو گی۔ ولیم لوکس نے بھی بہت زور لگایا مگر ایلز بیچہ رقص کرنے کے لئے تیار نہ ہوئی۔ ولیم لوکس نے کہا کہ ایلز بیچہ آپ بہت شاندار رقص کرتی ہیں اور مسٹر ڈارسی بہت ہی کم رقص کرنا پسند کرتے ہیں۔ لیکن آپ دونوں اگر آدھا گھنٹہ مجھے اپنار قص دیکھنے دیں تو میں خوش ہو جاؤں گا۔ مگر ایلز بیچہ ڈارسی کی

مکمل ٹیکسٹ کے لئے محبر شپ

ڈارسی نے جواب دیا کہ ایسی تو کوئی بات نہیں ہے بلکہ وہ تو ایک خوبصورت چہرے کی دو حصیں آنکھوں کے بارے میں غور کر رہا تھا۔ مس بنگلی نے اس خوش نصیب لڑکی کا نام پوچھا تو فوری طور پر جواب آیا ایلز بیچہ۔ وہ حیران ہو کر بولی کہ وہ آپ کو کب سے اچھی لگنے لگی۔ اور پھر کب کر رہے ہیں اس سے شادی۔ ڈارسی نے جواب دیا کہ مجھے اسی سوال کی توقع تھی۔ خواتین ان معاملات میں بہت تیزی سے آگے بڑھتی ہیں کسی کی تعریف کا سنتی ہیں تو

سمجھتی ہیں کہ محبت ہو گئی۔ اور محبت کے نام کے بعد فوری طور پر شادی تک پہنچ جاتی ہیں۔
مس بنگلی نے طنز کیا کہ اس لڑکی سے زیادہ میں اس کی ماں کے لیے آپ کو مبارکباد پیش کروں گی۔ اور دیر تک اسی قسم کی طنزیہ گفتگو کرتی رہی جبکہ ڈارسی اس طرح سب کچھ

مکمل شیکست کے لئے مہر شب

مسٹر بینٹ کو اپنی زمینیوں سے دو ہزار سالانہ پاؤند کی آمدنی آتی تھی۔ مگر اس جائیداد کی وصیت میں یہ شرط موجود تھی کہ اگر ان کا کوئی بیٹا نہیں ہو گا تو یہ جائیداد دور کے ایک مرد رشتہ دار کے پاس چلی جائے گی۔ مسٹر بینٹ کو اپنے باپ کی طرف سے چار ہزار پاؤند کی رقم ملی تھی جو ان کی بیٹیوں کے لیے اتنی زیادہ نہ تھی۔ مسٹر بینٹ کے والد کے پاس مسٹر فلپس نام کا ایک آدمی کام کرتا تھا جس نے ان کی بہن کے ساتھ شادی کی اور باپ کے مرنے کے بعد ان کے قانون کے پیشے کو سنبھالا۔ جبکہ ان کا بھائی مسٹر ایڈورڈ گارڈیز لندن میں اچھی تجارت کرتا تھا۔

لونگ بورن اور میریٹن کے درمیان ایک میل کا فاصلہ تھا جہاں خواتین ہفتے میں تین چار مرتبہ ضرور جاتیں اور یہ سیر ان کے لئے بہت دلچسپ ہوتی۔ راستے میں کپڑوں کی سجاوٹ کی دکان تھی جہاں سے خریداری ضرور کرتیں۔ اور اس کام میں چھوٹی بہنیں لیڈیا اور کیتھرین کٹی سب سے زیادہ خوشی محسوس کرتیں۔ کیونکہ ان کے کرنے کے لیے کوئی کام نہیں تھا اس لیے فارغ اوقات کو مصروف بنانے کے لیے میریٹن اپنی خالہ کے پاس چلی

جاتیں اور ان سے دنیا جہان کی

مکمل ٹیکسٹ کے لئے ممبر شپ پ

انہیں پتہ چلا کہ ایک فوجی رجمنٹ سردی کے تمام موسم میں وہاں رہے گی۔ جس کے بارے میں گفتگو ان کا خوب مشغله تھا کہ کس افسر کے کس سے تعلقات ہیں۔ فوجی افسروں کو شاندار لباس میں ملبوس دیکھ کر وہ بہت زیادہ مرعوب ہو جاتیں۔ اور اس کے مقابلے میں بنگلی کی جانبیداد اور خوبصورتی انہیں بہت حقیر لگتی۔ ایک دن ان کے والد کو انہیں کہنا ہی پڑا کہ پہلے صرف انہیں شک تھا کہ وہ بے وقوف لڑ کیا ہیں۔ مگر اب ان فوجیوں کے بارے میں ان کی گفتگو سن کر انہیں اس چیز کا لیقین ہو گیا ہے۔ کیتھرین نے یہ بات سنجیدگی سے لی اور خاموش ہو گئی۔ جبکہ لیڈر یا بولٹری رہی کہ وہ کیپٹن کارٹر سے ملاقات کرنے والی ہے۔ جبکہ مسٹر بینٹ نے اپنے شوہر کو اپنی بیٹیوں کی برائی کرتے ہوئے سناؤ اس بات کو سخت ناپسند کیا۔ جبکہ مسٹر بینٹ نے دوبارہ اپنی بیٹیوں کو بیوی وقوف کہا خاص طور پر دوچھوٹی بچیوں کو۔ مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ یہ کم عمر ہیں اس لئے ہمارے پختہ ذہن انہیں بیوی وقوف خیال کر رہے ہیں۔ کم عمری میں میں بھی فوجی افسروں کو ان کے اچھے لباس کی وجہ سے بہت پسند کرتی تھی۔ اور اگر کوئی اعلیٰ فوجی افسر پانچ ہزار پاؤ نڈ سالانہ کے ساتھ میری بیٹی سے شادی کرنا چاہے تو مجھے بہت خوشی ہو گی۔ کرنل فورسٹر تو مجھے بھی خاص طور پر پسند ہے۔ اسی دوران نیدر فیلڈ پارک سے مس بنگلی کا جین کیلئے خط موصول ہوا اور جواب بھی مانگا گیا تھا۔ خط میں

لکھا تھا کہ وہ اور لویز ارات کا

مکمل شیکست کے لئے ممبر شپ پ

لئے گاڑی کی درخواست کی۔ ماں نے کہا کہ بارش کے آثار ہیں اگر تم گھوڑے پر جاؤ تو وہاں رکنے کا موقع مل جائے گا۔ ایلزبیٹھ نے اس بات کی تائید کی پھر کہا کہ کہیں وہ لوگ خود چھوڑنے نہ آجائیں۔ اور کچھ دیر بعد جین گھوڑے پر جانے کے لئے رضامند ہو گئی۔ اپنی بیٹی کو دعاوں کے ساتھ رخصت کیا اور خواہش ظاہر کی کہ کاش جلدی بارش ہو جائے۔ اور واقعی اس کے جانے کے کچھ ہی دیر بعد بہت تیز بارش ہونے لگی۔ بہنیں جین کے لیے پریشان تھیں جبکہ ماں خوش ہو رہی تھی کہ اس بارش کی وجہ سے جین کو وہاں رہنے کا بہانہ مل جائے گا۔ لیکن دوسری صبح اسے نیدر فیلڈ پارک سے خط موصول ہوا جو جین نے ایلزبیٹھ کے نام لکھا تھا کہ اس کی طبیعت صبح سے سخت خراب ہے۔ کیونکہ کل کی بارش میں بھیگتی ہوئی وہاں آئی تھی۔ اس کی سہیلیاں اس کا بہت خیال کر رہی ہیں اور صحت ٹھیک ہونے تک اسے واپس نہیں جانے

مکمل شیکست کے لئے ممبر شپ پ

بلکہ اگر مجھے سواری دے دی جائے تو میں بھی جا کر اس کی خیریت معلوم کر آؤں۔ جبکہ ایلزبیٹھ اپنی بہن کے لیے واقعی بہت پریشان تھی اور سواری نہ ملنے پر اس نے وہاں پیدل

جانے کا فیصلہ کر لیا۔ مان نے کہا کہ راستے بہت خراب ہیں بارش کی وجہ سے تم کیسے پیدل جا سکتی ہو۔ باپ نے کہا کہ اگر ضروری ہے تو میں کہیں سے گھوڑوں کا بندوبست کر دیتا ہوں۔ جبکہ ایلز بیٹھے نے کہا کہ جانا ضروری ہے اور صرف تین میل کا فاصلہ ہے میں پیدل آرام سے چل جاؤں گی۔ میری نے کہا کہ اگرچہ اس کے جذبے کی قدر کرنی چاہیے لیکن عقل سے بھی سوچنا چاہیے۔ کیتھرین اور لیڈیا نے میریٹن تک ساتھ جانے کا کہا دراصل وہ کیپٹن کارٹر سے راستے میں ملاقات کرنا چاہتی تھی۔

میریٹن میں دونوں چھوٹی بہنیں کسی فوجی افسر کی بیوی کے گھر کی طرف چلی گئیں۔ جب کہ ایلز بیٹھے نے تیز رفتاری سے اپنا سفر جاری رکھا ہے میں اپنی بہن کی طرف سے فکر تھی جب اسے گھر نظر آیا تو اس وقت اس کے پیر تھک چکے تھے اور کپڑے کچھ میں خراب ہو چکے تھے۔ جبکہ چہرے میں حرارت کی وجہ سے نئی شان پیدا ہو چکی تھی۔ سب لوگ اسے اس حال میں دیکھ کر پریشان ہو گئے کہ ایک اکیلی لڑکی کیسے خراب سڑک کے باوجود تین میل کا راستہ اکیلے طے کر سکتی ہے۔ ایلز بیٹھے سوچ رہی تھی کہ ان لوگوں نے اس چیز کا بر امنا یا ہے مگر وہ لوگ بہت ہمدردی سے ملے۔ خاص طور پر ان کا بھائی تو ایلز بیٹھے پر بہت مہربان تھا۔ مسٹر ڈارسی نے بہت کم جبکہ مسٹر ہرست نے بالکل بھی بات نہ کی۔ دراصل اس وقت ایلز بیٹھے اپنے چمکتے ہوئے چہرے کے ساتھ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ اور وہ سوچ رہا تھا کہ کیا وہ کسی بہانے سے اس سے ملنے کے لیے یہاں پر آئی ہے۔ جبکہ مسٹر ہرست کو بھوک لگ رہی تھی اور ناشتے کا خیال تھا۔ ایلز بیٹھے کو بتایا گیا کہ اس کی بہن کو بخار ہے۔ راس کو نیند

بھی کم آئی اور اپنے کمرے میں ہی موجود ہے۔ اگرچہ حالت واقعی خراب تھی مگر اس کی بہن اسے دیکھ کر بے حد خوش ہوئی۔ اس کی بھی خواہش تھی کہ اسے کوئی ملنے آئے۔ ایلزبیتھ نے ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور اپنی بہن کی دیکھ بھال کرنے لگی۔ بعد میں بنگلی کی بہن وہاں پر آئی اور اس کے اچھے اخلاق کی وجہ سے

مکمل شیکست کے لئے ممبر شپ

تین بجے ایلزبیتھ نے واپسی کی خواہش کا اظہار کیا تو اسے گاڑی کی پیشکش کی گئی۔ مگر جین نے اسے رکنے کا کہا تو سب نے کہا کہ واقعی اسے کچھ دن وہاں رکنا چاہیے۔ ایلزبیتھ وہاں رکنے کے لیے رضامند ہو گئی تو لوگ بورن اس بات کی اطلاع

مکمل شیکست کے لئے ممبر شپ

دونوں بہنوں نے رات کو کپڑے تبدیل کیے اور کچھ دیر بعد انہیں رات کے کھانے کے لئے بلا لیا گیا۔ جین کی صحت کے بارے میں پوچھا تو ایلزبیتھ نے بتایا کہ اس کی طبیعت ابھی بھی خراب ہے جس پر مسٹر بنگلی نے بہت پریشانی کا اظہار کیا۔ باقی لوگوں نے بھی رسمی طور پر اس کی صحت کے لئے فکر مندی ظاہر کی مگر جلد ہی دوسری گفتگو میں مصروف ہو گئیں جس پر ایلزبیتھ نے انہیں ایک بار پھر ناپسند کیا۔

وہ محسوس کر چکی تھی کہ صرف مسٹر بنگلی ہی اس کی بہن کے لیے سنجیدہ ہے دوسرے لوگ تو اس کی وہاں پر موجودگی بھی پسند نہیں کر رہے تھے۔ مس بنگلی کی توجہ مکمل طور پر مسٹر ڈارسی کی طرف تھی مسز ہرسٹ بھی ایسا ہی کر رہی تھیں۔ جبکہ مسٹر ہرسٹ انتہائی است انسان تھے جو صرف کھانے پینے اور تاش کھینے کے بارے میں ہی سوچ سکتے تھے۔

مکمل شیکست کے لئے محبر شب

دیے۔ کہا سے بالکل تمیز نہیں تھی اور وہ بہت مغرور ہے بالکل بھی خوبصورت نہیں اور یہ بھی کہا گیا کہ اس نے خراب موسم میں اتنا طویل سفر پیدل طے کر کے نہ جانے کیا چیز ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ جبکہ یہاں پہنچنے کے بعد اس کا حال بے حد خراب ہو چکا تھا۔ بال خراب ہو چکے تھے کپڑوں کا بھی براحال تھا۔ جبکہ بنگلی نے کہا کہ دراصل اس نے ان تمام چیزوں کی طرف توجہ ہی نہیں دی وہ صرف اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جو بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔ مسٹر ڈارسی سے پوچھا گیا کہ کیا وہ پسند کریں گے کہ اس کی بہن بھی ایسا ہی کرے۔ جنہوں نے نہ میں جواب دیا تو خواتین نے کہا کہ دراصل وہ یہ بتانا چاہتی تھی کہ خود مختار اور خود اعتماد ہے۔

خواتین کو برائی کرتا ہوا دیکھ کر آدمیوں نے جواب دیا کہ دراصل اس نے یہ ثابت کیا کہ اسے اپنی بہن کا بہت زیادہ خیال ہے۔ تو مس بنگلی نے کہا کہ مسٹر ڈارسی آپ اس کی آنکھوں کی بہت تعریف کرتے ہیں تو کیا اس وقت بھی آنکھیں خوبصورت لگ رہی تھیں۔ جنہوں

نے جواب دیا کہ وہ تو پہلے سے زیادہ خوبصورت لگنے لگی تھی۔ مسز ہرست نے اس موقع پر جین کی تعریف کی اور کہنے لگی کہ اس کی اچھی جگہ شادی ہونی چاہیے تھی۔ صرف اس کے ماں باپ کی وجہ سے اور جس جگہ رہتے ہیں اس کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو سکے گا۔ پھر اس کے خاندان کے بارے میں بتیں ہونے لگیں کہ خالو میریٹ میں قانون کے پیشے سے وابستہ ہے جبکہ ماموں چیپ سائیڈ غریبوں کے علاقے میں رہتا ہے جس پر تمام خواتین نے قہقہہ کائے۔ مگر بنگلی نے کہا کہ ہر چیز کے باوجود وہ خواتین تو اتنی ہی خوبصورت رہیں گی جتنی اب تک۔ جبکہ ڈارسی نے اس بات کی تائید کی کہ واقعی ان چیزوں کی وجہ سے ان کی کسی اچھی جگہ شادی ہونا ممکن نہ ہو گا۔

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مگر پھر وہ لوگ جین کے پاس کافی دیر بیٹھے رہے اور کافی کے بلا وے تک وہاں پر موجود رہے۔

جین کے سو جانے کے بعد ایلیز بیتھے بھی ان لوگوں کے ساتھ ڈرائیور روم میں چلی گئی جہاں وہ تاش کھیل رہے تھے۔ مگر ان کے ساتھ تاش کھیلنے کے بجائے کتاب پڑھنے کو ترجیح دی۔ مس بنگلی نے پھر طنز کیا کہ یہ کھیل کو دے کے بجائے پڑھنے کو ترجیح دیتی ہیں۔ جبکہ ایلیز بیتھے نے کہا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

مسٹر بنگلی نے کہا کہ وہ اپنی بہن کی بیماری میں مدد کر کے خوشی محسوس کر رہی ہو گی اور جب اس کی صحت ٹھیک ہو جائے گی تو یقینی طور پر اسے بہت خوشی ہو گی۔ اور اس کی لا سیریری

میں جتنی کتابیں موجود ہیں وہ ایلیز بیٹھ کو دینے کے لیے تیار ہے مگر افسوس کہ میرے پاس بہت زیادہ کتابیں نہیں اور دوسرے مجھے انہیں پڑھنے کا بھی موقع نہیں ملتا۔ ایلیز بیٹھ نے کہا کہ یہاں موجود کتابیں ہی بہت زیادہ ہیں۔ مس بنگلی نے ڈارسی سے پوچھا کہ آپ کے پاس تو بہت شاندار لاہبریری ہوگی۔ جس نے جواب دیا کہ اس لاہبریری میں کئی نسلیں کتابیں جما کر چکی ہیں۔ اس لئے واقعی بہت شاندار لاہبریری ہے۔ اسے کہا گیا کہ وہ خود بھی تو بہت سی کتابیں خریدتا ہے۔ تو اس نے جواب دیا کہ ہاں اس زمانے میں کتابوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ جس پر اسے کہا گیا کہ صرف کتابیں نہیں بلکہ اس حوالی کی توہر چیز ہی زبردست ہے۔ بنگلی کو کہا کہ جب وہ اپنی حوالی بنائے گا تو اگر ڈارسی جتنی نہ بھی سہی اسے آدھی ضرور زبردست ہونی چاہیے۔ بلکہ اسے جاگیر ڈارسی کی حوالی کے قریب ہی خریدنی چاہیے۔ اور ڈارسی کی حوالی کو ذہن میں رکھ کر حوالی تعمیر کروانی چاہیے۔ بنگلی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ڈارسی سے پوچھا کے مس ڈارسی کا قد تواب کافی لمبا ہو چکا ہو گا جس نے جواب دیا کہ مس ایلیز بیٹھ جتنا ہو گایا تھوڑا اس سے بڑا۔ جس پر مس بنگلی نے کہا کہ دنیا میں کوئی اور لڑکی ایسی نہیں جس سے مل کر اتنی خوشی ہوتی ہو۔ وہ بہت ہی مہذب اور شاستہ ہے اور پیانا تو بہت ہی شاندار بجالتی ہے۔ بنگلی نے کہا کہ ہاں جب میں تمیز دار خواتین کو دیکھتا ہوں جیسا کہ تمام خواتین ہوتی ہیں تو سوچ میں پڑ جاتا ہوں کہ یہ عادات انہوں نے کہاں سے لیں۔ جبکہ ڈارسی نے کہا کہ تمام نہیں آدھی خواتین کو ایسا کہا جا سکتا ہے۔ جس پر ایلیز بیٹھ نے کہا کہ ایک مکمل

تمیزدار خاتون کے بارے میں آپ کے ذہن میں ایک خاص تصور ہو گا جس میں بے شمار اچھائیاں ہوں گی۔ اس نے کہاں ایسا ہی ہے جس پر مس بنگلی نے بھی اس کی بات کی تائید کر کے اس کی مدد کی اور کہا کہ عام خوبیوں کے علاوہ اسے موسيقی بجانے کافی آنا چاہیے رقص اور جدید زبانوں کا بھی علم ہونا چاہیے طور طریقے شاندار ہونے چاہیے ورنہ وہ باکمال کھلانے کے قابل نہیں ہو سکتی۔ ڈارسی نے کہا کہ بالکل صحیح اور ان کے علاوہ اسے ذہن کی پروردش کے لئے کتابوں کا مطالعہ بھی کرنا چاہیے۔ ایلزبیتھ نے کہا کہ مجھے تو آج تک ایسی مکمل عورت کبھی نظر نہیں آئی کیا آپ نے کبھی ایسی شاندار عورت اپنی زندگی میں دیکھی ہے۔

مبرشپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

اس لڑکی کا خاص طریقہ کارہے کہ اپنے آپ کو معمولی پیش کرتے ہوئے مردوں کی توجہ حاصل کرے۔ اگرچہ اس طرح مردوں کی توجہ تو حاصل کر لیتی ہیں مگر یہ گری ہوئی اور بیخ حرکت ہے۔ کیونکہ مس بنگلی کی توجہ زیادہ تر ڈارسی کی طرف ہوتی تھی۔ اس نے اس نے ہی جواب دیا کہ ہاں کچھ ایسی ہی بات ہے کہ جو خواتین مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے گھٹیا حرکت کرتی ہیں ان کی وہ چالا کیاں انتہائی نفرت کے قابل ہوتی ہیں۔ مس بنگلی نے چونکہ اس جواب کو پسند نہ کیا اس لیے مزید کوئی بات نہ کی۔

ایلزبیتھ نے نیچے آ کر بتایا کہ اس کی بہن کی طبیعت مزید خراب ہو رہی ہے۔ جس پر مسٹر بنگلی نے فوری طور پر کہا کہ مسٹر جونز کو بلا لینا چاہیے۔ اور بالآخر یہ فیصلہ کر لیا گیا کہ اگر صحیح تک طبیعت ٹھیک نہیں ہوگی تو انہیں بلا لیا جائے گا۔ باقی لوگوں کو جین کی اتنی فکر نہ تھی اور وہ

صرف دکھاوا کر رہی تھیں صرف۔ نگلی کو واقعی اس کی صحت کی طرف سے فکر تھی اور ہر طرح سے اس کا خیال رکھنے کی کوشش کی۔

دوسری صحیح ملازم عورتوں کے ذریعے اس کی بہن کی خیریت معلوم کی اور پھر ایمیز بیٹھ کا لکھا گیا خط فوری طور پر اس کی ماں کو بھجوادیا جس میں اس نے اپنی ماں سے بھی وہاں آنے کا کہا تھا۔ خط ملتے ہی ماں اپنی دوچھوٹی بیٹیوں کے ساتھ نیدر فیلڈ

مبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

جب ماں نے دیکھا کہ جین کی صحت زیادہ خراب نہیں ہے تو اس کی خواہش تھی کہ چند دن اور وہ بیمار رہے تاکہ وہاں پر اس کا رہنا ممکن ہو۔ ماں اور بیٹی کو ناشتے کی دعوت دی گئی تو اس نے وہ قبول کی اور کہنے لگی کہ جین کی صحت واقعی بہت خراب ہے ڈاکٹر جونز نے بھی یہی کہا ہے کہ اسے یہاں پر ہی آرام کی ضرورت ہے۔ نگلی نے کہا کہ بیماری کی حالت میں تو اسے سفر کی بالکل اجازت نہیں دی جاسکتی اور اسے یہاں پر ہی رہنا پڑے گا اور میری بہن کی بھی یہی خواہش ہو گی۔ بہن نے کہا کہ ہاں جب تک وہ یہاں پر رہے اس کا خیال رکھا جائے گا۔
اگرچہ وہ دل سے یہ بات نہیں کہہ رہی تھی۔

مسز بینٹ کہنے لگیں کہ اس بچی کی عادت ہے کہ جتنی مرضی تکلیف ہو اس کا اظہار نہیں ہونے دیتی۔ اور میں تو دوسرا بچیوں سے بھی کہتی ہوں کہ اس سے سبق حاصل کریں۔ اور آپ کا یہ کمرہ بہت ہی اچھا اور شاندار ہے چاروں طرف کا منظر بھی بہت اچھا ہے۔ اس تمام

علاقے میں آپ کی حوصلی سب سے ممتاز اور برتر ہے۔ اگرچہ تھوڑی مدت کے لیے آپ نے یہ لی ہے مگر امید ہے کہ آپ بہت عرصے تک یہاں پر رہنا پسند کریں گے۔ جواب آیا کہ جیسے ہی ذہن میں اسے چھوڑنے کا خیال آیا تو پانچ منٹ میں کسی دوسری جگہ منتقل ہو جاؤں گا لیکن اس وقت توفی الحال میرا یہاں پر ہی رہنے کا ارادہ ہے۔ ایلیزبیٹھ نے کہا کہ وہ اپنی شخصیت کے مطابق بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ جس پر اس نے جواب دیا کہ اگر اس کی شخصیت کو اتنی آسانی سے سمجھ لیا گیا تو یہ تو کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ ایلیزبیٹھ نے کہا کہ اگر آپ کا کردار بہت ہی زیادہ مشکل اور پیچیدہ ہوتا تو یہ نہیں کہا جا سکتا تھا کہ وہ بہت اچھا ہے۔ ماں نے فوری طور پر اپنی بیٹی کو غصے سے کہا کہ وہ گھر میں نہیں کے جو منہ میں آئے وہ بولتی رہے۔ نگلی نے کہا کہ اچھا تو آپ انسانوں کے رویوں کو بھی پڑھنے کا شوق رکھتی ہیں یہ تو بہت دلچسپ شوق ہے۔ جس پر ایلیزبیٹھ نے جواب دیا کہ مشکل کردار والے مجھے زیادہ دلچسپ لگتے ہیں۔ ڈارسی بولا کے دیہاتی علاقوں میں تو مشکل کردار والے بہت کم لوگ ملتے ہیں۔ بہت زیادہ تلاش کے بعد۔ وہ بولی کے ایک انسان میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں جن کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ مسز بینٹ نے ڈارسی کی بات پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے بلند آواز سے اپنی بیٹی کی تاسید کی اور کہنے لگی کہ اس معاملے میں شہروں اور دیہاتوں میں کچھ زیادہ فرق نہیں۔ وہاں موجود سب لوگ ان کی بات سن کر حیران تھے۔ جبکہ ڈارسی نے انہیں دیکھ کر دوسری طرف منہ کر لیا اور کوئی بات نہ کی۔ جس پر وہ سمجھی کہ اس کی بات کو بہت اہمیت دی گئی ہے اور بات جاری رکھی کہ دکانوں وغیرہ کو چھوڑ کر شہروں کو دیہاتوں پر کوئی

فوقيت حاصل نہیں بلکہ یہ تو شہروں سے زیادہ اچھے ہیں۔ مسٹر بنگلی میری بات میں وزن ہے نا۔ جنہوں نے جواب دیا کہ دیہات میں جب ہوتا ہوں تو اسے بہت پسند کرتا ہوں اور شہر میں شہر کو۔ دونوں میں اپنی خوبیاں ہیں اور دونوں کو ہی پسند کیا جاسکتا ہے۔ مسز بینٹ نے کہا کہ یہ تو آپ کی اچھی عادت کی وجہ سے ہے مگر مسٹر ڈارسی تو دیہاتوں کو بہت ہی معمولی خیال کرتے ہیں۔

ایلز بیٹھ اپنی ماں کی باتوں سے شرمندگی محسوس کر رہی تھی اور کہنے لگی کہ جو کچھ مسٹر ڈارسی کہنا چاہتے ہیں آپ نے

مہر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

بورن آئی تھی۔ ماں نے جواب دیا کہ کل وہ اپنے والد صاحب کے ساتھ آئی تھی۔ مسٹر بنگلی دیکھیں سرو لیم لو کس کتنی اچھی عادات کے مالک ہیں دراصل ان کی تربیت بہت اچھی ہوئی ہے بہترین گفتگو کرتے ہیں اور جو اپنے آپ کو بہت عقلمند سمجھتے ہیں وہ بالکل بھی گفتگو نہیں کرتے۔ شارلٹ کو جانے کی جلدی تھی اس لئے اس نے کھانا نہیں کھایا۔ دراصل اس نے خاص پکوان پکانا تھا۔ مسٹر بنگلی میں ایسے ملازم رکھتی ہوں جو اپنے کام میں ماہر ہوں اور بیٹیوں کی تربیت بھی بہت اچھی کی ہے۔ لوکس فیملی کی بچیاں بھی بہت اچھی ہیں مگر خوبصورتی میں پیچھے رہ گئی ہیں۔ ہاں شارلٹ کسی قدر خوبصورت ہے اور ہماری فیملی سے اس کے ساتھ تعلقات ہیں۔ بنگلی نے کہا کہ ہاں وہ بہت اچھی گفتگو کرتی ہے۔ جس پر مسز بینٹ کہنے لگیں مگر شکل صورت سے اس نے مار کھالی۔ اس کی ماں بھی یہی بات کہتی ہے کہ جیں

اس کے مقابلے میں بہت خوبصورت ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جین جیسی لڑکی تو ڈھونڈنے سے ملتی ہے۔ ابھی اس کی عمر پندرہ سال کی ہوئی ہو گی جب میرے بھائی کے گھر میں ایک اعلیٰ خاندان رہائش پذیر تھا۔ میں تو سوچ رہی تھی کہ وہ جاتے

میرشپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ایلز بیتھنے کہا کہ ہاں اس نیک انسان کا شعر کہنے کے بعد محبت کا دور ختم ہو گیا۔ جس پر ڈارسی نے کہا کہ شاعری تو محبت ہونے کے بعد کی جاتی ہے۔ ایلز بیتھنے کہا کہ وہ تو سنجیدہ محبت کی بات ہے اگر کوئی معمولی انسان معمولی محبت کرے گا تو شعر ہی اس کے لیے کافی ہوں گے۔ ڈارسی یہ بات سن کر صرف مسکرا دیا جبکہ ایلز بیتھنے سوچ کر گھبرارہی تھی کہ ابھیں اس کی ماں پھر فضول گفتگو کرنا شروع نہ کر دے۔ سب خاموش تھے اور اسے بھی بات کرنے کے لیے کوئی موضوع نہیں مل رہا تھا۔ تو مسز بینٹ نے مسٹر بنگلی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان کی بیٹی کا اتنا خیال رکھا اور یہ کہ انہیں اس کی دوسری بیٹی کا بھی خیال رکھنا پڑتا ہے۔ بنگلی نے بہت اچھے الفاظ میں جواب دیا تو اس کی بہن کو بھی اس کی ہاں میں ہاں ملانی پڑی۔ مسز بینٹ نے جیسے ہی واپس جانے کے لیے گاڑی تیار کرنے کا حکم دیا تو اسی وقت اس کی چھوٹی بیٹیاں جواب تک بڑی مشکل سے خاموش بیٹھی تھیں۔ فوری طور پر مسٹر بنگلی سے کہنے لگی کہ انہوں نے رقص کی پارٹی دینے کا وعدہ کیا تھا۔

لیڈیا کی عمر پندرہ سال کے قریب تھی مگر وہ بہت صحت مند اور لمبی چوڑی ہونے کے ساتھ حسین بھی تھی۔ ماں کی لاڈلی ہونے کی وجہ سے کم عمری سے ہی وہ رقص کی محفلوں میں

شرکت کرنے لگی جس میں وہ خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی اور اپنے آپ کو بہت اہم سمجھتی۔ اس کے خالو کی وجہ سے اب آفیسرز بھی اسے اہمیت دیتے۔ اسی چیز سے وہ بہت زیادہ اعتماد حاصل کر چکی تھی اور اب مسٹر بنگلی سے کھل کر رقص کی دعوت مانگ رہی تھی کہ خاندانی لوگ اپنے وعدے کو نبھاتے ہیں۔ جس پر بنگلی نے جواب دیا اس سے اس کی ماں بہت خوش ہوئی کہ صرف اس کی بہن کی وجہ سے رقص کی دعوت میں تاخیر ہو رہی ہے۔ جیسے ہی بہن تندرست ہو گئی تو رقص کی دعوت دے دی جائے گی۔ لیڈیا کے لیے یہ

مہر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ماں کے جانے کے بعد ایلیز بیتھ اس بارے میں اپنی بہن کو بتانے فوری طور پر چلی گئی اور اس موضوع پر دیر تک باتیں کرتی رہیں۔ جبکہ ڈارسی کو اگرچہ مس بنگلی نے بہت زیادہ چڑایا مگر پھر بھی وہ ایلیز بیتھ کے خلاف ایک لفظ نہ بولا۔

دن اسی طرح گزرتے رہے۔ جین صحت مند ہونے لگی تھی۔ ڈارسی خط لکھ رہا تھا اور مس بنگلی بار بار اسے کہہ رہی تھی کہ اس کی بہن کو اس کا پیغام پہنچا دے۔ ایلیز بیتھ کڑھائی کرتے ہوئے ان کی باتوں سے مزے لے رہی تھی۔ مس بنگلی کہہ رہی تھی کہ آپ کے خط لکھنے کی رفتار بہت تیز ہے۔ جبکہ ڈارسی نے کہا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ تو وہ کہنے لگی کہ آپ بہت زیادہ خطوط لکھتے ہوں گے اور کار و باری خطوط بھی شامل ہوں گے جو کہ مجھے بالکل اچھے نہیں لگتے۔ جس پر انہوں نے جواب دیا کہ شکر کرو کہ وہ خط مجھے لکھنے پڑتے ہیں تمہیں۔ اس نے کہا کہ آپ کا قلم ٹھیک کر دیتی ہوں مگر اس نے منع کر دیا۔ پھر اپنے پیغامات

خط میں لکھنے کا کہا تو اس نے جواب دیا کہ جنوری میں تو تم اس سے ملاقات کرو گی تو کیا خط میں ان کا تذکرہ ضروری ہے۔ پھر کہنے لگی کہ لمبے چوڑے خطوط جو لکھ سکتا ہے وہ لکھنے میں ماہر ہوتا ہے۔ جس پر

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

بہت تیزی سے کام کر رہا ہوتا ہے اور میں وہ سب کچھ بیان نہیں کر پاتا جس سے پڑھنے والے کو پتہ نہیں چلتا کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔ ایلیز بیتھنے کہا کہ یہ تو آپ صرف مذاق میں کہہ رہے ہیں۔ ڈارسی نے کہا کہ ایسا کہنے کا مطلب ہوتا ہے کہ ایک انسان درست طریقے سے اپنے بارے میں بیان نہیں کر رہا۔ تم نے مسربینٹ سے یہ بھی کہا تھا کہ اگر تمہارا دل چاہا تو پانچ منٹ کے اندر نیدر فیلڈ پارک کو چھوڑ دو گے شاید تم اپنی تعریف کرنا چاہ رہے تھے مگر اس میں تو تعریف کا کوئی پہلو نہیں نکلتا۔

نگلی نے جلدی سے کہا کہ میں اپنی تعریف کے لئے ایسا کچھ نہیں کہہ رہا تھا بلکہ یہ حقیقت ہے کہ میری ایسی ہی عادت ہے۔ کچھ دیر اور ان کی گفتگو سننے کے بعد ایلیز بیتھ کہنے پر مجبور ہو گئی کہ لگتا ہے کہ وہ دوستوں کی قدر نہیں کرتے۔ دراصل کسی شخص کے رد عمل کا اظہار اس موقع کی نوعیت پر ہوتا ہے۔ نگلی اس کی بات کی تائید کرتا ہے۔ ایلیز بیتھ سوچ

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

چاہیے۔ اور ڈارسی دوبارہ خط کی طرف مصروف ہو گیا۔ مکمل کرنے کے بعد دونوں لڑکیوں سے پیانو بجانے کی درخواست کی۔ ایلیز بیتھ کے انکار پر مس نگلی نے پیانو پر دھن چھیڑ

دی۔ اگرچہ ایلزبیٹھ کتابوں کی طرف دیکھ رہی تھی لیکن جلد ہی اس نے اندازہ لگایا کہ مسٹر ڈارسی اس پر بہت زیادہ غور کر رہے ہیں۔ سوچنے لگی کہ اگر وہ مجھے ناپسند کرتے ہیں تو پھر میری طرف اتنی زیادہ توجہ کیوں دے رہے ہیں۔ اس کے لئے یہ کوئی اہمیت کی بات نہیں تھی کیونکہ وہ انہیں پسند نہیں کرتی تھی۔ پیانو کی ایک تیزدھن کے دوران مسٹر ڈارسی ایلزبیٹھ کے قریب آگیا اور اسے رقص کی دعوت دی۔ جس نے جواب دیا کہ مجھے خطرہ ہے کہ اگر میں ہاں کہہ دوں گی تو آپ میرا مذاق اڑائیں گے اس لئے میں رقص کی دعوت قبول نہیں کروں گی چاہے آپ کو جتنا مرضی برالگے۔ وہ سوچ رہی تھی کہ اب مسٹر ڈارسی سخت غصے میں آ جائیں گے مگر ان کا رویہ بہت اچھا ہا۔ دراصل وہ ایلزبیٹھ کو بہت پسند کرنے لگا تھا اور سوچ رہا تھا کہ اگر اس کے رشتہ دار بھی بہت

مہر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مس بنگلی یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی اور اس کی خواہش تھی کہ جین تند رست ہو کر وہاں سے چلی جائے اور اب ایلزبیٹھ کیلئے بھی وہاں سے جانے کی خواہش رکھتی تھی۔ اسی لیے وہ پہلے بھی ڈارسی کے ساتھ طنز کرتی رہی کہ اسے ایلزبیٹھ سے شادی کر لینی چاہیے۔ اپنی ساس کو تو بعد میں آپ سکھا ہی دیں گے کہ کم سے کم بولا جاتا ہے۔ اور اپنی چھوٹی سالیوں کو دوسراے افسروں کے ساتھ تعلقات بنانے سے بھی منع کر سکیں گے۔ اور آپ کے رشتہ دار نج تھے تو اپنے نئے رشتہ دار جو قانون سے ہی وابستہ ہیں ان کی تصویریں نج کے ساتھ لگا دیں۔ کیونکہ اگرچہ دونوں کے رتبے میں بہت فرق ہے مگر پیشہ تو ایک ہی تھا۔ اور کبھی کسی سے ایلزبیٹھ کی

تصویر بنانے کا نہ کہیں کیونکہ اس کے حسن کو تصویر میں کہاں اتارا جاسکتا ہے۔ جس پر ڈارسی نے کہا کہ ہاں اگرچہ حقیقی حسن کو منتقل کرنا ممکن نہیں مگر پھر بھی کچھ نہ کچھ کوشش تو مصور کرے گا ہی۔ ایلیزبیٹھ بھی گھومتی ہوئی وہاں پر آگئی۔ ڈارسی کا خیال تھا کہ اس سے گفتگو کرے گا مگر مسٹر ہرست اسے اپنے ساتھ لے جانے لگے تو اس نے کہا کہ یہاں اتنی جگہ نہیں کہ بہت سارے لوگ ایک ساتھ چل سکیں۔ مگر ایلیزبیٹھ نے کہا کہ آپ تینوں ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے ہیں اپنی گفتگو جاری رکھیں میرے آنے سے یہ حسین منظر متاثر ہو گا اور ہنستی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔ وہ یہ سوچ کر خوش تھی کہ اس کی بہن جیں تند رست ہو چکی تھی اور اب جلد ہی وہ

مہر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ایلیزبیٹھ اپنی بہن کو جواب تند رست ہو رہی تھی گرم کپڑے پہنا کر ڈرانگ روم میں لا لی تو خواتین نے اس کا شاندار استقبال کیا اور یہ بات ایلیزبیٹھ کو بہت اچھی لگی۔ وہاں مردوں کے آنے سے پہلے ان خواتین نے بہت ہی شاندار طریقے سے گفتگو کی کیونکہ اس فن میں وہ ماہر تھیں۔ مگر مسٹر ڈارسی کو دیکھتے ہی مس بنگلی نے اپنی مکمل توجہ ان کی طرف مرکوز کر دی۔ مگر اس نے سب کو نظر انداز کرتے ہوئے آگے بڑھ کر جیں کی خیریت دریافت کی۔ مسٹر ہرست نے بھی کچھ ایسا ہی انداز اپنایا مگر جو شخص واقعی اس موقع پر بہت خوش نظر آیا وہ سنگلی تھا۔ بہت دیر تک آتشدان میں لکڑیاں ڈال کر کمرے کو گرم کر تارہاتا کہ جیں اطمینان حسوس کرے۔ اس کے بعد تمام وقت اس سے ہی گفتگو میں مصروف رہا۔ ایلیزبیٹھ جو کڑھائی

کرنے میں مصروف رہی اس نے یہ دیکھا تو بہت اطمینان محسوس کیا۔ مسٹر ہرست نے

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

جس پر مسٹر ہرست صوفے پر سو گئے۔ جب ڈارسی نے کتاب اٹھا کر پڑھنا شروع کیا تو مس بنگلی نے بھی ایک دوسری کتاب اٹھا کر اسے دیکھنا شروع کر دیا۔ مگر زیادہ خواہش تھی کہ ڈارسی سے کتاب کے بہانے گفتگو کر سکے مگر ڈارسی نے کوئی ثابت جواب نہ دیا۔ اگرچہ وہ کتاب سے بوریت محسوس کر رہی تھی مگر پھر بھی کہنے لگی کہ کتاب میں پڑھنا سب سے بہترین مشغله ہے اور اس سے بہتر وقت کسی اور چیز میں نہیں کٹ سکتا۔ جب میرا اپنا گھر ہو گا تو وہاں پر ایک شاندار لا ہبیری بناوں گی مگر اس کی خواہش کے باوجود کسی نے اسے جواب نہ دیا۔ اسی وقت اسے آواز آئی کہ اس کا بھائی جین کور قص کی دعوت کے بارے میں بتا رہا تھا۔ تو اس نے کہا کہ کوئی بھی دعوت دینے سے پہلے اسے دوسرے لوگوں سے بھی مشورہ کر لینا چاہیے کیونکہ اس جگہ پر دعوت خوشی کے بجائے تکلیف کا باعث بن جائے گی۔ بھائی نے جواب دیا کہ اگر ڈارسی اس کے حق میں نہیں ہے تو وہ دعوت کے دوران آرام کر لے گا۔

پرندوں کے گوشت کا جو کہ دعوت میں

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ڈارسی نے کہا کہ دراصل ان دعوتوں میں کچھ ایسی حرکتیں ہوتی ہیں جو ناقابل برداشت بن جاتی ہیں۔ صرف رقص ہی دعوتوں کا مقصد نہیں ہونا چاہیے بلکہ سنجدہ گفتگو کو اہمیت دی جانی چاہیے۔ دوست نے اس کی بات سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ ان دعوتوں کا مقصد

سبنچیدہ گفتگو کے بجائے رقص اور تفریح ہوتی ہے۔ مس بنگلی نے کوئی جواب دینے کے بجائے بہتر خیال کیا کہ وہ اپنے آپ کو دکھائے کیونکہ اس کا جسم اور چلنے کا انداز بہت خوبصورت تھا۔ اس لیے کمرے میں چلنے لگی لیکن اس کی خواہش کے بر عکس ڈارسی نے اس کی طرف دیکھا بھی نہیں اور کتاب پڑھنے میں مشغول رہا۔ جس پر مس بنگلی نے ایلزبیٹھ سے کہا کہ وہ بیٹھے بیٹھے تھک گئی ہو گی تو اسے بھی اس کے ساتھ کمرے میں گھومنا چاہیے۔ مس بنگلی کی تزکیب کار گر رہی اور ڈارسی نے فوری طور پر کتاب بند کر دی تو اسے بھی ساتھ آنے کی دعوت دی گئی مگر اس نے کہا کہ آپ دونوں سہیلیوں کو میں درمیان میں آگر پریشان نہیں کرنا چاہتا۔ تو مس بنگلی نے ایلزبیٹھ سے پوچھا کہ کیا تمہیں ان کی اس بات کا مطلب سمجھ آیا۔ جس نے جواب دیا اور کہا کہ اگر ہم ان سے اس بارے میں پوچھیں گے تو وہ ہمارا مذاق اڑائیں گے کیونکہ ان کی یہی خواہش ہے۔ مگر مس بنگلی پوچھتی رہی کہ اس بات سے ان کی کیا مراد تھی تو

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

سوچا گیا کہ مسٹر ڈارسی کو اب اتنا زیادہ تنگ کرنا چاہیے کہ وہ غصے میں آجائیں۔ جس پر مس بنگلی نے کہا کہ ایک تو وہ ان سے بہت زیادہ قریب نہیں ہے اور دوسرے وہ ٹھنڈے دماغ کے آدمی ہیں تو غصہ نہیں کریں گے۔ ایلزبیٹھ نے بلند آواز سے کہا کہ مسٹر ڈارسی کے ساتھ مذاق کیوں نہیں کیا جا سکتا ایسی سہیلیوں کے ساتھ تو میں نقصان میں رہوں گی۔ ڈارسی نے کہا کہ جتنی تعریف مس بنگلی نے کی ہے وہ اتنا اچھا انسان نہیں ہے اور دوسروں کا مذاق

اڑاتے وقت انسان خود ہی بے وقوف نظر آتا ہے۔ ایلیز بیتھنے اس کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا مگر میں تو ایسا نہیں کرتی۔ کسی اچھے

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ڈارسی نے کہا کہ اپنی تعریف کروانا واقعی انسان کی خامی ہے اور تکبر کو وہ اپنے دماغ کو استعمال کرتے ہوئے شکست دے سکتا ہے۔ ایلیز بیتھ اپنی نکتی ہوئی ہنسی کو چھپانے کے لئے منہ دوسری طرف کرنے پر مجبور ہو گئی۔ مس بنگلی کے پوچھنے پر کہ اس نے ڈارسی کی ذات کے لیے کیا نتیجہ اخذ کیا، اس نے جواب دیا کہ انہوں نے خود اقرار کر لیا کہ ان کی ذات ہر ایک خامی سے پاک ہے۔ ڈارسی نے جواب دیا کہ میں نے کوئی ایسی بات نہیں کہی لیکن میں یہ قوف انسان نہیں ہوں اور دوسروں کی خامیاں مجھ سے جلدی نہیں بھلانی جاتیں۔ جھوٹی خوشامد بھی مجھ پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ ہاں مجھ میں غصہ ضرور ہے اور کسی انسان کے بارے میں میری سوچ آسانی سے تبدیل نہیں ہوتی۔ ایلیز بیتھ نے کہا کہ آپ نے اپنی ذات میں خامیاں بھی بہت سوچ سمجھ کر اختیار کی ہیں اس لیے آپ میرے کسی بھی مذاق کے زد میں نہیں آسکتے۔ جواب آیا کہ اگر کسی انسان میں خامیاں ہوتی ہیں تو یہ قدرتی طور پر ہوتی ہیں جنہیں درست کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ایلیز بیتھ

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسز بینٹ کو ایلیز بیتھ کا خط موصول ہوا کہ انہیں واپسی کے لیے گاڑی بھیج دی جائے مگر ان کی خواہش تھی کہ بچیاں کچھ دن اور وہاں پر رک جائیں۔ اس لیے کہا کہ ابھی گاڑی موجود نہیں

ہے اور اگر وہ کچھ دن اور وہاں پر رکنا چاہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مگر ایلز بیچہ واپس جانے کی خواہ شمند تھی کہ کہیں گھروالے یہ نہ سمجھ رہے ہو کہ انہیں وہاں رکنے کا شوق ہے۔ پھر اپنی بہن سے کہا کہ وہ مسٹر بنگلی سے کہہ کر واپس جانے کے لیے گاڑی مانگ لے۔ گھر کی خواتین کو یہ بات بتائی گئی تو انہوں نے بہت ضد کی کہ کم از کم ایک دن اور رکنا چاہیے جس پر جین تیار ہو گئی مگر پھر مس بنگلی نے سوچا کہ اسے رکنے کا نہیں کہنا چاہیے تھا کیونکہ وہ ایلز بیچہ کو پسند نہیں کرتی تھی۔ جبکہ مسٹر بنگلی کا کہنا تھا کہ جب تک مکمل صحت ٹھیک نہیں ہو جاتی اسے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مگر جین نے کہا کہ جانا ضروری ہے۔

مسٹر ڈارسی کو احساس ہو چکا تھا کہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ ایلز بیچہ کے عشق میں گرفتار ہو رہا ہے اور جب ان کے جانے کا علم ہوا تو اسے خوشی ہوتی جس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اس کی وجہ سے مس بنگلی کا رویہ ایلز بیچہ کے ساتھ بہت برا تھا۔ اور اسی وجہ سے اسے بھی تنگ کر رہی تھی اس لیے اس نے فیصلہ کر لیا کہ آئندہ کبھی ایلز بیچہ کی طرف توجہ دینے کا احساس پیدا نہیں ہونے دے گا۔ اور نہ ہی یہ کہ ایلز بیچہ اس کے لئے کبھی خوشی کا باعث بن سکتی ہے۔ اور اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے جب وہ اور ایلز بیچہ کافی دیر اکیلے رہے اس وقت بھی اس سے کوئی گفتگونہ کی اور کتاب کے مطالعے میں مصروف رہا۔ واپسی کے وقت مس بنگلی کو اپنے غلط رویہ کا احساس ہوا اور وہ نہ صرف جین کے ساتھ بہت

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ہر پہنچیں تو مسٹر بینٹ جو چاہتی تھیں کہ بیٹیاں اور زیادہ وہاں پر رہیں انہوں نے خوشی کا اظہار نہ کیا۔ باپ نے زیادہ خوشی کا اظہار تو نہ کیا مگر دل سے وہ بہت خوش تھا کیونکہ شام کے وقت جب ساری فیملی ایک ساتھ مل کر گفتگو کرتی تو انہیں احساس ہو گیا کہ یہی دو بیٹیاں سب سے بہتر گفتگو کر سکتی تھیں اور باقی تو عقل سے خالی ہیں۔ میری کتابی باتیں کرتی تھی اور لوگوں کے مشکل اقوال کو سنا کر خوشی محسوس کرتی۔ کیتھرین اور لیڈیا کی سوچیں فوجی افسروں پر جمی ہوئی تھیں جن میں سے بہت سے افسروں کی دعوت ان کے خالوں کرچکے تھے۔ جب کہ انہوں نے کرنل فور سسٹر کی شادی کے بارے

مہر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسٹر بینٹ اپنی بیگم سے پوچھ رہے تھے کہ کیا آج رات کے کھانے پر خاص مہمان کے لئے انتظام کر لیا ہے۔ جنہوں نے جواب دیا کہ کون سا مہمان آرہا ہے انہیں تو کوئی خبر نہیں۔ اگر لوکس آرہی ہے تو گھر میں اچھا ہی کھانا پکتا ہے۔ مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ جو آرہا ہے وہ آدمی ہے اور ہم اسے بہت زیادہ جانتے بھی نہیں۔ بیگم نے خوش ہو کر پوچھا کہ کیا مسٹر بنگلی ہمارے گھر آرہے ہیں جین تم کتنی تیز ہو کہ مجھے خبر بھی نہیں ہونے دی میں جلدی سے اچھا کھانے کا انتظام کرتی ہوں۔ مسٹر بینٹ نے بتایا کہ وہ مسٹر بنگلی نہیں بلکہ جو آرہا ہے اس سے وہ بھی پہلی مرتبہ ملاقات کریں گے۔ تمام لوگ اس چیز کے بارے میں اب مسٹر بینٹ سے پوچھ رہے تھے۔ کچھ دیر وہ ان کی پریشانی سے اطف اندوز ہوتے رہے اور پھر بتایا کہ مجھے اس آدمی کا خط ملا اور دو ہفتے پہلے میں نے اس لیے جواب بھی دے دیا کیونکہ یہ ایک حساس معاملہ

تھا۔ تم لوگوں کو علم ہے کہ میرے دنیا سے گزر جانے کے بعد یہ تمام جائیداد مسٹر کولنز کے پاس چلی جائے گی۔ اور اس کے پاس اتنا اختیار ہو گا کہ تم سے گھر خالی بھی کرو سکتا ہے۔ مزین بینٹ کو اس شخص پر سخت غصہ تھا کیونکہ ان کی جائیداد ان کی بیٹیوں کے بجائے اس شخص کے پاس جانی تھی۔ اور کہنے لگیں کہ میں اس شخص کا نام بھی نہیں سننا چاہتی اور اگر میں

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

جانتے بھی نہیں۔ مسٹر بینٹ نے کہا کہ ہاں اس چیز کا توهہ مجرم ہے کہ لوگ بورن کی جائیداد اس کے پاس چلی جائے گی پھر اس کی مرضی جو چاہے اس کے ساتھ کرے۔ مگر اس نے خط میں جو کچھ لکھا ہے پہلے وہ تو سن لو شاید اسے پسند کرنے لگو۔ مسٹر بینٹ نے کہا کہ اس کا باپ ہمیشہ آپ کے ساتھ بد تیزی کرتا ہے لڑائی جھگڑے کرتا تھا تو پیٹا کیسے اچھا نکل سکتا ہے۔
مسٹر بینٹ نے جواب دیا کہ ہاں اس لڑائی کا اس نے خط میں بھی ذکر کیا ہے۔

سنواہ لکھتا ہے کہ

جناب اس بات نے مجھے سخت عذاب میں ڈالا ہوا ہے کہ آپ اور میرے مر حوم والد کے درمیان لڑائی جھگڑا تھا۔ اور ان کے دنیا سے جانے کے بعد ہمیشہ سے میری خواہش رہی کہ اس جھگڑے کو ختم کر سکوں۔ پہلے بھی ایسا کرنا چاہتا تھا مگر رہمت نہ پڑ سکی مگر اب میں فیصلہ کر چکا ہوں۔ مجھے پادری بنایا جا چکا ہے۔ میری قسمت نے ساتھ دیا اور جناب لوئیں ڈی برگ جو فوت ہو چکے ہیں ان کی عظیم ہیوی جناب محترمہ لیڈی کیتھرین ڈی برگ نے مجھ پر نظر کرم کیا اور دوسرا لے لوگوں کی جگہ مجھے پادری کی جگہ دے دی اور میری آمد فی میں بہت ہی

زیادہ اضافہ ہو گیا۔ اب مجھے جیسے حقیر شخص کی خواہش ہے کہ میں ان کی ہر ایک خواہش کو بلا چون وچ اماں لوں کیونکہ چرچ بھی مجھ سے یہی توقع رکھتا ہے۔ بطور پادری بھی میری ذمہ داری ہے کہ اپنے ہر جانے والے کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آؤں اور یقینی طور پر اس سلسلے میں جو کام کر رہا ہوں اس کی آپ بھی تعریف کریں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ میں لوگ بورن کی جائیداد کا اگلاوارث ہوں مگر چونکہ حالات نے ایسا کیا ہے اس لیے آپ اس سلسلے میں مجھے معاف کر دیں گے اور محبت کا جواب محبت سے دیں گے۔ جائداد مجھے ملے گی اور اس سے آپ کی بیٹیوں کو جو نقصان ہو گا وہ سوچ کر میں شرمندگی محسوس کرتا ہوں اور دوبارہ آپ سے معافی کا خواستگار ہوں۔ مگر ساتھ ہی میری یہ بھی خواہش ہے کہ آپ کے

اس نقصان کو کسی

مہربش کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

کے پاس اس لیے رہنا ممکن ہو گا کیونکہ لیڈی کیتھرین مجھے اس کی اجازت دے چکی ہیں اور انہوں نے ایک پادری کا بھی بندوبست کر لیا ہے۔ آپ بیگم صاحبہ اور آپ کی دختر ان کو میری طرف سے بہت سلام قبول ہو۔

آپ کا مخلص اور دوست

ولیم کولنز

مسٹر بینٹ نے خط پڑھنے کے بعد کہا کہ یہ شریف انسان اور صلح کا خواہشمند لگتا ہے۔ اور اگو کوئی اچھی بات اس کے ذہن میں ہے تو میں اس کی تعریف کروں گا۔ جیسے نے کہا کہ ہماری

جائیداد ہم سے لینے کے بعد وہ ہمارے نقصان کو کیسے پورا کر سکتا ہے لیکن پھر بھی اس نے اچھے الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ جبکہ ایلز بیچہ کو خط کی تحریر کا انداز بہت ہی عجیب و غریب معلوم ہوا اور کہنے لگی کہ کچھ لوگ اتنے اعلیٰ نہیں ہوتے جتنا وہ اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ مجھے تو لگتا ہے کہ اس میں عقل ہی نہیں جبکہ مسٹر بینٹ نے کہا کہ مجھے خواہش ہے کہ میں جلد از جلد اس سے ملوں اور دیکھوں کہ وہ کیا کہنا اور کرنا چاہتا ہے۔ میری نے علمیت جھاڑی کے خط کی تحریر میں کوئی خاص بات نہیں ہاں زیتون کی شاخ کا جوڑ کر کیا گیا ہے وہ توجہ کے قابل ہے۔ لیڈیا اور کیتھرین کی خواہشات بہت بلند تھیں اور انہیں اس خط میں یا اس کے لکھنے والے میں کوئی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسٹر کو لنز بتائے ہوئے وقت پر وہاں پہنچ گیا۔ پچیس سال عمر تھی اور موٹا تازہ تھا دیکھنے اور چلنے پھرنے میں سنجیدہ اور اعلیٰ خاندان کا نظر آتا جکہ بات کرنے میں بہت زیادہ مصنوعی پن تھا۔ مسٹر بینٹ کی تعریف کی کہ وہ اور اس کی بیٹیاں بہت خوبصورت ہیں اور وقت آنے پر سب کی اچھی جگہ شادی ہو جائے گی۔ مسٹر بینٹ نے اس کی تعریف کو پسند کیا اور کہنے لگی کہ آپ کی زبان مبارک ہو ورنہ وصیت کے مطابق تو ان کے پاس کچھ بھی نہیں باقی رہے گا۔ کو

لنزو لا آپ کا

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

- کولنز نے جواب دیا کہ مجھے اس بارے میں آپ سے زیادہ احساس ہے مگر میں اس وقت کوئی بات کرنے میں احتیاط سے کام لوں گا میں آپ کی بیٹیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ میں ان کی تعریف ہی کرنے آیا ہوں اور ایک دوسرے سے تعارف کے بعد اس بارے میں گفتگو کروں گا۔ رات کے کھانے پر جانے کی وجہ سے اسے اپنی بات ادھوری چھوڑنی پڑی۔ مگر سب لوگوں کو یہ علم ہو گیا تھا کہ نہ صرف وہ مسز بینٹ کی بیٹیوں کی تعریف کرنا چاہتا ہے بلکہ گھر اور اس کی ایک ایک چیز کی اس نے کھل کر تعریف کی۔ مسز بینٹ ایک طرف تو اس کی تعریفوں سے خوش ہو رہی تھیں اور دوسری طرف ذہن میں یہ تھا کہ کہیں اس کے ذہن میں یہ تو نہیں کہ مستقبل میں یہ تمام چیزیں اس کے پاس آنے والی ہیں۔ کولنز نے کھانے کی ایک ایک چیز کی تعریف کی اور پوچھا کہ اتنا شاندار کھانا بنانے کا شرف کس بیٹی کو حاصل ہوا ہے۔ مسز بینٹ نے کہا کہ جب ایک اچھا کھانا پکانے والا ملازم وہ رکھ سکتے ہیں تو پھر بیٹیوں کو کھانا پکانے کی کیا ضرورت ہے۔ جس پر اس نے شرمندگی کا اظہار کیا کہ اس کی بات مسز بینٹ کو بری لگی۔ مسز بینٹ کہ کہنے کے باوجود کہ وہ ناراض نہیں ہیں کولنز بہت دیر تک ان سے معافی مانگتا رہا۔

رات کے کھانے کے بعد مسٹر بینٹ نے کولنز سے اس کے پسندیدہ موضوع پر بات کی تاکہ وہ دیر تک اس بارے میں بات کریں یعنی اس کی عظیم سرپرست محترمہ لیڈی کیتھرین ڈی برگ۔ اور پھر تو واقعی اسے موقع مل گیا ان کی بہت

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

جناب مجھے زندگی میں کوئی اور اتنی عظیم ہستی نہیں ملیں جتنی محترمہ لیڈی کی تھرین ڈی
برگ۔ اگرچہ اپنے رتبے کا ہمیشہ لحاظ رکھتی ہیں تاکہ انہیں اندازہ رہے کہ وہ ایک عظیم
شخصیت سے ہم کلام ہیں مگر اپنے سے کم تر لوگوں سے بھی بہت محبت سے پیش آتی ہیں۔
میری گفتگو کو ہمیشہ انہوں نے پسند فرمایا۔ کئی مرتبہ مجھے روز نگز میں ان سے ملاقات کا شرف
حاصل ہوا اور جس کام کا انہوں نے حکم فرمایا وہ میں بجالایا۔ لوگ کہتے ہیں کہ دراصل وہ
بہت غور میں رہتی ہیں مگر میں نے ایسا کبھی محسوس نہیں کیا۔ دراصل وہ گفتگو اعلیٰ حیثیت
میں رہتے ہوئے ہی کرتی ہیں۔ میرے ہمسایوں کے ساتھ مر اسم کا بھی انہوں نے کبھی برا
نہیں منایا اور جب کبھی دس پندرہ دن کے لیے کہیں اور جانا پڑے تو اس چیز کو بھی نظر انداز
کر دیتی ہیں۔ اگرچہ اپنے سے کم تر لوگوں کو مشورہ دینے میں انہیں برا منانا چاہیے تھا مگر
انہوں نے ایسا نہیں کیا اور مجھے بذات خود شادی کا مشورہ دیا۔ اس شرط کے ساتھ کہ میں اپنی
ہونے والی بیوی کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

مسٹر اور مسز بینٹ نے بھی ان کی تعریف کی بلکہ مسز بینٹ نے تو کہہ دیا کہ ایسی خواتین تو دنیا میں بہت ہی کم ملتی ہیں۔ پوچھنے پر بتایا کہ وہ اس کے گھر کے قریب ہی رہتی ہیں۔۔۔ بہت بڑی جائیداد کی مالک ہیں اور صرف ایک بیٹی ہے جو بہت حسین ہے۔ بلکہ محترمہ لیڈی کیتھرین ڈی برگ تو فرماتی ہیں کہ حسین کا لفظ اس کے لئے بہت کم ہے۔ دیکھنے سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کسی بہت اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ لیکن جسم کچھ اس طرح کا ہے کہ وہ ہمیشہ بیمار دکھائی دیتی ہی۔ اس لیے کسی بھی فن میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے سے ناکام رہیں۔ اسے جو خاتون تعلیم دیتی ہے اس کے منہ سے ہی یہ سب کچھ معلوم ہوا۔ محترمہ لیڈی کیتھرین ڈی برگ صحت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے شہرنہ جا سکیں اور اس لیے برطانیہ کا محل ایک عظیم الشان ہیرے سے محروم رہ گیا۔ میری یہ بات انہیں بہت اچھی لگی اور میں مختلف اوقات میں انھیں تحائف بھی پیش کرتا رہتا ہوں۔ اور ان کی بیٹی کے لیے بھی میں نے کہا کہ وہ دنیا میں اس لیے بھیجی گئی ہیں کہ ان کا شمار عظیم ترین بیگماں میں ہو۔ میں اس طرح کی گفتگو کرتا ہوں کیونکہ یہ میری ذمہ داری ہے کہ ایک عظیم الشان عورت کے شایان شان تعریف کروں۔

مسز بینٹ نے کہا کہ آپ انہیں مکھن لگاتے رہتے ہیں یہ بہت عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور آپ اس فن میں ماہر بھی نظر آتے ہیں۔ اس قسم کی چکنی چپڑی اور مکھن لگانے والی گفتگو کو پہلے سے آپ تیار کرتے ہیں یا فری طور پر آپ کے ذہن میں آ جاتی ہیں۔ مسٹر کولنز نے جواب دیا کہ بعض اوقات فوری طور پر ذہن میں آتی ہیں اور بعض اوقات میں انہیں پہلے

سے تیار رکھتا ہوں۔ مگر انہیں کہتا ہمیشہ ایسے ہی ہوں جیسے ابھی ابھی میرے ذہن میں آئی ہو۔

مسٹر بینٹ یہ بیو قوفی کی گفتگو سن کر دل میں ہنس رہے تھے مگر چہرے سے اس بات کا اظہار نہ کرتے۔ انہیں معلوم ہو چکا تھا کہ یہ شخص انتہائی بے وقوف ہے مگر اسے برداشت تو کرنا ہی نہ تھا۔ بعد میں اسے ایک کتاب پڑھنے کو دی جو لامبریری سے لایا ہوا ناول تھا۔ اسے دیکھ کر اس نے منع کر دیا کہ وہ ایسی کتاب نہیں پڑھ سکتا۔ مسٹر بینٹ کی چھوٹی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 دل ایس پ

دراصل اس میں عقل کی کمی تھی۔ وہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرتا تھا اعلیٰ طبقے سے بھی ملتا۔ مگر پھر بھی اپنی اصلاح نہ کر سکا۔ باپ اس پر بہت سختی کرتا تھا جس سے بات چیت میں نرم رویہ آگیا تھا۔ مگر ابتدائی عمر میں ہی بہت زیادہ دولت ملنے کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو عظیم المرتبت خیال کرنے لگا۔ ایک چرچ جس کے پاس زمینوں کی بہت زیادہ آمدی ہوتی تھی وہاں پر پادری کی ضرورت تھی تو لیڈی کیتھرین نے اس کی سفارش کر دی۔ جس سے اس کی عاجزی کے ساتھ تکبر اور غرور بھی شامل ہو گیا۔ اور اب اسے ایک بیوی کی تلاش تھی۔

لوگ بورن آنے کا مقصد بھی اسی سوچ کی تکمیل تھی تاکہ ان لڑکیوں میں سے ایک بطور اپنی بیوی اختیاب کر لے۔ کیونکہ ان کی خوبصورتی کی اس نے کافی تعریفیں سنی تھیں۔ اور یہی اس کا پلان تھا کہ اس طرح اپنے باپ کی لڑائی کو بھی ختم کر سکے گا اور اس کے خیال میں ایک بہت سختی دل والا ہی اس طرح کا کام کر سکتا تھا۔ پہلی نظر میں ہی اسے جین، بہت خوبصورت لگی۔ مسٹر بینٹ نے اس کی گفتگو سے یہ بات جان کر اسے بتا دیا کہ اس کی تو جلد ہی شادی ہونے والی ہے۔ ہاں چھوٹی بیٹیوں نے آج تک کسی کو پسند نہیں کیا تو اپنی توجہ ایلزبیٹھ کی طرف منتقل کر دی۔ مسٹر بینٹ نے بھی اس چیز پر بالکل اعتراض نہ کیا اور سوچنے لگی کہ اس کی دو بیٹیوں کی شادی جلد ہی ہو جائے گی اور پہلے جسے ناپسند کر رہی تھیں اب اس سے بہت محبت سے گفتگو کرنے لگیں۔

لیڈیا نے میری میٹن جانے کا فیصلہ کیا تو میری کے علاوہ تمام بہنیں اس کے ساتھ جانے کے لئے تیار تھیں۔ مسٹر بینٹ کی خواہش تھی کہ کچھ دیر کو لنز سے جان چھوٹ جائے تو ان کے کہنے پر وہ تمام لڑکیوں کو اپنی حفاظت میں وہاں لے جانے کے لیے تیار ہو گیا۔ مسٹر بینٹ کے ساتھ وہ لا بسیری میں وقت گزارتا تو سب سے بھاری کتاب اس کے ہاتھ میں ہوتی مگر مسلسل اپنی جائیداد کے بارے میں گفتگو کرتا۔ اسی لیے مسٹر بینٹ نے اپنی جان چھڑائی تو وہ لڑکیوں کے ساتھ فوری طور پر روانہ ہو گیا اور راستے میں اس طرح کی گفتگو جاری رکھی کہ اس میں دماغ نام کی کوئی شے ہے ہی نہیں۔ مرót میں لڑکیوں نے کوئی جواب نہ دیا اور وہ میری میٹن پہنچ گئے۔ وہاں انہیں ایک بہت ہی خوبصورت آفیسر نظر آیا جو مسٹر ڈینی سے گفتگو

میں مصروف تھا۔ لیڈیا اور کٹی اس کے ساتھ خاص طور پر تعلقات استوار کرنا چاہتی تھیں۔
مسٹر ڈینی نے اس کا تعارف مسٹر و کم کے نام سے کروایا جس نے فوج میں افسر بننا قبول کر لیا
تھا۔ خوبصورت بھی تھا اور فوجی وردی نے چار چاند لگا دیے۔ باقی کرنے میں اس کا کوئی
جواب نہ تھا۔ دل میں اتر جانے والی گفتگو وہ کر رہا تھا کہ اسی وقت گھوڑوں پر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبر شپ کے بعد

03099888638 دل ایپ

ایمیز بیچہ سوچ رہی تھی کہ ایسا کیا ہے ان دونوں کے درمیان اگرچہ بنگلی کو یہ سب کچھ معلوم
نہیں ہو سکتا تھا۔ کچھ دیر بعد دونوں اجازت لے کر آگے روانہ ہو گئے۔ جبکہ مسٹر ڈینی اور
وکم لڑکیوں کے خالو مٹر فلپس کے دروازے تک آئے تو لیڈیا نے انہیں اندر آنے کا کہا اور
مسٹر فلپس نے بھی انہیں دیکھنے کے بعد اندر آنے کی دعوت دی مگر دونوں آدمیوں نے کہا
کہ پھر کبھی اور سلام دعا کے بعد وہاں سے چلے گئے۔

خالہ ہمیشہ اپنی بھانجیوں کو دیکھ کر خوش ہوتی تھیں اور ایسا ہی ہوا۔ مسٹر کوائز سے خالہ کا
تعارف کروایا گیا جس نے اپنے اسی مصنوعی انداز سے بہت زیادہ شرمندگی کا اظہار کیا کہ وہ
بغیر بلا وے کے وہاں پر آگیا ہے۔ لڑکیوں نے خالہ سے وکم کے متعلق سوالات کیے تو

انہوں نے کہا کہ انہیں بھی زیادہ علم نہیں۔ باقی آفیسرز کو کھڑکی سے دیکھا تو وہ اس قابل نہیں تھے کہ انہیں زیادہ توجہ دی جاتی۔

دوسرے دن مسٹر فلپس نے چند فوجی آفیسرز کی دعوت کر کی تھی تو خالہ نے کہا کہ اگر لڑکیاں کل وہاں پر موجود ہوں تو وہ وہ کہم کو بھی دعوت میں بلا سکتی ہے۔ ان کے خالو مسٹر فلپس نے بھی کہا کہ ہاں کل کی دعوت شاندار کی جائے گی۔ واپس جاتے ہوئے مسٹر کولنز نے دوبارہ بغیر اجازت وہاں آنے پر بار بار معافی طلب کی۔ ایلیز بیتھنے جیں سے اس بارے میں بات کی جو اس نے ڈارسی اور وہ کہم کے رویے کو دیکھ کر محسوس کی تھی۔ گھر پہنچنے اور اپنے اچھے استقبال کے بارے میں بتایا تو مسز بینٹ نے بہت خوشی محسوس کی۔ کولنز کہنے لگا کہ اگر مسز فلپس کی کوئی برابری کر سکتا ہے تو وہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ہم بر شپ کے بعد

03099888638 **ڈائیپ**

رہا ہے وہ بے حد خوش ہوئے۔ وہ کہم نے ہر ایک شے کی بھرپور طریقے سے تعریف کی اور اس گھر کو روز نگز کے گرمیوں کے چھوٹے گھر سے ملانے کی کوشش کی جو مسز فلپس کو اچھی نہ لگی۔ مگر جب تفصیل سے لیدی کی تھرین کے گھر کے بارے میں بتایا تو پھر مسز فلپس

کو تسلی ہوئی۔ کولنز دیر تک اس عظیم الشان عمارت کی تعریف کرتا رہا اور درمیان میں اپنے گھر کی بھی۔ مسز فلپس اس کی باتوں سے متاثر ہو چکی تھی اور سوچ رہی تھی کہ اپنی باقی سہیلوں کو بھی اس بارے میں بتائیں گی۔ جبکہ لڑکیاں اس کی باتوں میں بالکل دلچسپی نہیں لے رہی تھیں اور کو شش کر رہی تھیں کہ اگر پیانو وہاں پر ہوتا تو موسمیتی بجا تیں اور لطف اندوز ہوتیں۔ انہیں کافی انتظار کے بعد مہمان مرد نظر آئے جن کے ساتھ وہ کہم بھی موجود تھا۔ وہ خوبصورت نوجوان اعلیٰ طبقے سے تعلق رکھتے تھے مگر ان سب میں وہ کہم سب سے بلند و برتر نظر آ رہا تھا۔ سب خواتین ہی اسے پسند کر رہی تھیں مگر وہ جس کے قریب بیٹھا وہ ایلزبیٹھ تھی اور جلد ہی ایلزبیٹھ اندازہ لگا چکی تھی کہ یہ شخص گفتگو سے دل جیتنے کافی جانتا۔ اگرچہ مسٹر کولنز کو اب بالکل نظر انداز کر دیا گیا تھا مگر مسز فلپس اس سے گفتگو کرتی رہیں۔ تاش کے کھیل میں اسے شامل ہونے کا کہا گیا تو اس نے کہا کہ اس کے عظیم رتبہ کی وجہ سے اسے یہ کھیل نہیں آتا۔

پھر وہ کہم الزبتھ اور لیڈیا کے قریب بیٹھ گیا۔ ایلزبیٹھ کا خیال تھا کہ لیڈیا سے اس کی زیادہ باتیں ہوں گی کیونکہ وہ لاڑکی کے کھیل میں جیت بھی رہی تھی اور بہت خوش تھی۔ وہ کہم نے

ایلیز بیتھ کوتیا کہ وہ ڈارسی کے بارے میں بہت کچھ جانتا ہے۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

همبرشپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

میں کچھ کہنے سے گریز کرے گا۔ ایلیز بیتھ نے کہا مگر یہاں پر ہر شخص اس کے بارے میں غلط رائے ہی رکھتا ہے۔ وکیم نے کہا مگر دنیا کا دستور ہے کہ اگر ایک شخص خوبصورت ہو اور بہت بڑی جائیداد کا مالک ہو تو اس کے غرور اور بری عادات کو بھی نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور اسے اچھا انسان ہی کہتی ہے۔ ایلیز بیتھ نے کہا کہ اگرچہ میری اس سے بہت کم ملاقات ہوئی ہے مگر میں اسے مغرور ہی کہوں گی۔ وکیم کے پوچھنے پر اس نے جواب دیا کہ گلتا ہے کہ وہ یہاں پر کافی عرصے رہائش رکھیں گے اور امید ہے کہ آپ اپنے پروگرام ان کی وجہ سے تبدیل نہیں کریں گے۔ جس پر اس نے جواب دیا کہ میں اس سے خوفزدہ نہیں ہوں اور اگر وہ چاہیں تو میری موجودگی کی وجہ سے یہاں سے جا سکتے ہیں۔ دراصل ہمارے درمیان کافی کشیدگی ہے اور میں اس سے ملنا پسند نہیں کرتا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس کی وجہ سے میرا حق مارا گیا ہے اور یہ بات ساری دنیا کے سامنے کہنے کے لیے تیار ہوں۔ ڈارسی کے والد صاحب دنیا کے عظیم ترین انسان تھے ان سے میرے بہت ہی اچھے تعلقات تھے اور اس شخص کو

دیکھ کر ان کی اچھی یادیں میرے ذہن میں آ جاتی ہیں۔ وہ میرے لئے بہت کچھ کرنا چاہتے تھے مگر اس شخص نے تمام منصوبے خاک میں ملا دیئے اپنے والد کا بھی بالکل نہ سوچا۔ ایزبیٹھ کی خواہش تھی کہ وہ اس بارے میں مزید جانے مگر خاموش رہی۔ وہ کہم میر پڑھنے اور وہاں کے لوگوں کی بہت زیادہ تعریف کرتا رہا اور کہا کہ اچھے لوگوں سے ملاقات کرنا اس کی کمزوری ہے۔ میں اکیلارہ ہی نہیں سکتا۔ دراصل نوکری اور دوسروں سے ملاقات کرنا میری کمزوری میں شامل ہے کیونکہ میر ادل ٹوٹا ہوا ہے۔ فوج کی نوکری میری طبیعت کے خلاف ہے مگر پھر بھی میں کر رہا ہوں۔ مجھے چرچ کے لئے تیار کیا گیا تھا اور اگر یہ شخص راستے میں نہ آتا تو میں اپنی منزل حاصل کر چکا ہوتا۔ ڈارسی کے والد کی یہ وصیت تھی کہ بہترین چرچ میں مجھے نوکری دی جائے کیونکہ وہ مجھے بہت پسند کرتے تھے اور خواہش تھی کہ میں اچھی زندگی بسر کروں۔ مگر جیسے ہی چرچ میں جگہ خالی ہوئی تو وہ ایک دوسرے شخص کے حوالے کر دی گئی۔ ایزبیٹھ نے بلند آواز سے کہا تو پھر آپ کو قانون کا سہارا لینا چاہیے تھا۔ جس پر وہ کہم نے جواب دیا کہ قانون مجھے مدد نہیں دے سکتا تھا اور اس شخص نے کہا کہ میں اس جگہ کے لیے اہل نہیں ہوں۔ اگرچہ مجھ پر سراسر الزام لگایا گیا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ جب مجھے غصہ آتا ہے تو میں کسی کا بھی لحاظ نہیں کرتا اور ڈارسی کے ساتھ بھی اسی طرح گفتگو کرتا ہوں۔ دراصل ہماری عادات میں زمین آسمان کا فرق ہے اور اسی لیے وہ مجھے پسند نہیں کرتا۔ ایزبیٹھ یہ سب کچھ سن کر غصے میں آگئی تھی اور کہنے لگی کہ اس کے لیے تو اس کی سر عام سرزنش کرنی چاہیے۔ جواب آیا کہ وقت آنے پر ایسا ہی کیا جائے گا۔ دل تو کرتا ہے کہ سب

کے سامنے اس کا سرچاڑ دوں۔ مگر اس کے باپ کی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ہمبہر شپ کے بعد

03099888638 دل ایپ

اگر وہ کسی کو برا سمجھنے لگے تو اتنی جلدی اپنی سوچ تبدیل نہیں کرتا ہی اسے معاف کرتا ہے۔ کتنے بارے مزاج کا انسان ہے۔ وہ کہم نے کہا کہ دراصل اس موضوع پر بات کرتے ہوئے میں خاموش ہو جاتا ہوں۔ ایلیز بیتھ سوچ رہی تھی کہ ایک دفعہ وہ کہم کو دیکھنے سے ہی اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ دل کا بھی کتنا اچھا ہو گا۔

وہ کہم نے بات جاری رکھی کہ ہم نے ایک ساتھ بچپن گزارا۔ میرے والد اور آپ کے خالوں ایک ہی پیشے سے منسلک تھے۔ لیکن میرے والد کو نقصان ہوا اور وہ دارسی کے والد کے ساتھ کام کرنے لگے۔ پیغمبر لے جائیداد کے نگران مقرر ہوئے اور وہاں پر میرے والد کی بہت عزت کی جاتی تھی۔ جب میرے باپ کا انتقال ہو رہا تھا تو اس وقت بھی کہا گیا کہ میرا مکمل خیال رکھا جائے گا۔ ایلیز بیتھ نے کہا کہ لڑائی کے باوجود بھی انسان کو اس کے حق سے تو محروم نہیں کیا جا سکتا۔ وہ کہم نے جواب دیا کہ یہ نیکی کے کام بھی کرتا ہے تو تکبر اور غرور اور دنیا کو دکھانے کے لئے۔ لوگوں سے اچھے طریقے سے ملتا ہے ان کی مدد بھی کرتا ہے مگر

صرف اپنے خاندان کا نام بلند کرنے کے لیے اور دکھاوے کے لیے۔ اور دکھاوے کے لیے ہی اپنی بہن کا بھی بہت خیال رکھتا ہے۔ آپ محسوس کریں گی کہ اس سے بہتر بھائی دنیا میں کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔ ایلیز بیتھنے اس کی بہن کے بارے میں پوچھا تو جواب آیا کہ اس خاندان کے کسی بھی فرد کے بارے میں برائی کرنا مجھے پسند نہیں ہے مگر اس میں بھی بہت زیادہ غرور اور اندازہ پسندی ہے۔ کم عمری میں وہ بہت اچھی تھی اور کئی کئی گھنٹے میں اس کے ساتھ کھینے میں مصروف رہتا مگر بڑی ہو کر وہ مغرور ہو چکی ہے۔ اب لندن میں ایک خاتون کے ساتھ رہتی ہے جو اس کی تعلیم و تربیت بھی کرتی ہے۔ ایلیز بیتھنے جرائی سے پوچھا کہ

ایسا شخص بن گلی جیسے اچھے انسان کا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

مسئلہ نہیں اور اس بارے میں فکر نہ کی جائے۔ میرا تعلق لیڈی کیتھرین کے ساتھ ہے اور ان کی شفقت اور دولت سے مالا مال ہوں۔ وہم نے لیڈی کیتھرین کا نام سناؤ ایلیز بیتھ سے کہنے لگا کہ یہ شخص انہیں کیسے جانتا ہے۔ ایلیز بیتھنے جواب دیا کہ اسے زیادہ علم نہیں ہے۔ تو وہم نے کہا کہ لیڈی کیتھرین اور ڈارسی کی ماں آپس میں بہنیں تھیں۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ لیڈی کیتھرین اپنی تمام جائیداد اپنی بیٹی کے شوہر کو دے دیں گی جو شاید ڈارسی ہی ہو گا۔ جس پر ایلیز بیتھنے سوچا کہ اس کی سہیلی مس نگلی کے خواب تو چکنا چور ہو جائیں گے

کیونکہ وہ توڈار سی کا دل جیتنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ دونوں ہی اس بات پر متفق نظر آئے کہ لیڈی کیتھرین ایک مغرور اور دوسروں کو بیو قوف بنانے والی عورت ہے۔ وہ کہم نے دوسری عورتوں کو بھی وقت دیا جنہوں نے بھی اسے بہت پسند کیا۔ وہاں سے جانے کے بعد ایزبیٹھ اس تمام گفتگو کے متعلق سوچتی رہی۔ دراصل وہ کہم کی شخصیت نے اس پر بہت اچھا اثر ڈالا تھا۔ پارٹی ختم ہونے کے بعد تمام لوگ لوگ بورن واپس پہنچ گئے۔

ایزبیٹھ کی زبانی جب جین کو ان تمام باتوں کا علم ہوا تو وہ سخت پریشان ہوئی کیونکہ بنگلی اور ڈار سی کے درمیان بہت ہی گہرے تعلقات تھے۔ مگر وہ کہم جیسے ملسا ر اور خوبصورت شخص کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ جھوٹ بول رہا ہو گا۔ مگر اپنی اچھی عادت کی وجہ سے اس نے دونوں طرف کے لوگوں کی تعریف کی کہ دونوں طرف سے ہی کچھ نہ کچھ غلط فہمی موجود ہے اور غلطی بھی دونوں طرف سے ہی ہوتی ہے۔ ایزبیٹھ نے پھر ڈار سی کے ناپسیدیدہ ہونے پر زور دیا اور کہنے لگی کہ بنگلی اپنے انجھے ہونے کی وجہ سے اسے کچھ نہیں کہتے۔ وہ کہم کے الفاظ میں بہت سچائی تھی اور ان کا چہرہ بھی ان کی گواہی دے رہا تھا۔ جین کو اگر فکر تھی تو اس بات کی کہ کہیں بنگلی کے ساتھ بھی دھوکا نہ ہو جائے۔

اسی وقت بنگلی اپنی بہنوں کے ساتھ وہاں پر آگیا۔ دراصل وہ پارٹی میں دعوت دینے کے لئے وہاں پر آیا تھا۔ سہیلیاں مس بنگلی اور جین ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئیں

اگرچہ دوسری بہنوں اور ان کی ماں سے ذرا دور ہی رہنے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

همبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

کہ وہ جی بھر کے وکیم کے ساتھ بات کرے گی اور ڈارسی کو دیکھ کر اندازہ لگائے گی کہ اس کے کیا تاثرات ہیں۔ لیڈیا اور کئی ان آدمیوں کے بارے میں سوچ رہی تھیں جن کے ساتھ وہ رقص کریں گی۔ جبکہ میری نے بھی دعوت میں شرکت کرنے کے لئے ہاں کر دی۔ ایلیز بیتھ جو مسٹر کولنز سے ذرا دور ہی رہتی تھی اسے پوچھنے لگی کہ کیا وہ بھی دعوت میں شرکت کر رہے ہیں۔ وہ کہنے لگا کہ رات کی محفل کو وہ پسند نہیں کرتا مگر ٹھیک ہے دعوت میں شرکت کرے گا اور رقص بھی کرے گا اور اس کا بھی امکان نہیں کہ لیڈی کی تھرین یا بڑے ب شب اس چیز کا برآمدنا عیں۔ اس طرح کی دعوتیں اخلاق کو تباہ نہیں کرتیں بلکہ اپنی تمام آکرنس اور خاص طور پر ایلیز بیتھ سے توقع کرتا ہے کہ وہ مجھے اپنے ساتھ رقص کرنے دیں گی۔ جیں کو سمجھنا چاہئے کہ میں اس کا نام کیوں لے رہا اور اسے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔ ایلیز بیتھ یہ بات سن کر پریشان ہو گئی کیونکہ اس کے ذہن میں وکیم تھا جبکہ اسے دعوت مسٹر کولنز کی طرف سے مل رہی تھی۔ مگر پھر بھی تکلیف میں اس نے ہاں کہہ دی اگرچہ اسے

اندازہ ہو رہا تھا کہ مسٹر کولنز کی سوچ کیا ہے۔ اور پھر ان کی گفتگو سے شک یقین میں تبدیل ہو گیا۔ ماں نے بھی یہ بات ذہن میں ڈالنے کی کوشش کی کہ مسٹر کولنز کے ساتھ شادی سے وہ خوش رہے گی۔ ایلیز بیچنے لڑائی جھگڑے کی وجہ سے کسی قسم کے جواب دینے سے گریز کیا اور سوچا کہ شاید یہ سب کچھ اس کا شک اور وہم ہو اور مسٹر کولنز شادی کے بارے میں سوچ ہی نہ رہے ہوں۔ دعوت نامہ ملنے کے بعد بہت زیادہ بار شیں شروع ہو گئیں جسکی وجہ سے لڑکیاں

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہر شپ کے بعد

03099888638 داٹ ایپ

خیال تھا کہ مسٹر بنگلی نے ڈارسی کی وجہ سے جان بوجھ کر اس کا نام مہماںوں کی فہرست میں نہیں ڈالا ہو گا۔ اس لیے اب وہ ڈارسی کو پہلے سے بھی زیادہ ناپسند کر رہی تھی اور جب وہ اس کے قریب اس کی خیریت معلوم کرنے آیا تو، بہت ہی غلط لمحے میں جواب دیا۔ دراصل وہ اسے احساس دلانا چاہتی تھی کہ وہ لوگوں کے ساتھ بہت غلط کرتا رہا ہے۔ ڈارسی سے اچھے طریقے سے بات کرنے کے بجائے وہ جب بنگلی کے پاس پہنچی تو وہ بھی اپنی جانب دارسی کی وجہ سے پسند نہیں آ رہا تھا۔ لیکن اس کی فطرت اس طرح کی تھی کہ زیادہ دیر ناراض نہیں رہ

سکتی تھی اس لئے اپنی سہیلی شارٹ لوکس سے اس بارے میں بات کی اور اسے مسٹر کولنز کی احمقانہ حرکتوں کے بارے میں بھی بتایا۔ اور یہ بھی کہ ان کے ساتھ جو دور قص کیے وہ اس کے لیے اذیت تھے۔

ایک اور آفیسر کے ساتھ رقص کرتے ہوئے اسے علم ہوا کہ وہ بھی وہ کہم کو پسند کرتا ہے۔ پھر اچانک ڈارسی اس کے پاس آیا اور رقص کی دعوت دی جو ناچاہتے ہوئے بھی اسے قبول کرنی پڑی اگرچہ اپنے آپ پر غصہ تھا۔ شارٹ نے اسے کہا کہ وہ اپنے غصے کو ظاہرنہ ہونے دے۔ رقص کے درمیان میں سنجیدہ گفتگو جاری رہی۔ ایلیز بیتھ کہنے لگی کہ ہم دونوں کی عادات کتنی ملتی ہیں۔ دونوں ہی بہت کم گفتگو کرتے ہیں اور ملنسار بھی نہیں ہیں۔ اور بات کریں گے تو اس وقت جب دیکھیں گے اس میں اختلاف نہیں کیا جائے گا اور ہاں میں ہاں ملائی جائے گی۔ ڈارسی نے کہا کہ ایلیز بیتھ بالکل بھی ایسی نہیں ہے جب کہ اپنے بارے میں کچھ کہنے سے قاصر ہے۔ پھر ایلیز بیتھ نے وہ کہم کے بارے میں جیسے ہی بات

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبابرشپ کے بعد

03099888638 ڈائیکسٹ

کہ وہ سنگی اور جین کی شادی کے بارے میں اشارہ کر رہا تھا جو اس کے لیے بہت حیران کن خبر تھی اور اب غور سے ان دونوں کو دیکھنے لگا۔ پھر اپنے آپ کو سنبھال کر ایلزبیٹھ سے پوچھا کہ وہ کس موضوع پر بات کر رہے تھے۔ ایلزبیٹھ نے جواب دیا کہ وہ کچھ بھی بات نہیں کر رہے تھے اور نہ ہی کوئی ایسی بات ہے جو آگے کی جاسکے۔ اس نے کہا کہ کتابوں کے بارے میں گفتگو کی جاسکتی ہے۔ جس پر ایلزبیٹھ نے کہا کہ کتابوں کے بارے میں بھی ان کا شوق مختلف ہے۔ ڈارسی نے کہا تو پھر ہم اپنی مختلف سوچوں اور عادات کے بارے میں گفتگو کر سکتے ہیں۔ ایلزبیٹھ نے کہا کہ کیا قص کے کمرے میں ایسی گفتگو پسندیدہ ہو سکتی ہے۔ پھر اسے یاد دلا لیا کہ اس نے کہا تھا کہ اگر کسی سے ناراضگی ہو جائے تو آسانی سے معاف نہیں کرتے اس لیے کوشش کرتے ہوں گے ناراضگی لوگوں سے کم سے کم ہو۔ لوگوں کے ساتھ تعصب سے بھی کام نہیں لیتے ہوں گے۔ اس نے جواب دیا کہ وہ آخر پوچھنا کیا چاہتی ہے۔ ایلزبیٹھ نے کہا کہ ان کی شخصیت کو جاننے کی خواہش مند ہے۔ ڈارسی نے کہا کہ کیا کچھ کامیابی ہوئی۔ ایلزبیٹھ نے نفی میں جواب دیا اور کہا کہ اس نے ڈارسی کے متعلق اتنی متضاد باتیں سنی ہیں کہ حقیقت میں وہ پریشان ہو چکی ہے۔ ڈارسی نے کہا کہ ہاں یہ حقیقت ہے کہ اس کے بارے میں لوگ بہت مختلف قسم کی گفتگو کرتے ہوں گے مگر اس وقت اپنے ذہن میں میرے بارے میں کوئی بھی خاکہ آپ کو تشکیل نہیں دینا چاہیے کیونکہ ناتویہ آپ کے لیے خوشی کا باعث ہو گی اور نہ ہی میرے لئے۔ ایلزبیٹھ نے کہا کہ اگر اس وقت وہ ڈارسی کے

بارے میں کوئی تصور نہ ہن میں نہیں بنائے گی تو دوبارہ اس چیز کا موقع نہیں ملے گا۔ ڈارسی نے کہاٹھیک ہے جیسے آپ کی خوشی۔

کچھ دیر خاموشی سے رقص کرنے کے بعد وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ دونوں کو ہی خوشی حاصل نہیں ہوئی تھی۔ ایلیز بیتھ تو اسے ناپسند کر رہی تھی جب کہ وہ ایلیز بیتھ کو پسند لرنے لگا تھا۔ اس لیے اس کی ناپسندیدہ گفتگو کو بھی برداشت کر لیا جب کہ غصہ اگلے شخص پر نکال دیا۔ کچھ دیر بعد ہی مس بنگلی غصے میں وہاں آئی اور ایلیز بیتھ سے کہنے لگی کہ اس کی بہن کی زبانی پتہ چلا ہے کہ وہ وہ کہم کو اچھا انسان خیال کر رہی ہے مگر وہ ایک برا انسان ہے جس کی باتوں پر کبھی یقین نہ کرنا۔ اس کے والد ڈارسی کی جائیداد کی غُرانی کرنے پر ملازم رکھے گئے تھے اور اب وہ سب سے کہتا پھرتا ہے کہ ڈارسی نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ مگر حقیقت تو یہ ہے کہ وہ کہم جیسے شخص کے ساتھ جو کچھ کرنا چاہیے تھا انہوں نے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہر شپ کے بعد

03099888638 داٹ ایپ

جاوں گی۔ مجھے تو لگتا ہے کہ دراصل اسے حقیقت کا علم نہیں ہے کہ در حقیقت ڈارسی اس سے نفرت کرتا ہے۔ جیسے کو دیکھا جو بہت خوش تھی تو اسے کہنے لگی کہ وہ اتنی خوش نظر آ

رہی ہے کہ اسے وکیم کا خیال ہی نہیں رہا ہو گا۔ جین نے جواب دیا کہ جو معلومات مجھے حاصل ہوئی ہیں اس کے مطابق مسٹر بنگلی اسے بالکل بھی نہیں جانتے اور میری میں میں اسے پہلی مرتبہ ملے ہیں۔ اور جو رقم اسے ملنی تھی اس میں کچھ شرائط شامل تھیں۔ ہاں وہ قسم کا کریمہ بات کہنے کے لیے تیار ہیں کہ ان کا دوست ڈارسی انتہائی شریف اور نیک انسان ہے۔ مگر ان کی بہن نے جو کچھ مجھے اس شخص کے بارے میں بتایا اس کے مطابق وہ ایک بہت برا شخص ہے اور ڈارسی کارویہ اسی لئے اس کے ساتھ برائے۔

ایلزبیتھ نے کہا کہ بنگلی بہت اچھے دل کے انسان ہیں اور اپنے دوست کا دفاع اسی لئے کر رہے ہیں مگر حقیقت میں انہیں تمام باتوں کا علم نہیں۔ اسی لیے میں جسے پہلے اچھا سمجھتی تھی اب بھی اچھا سمجھتی ہوں اور دوسرے کے خلاف ہی بات کروں گی۔ پھر دونوں اس گفتگو کو ختم کر کے دوسری خوشگوار باتوں میں مصروف ہو گئیں اور جب بنگلی وہاں پر آیا تو ایلزبیتھ ان سے علیحدہ ہو گئی تاکہ وہ جین سے دل کھول کر باتیں کر سکے۔

ایلزبیتھ کے پاس کو لنز آگیا اور کہنے لگا کہ اسے ایک اہم بات معلوم ہوئی ہے کہ یہاں پر لیڈی کیتھرین کا بھانجا موجود ہے جس نے ان کا اور ان کی بیٹی کا ذکر ایک مہمان کے سامنے

مکمل آڈیو اور شیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 وائس ایپ

ان سے ملاقات کا شرف حاصل کرنا چاہیے تھا مگر اب ان کے پاس جا کر معافی مانگتے ہوئے
میں ان سے ملاقات کا شرف حاصل

میشہ انصاری کو سامنے رکھتا ہے۔ تو آپ کے مشورے کے بجائے میں اپنے ضمیر کی طرف دیکھوں گا کیونکہ میں آپ سے زیادہ پڑھا لکھا بھی ہوں اور دنیا بھی آپ سے زیادہ دیکھی ہے۔ ایلزبیتھ کو سلام کرتے ہوئے وہ ڈارسی کو تلاش کرنے لگا۔ ایلزبیتھ بھی غور سے دیکھ رہی تھی کہ ڈارسی کا رویہ کیسا ہوتا ہے۔ کولنز نے اسے جھک کر سلام کیا اور مصنوعی انداز میں گفتگو کرتا رہا جسے ڈارسی حیران ہو کر سن رہا تھا اور جب بہت طویل گفتگو ختم نہ ہوئی تو اسے غصہ چڑھنے لگا اور پھر دوسرا طرف چلا گیا۔ کولنز ایلزبیتھ کے پاس واپس آ کر کہنے لگا کہ میں ان سے ملاقات کر کے بالکل مایوس نہیں ہوں۔ انہوں نے میری گفتگو بہت اطمینان سے سنی اور میری تعریف بھی کی یعنی لیڈی کیتھرین کی تعریف کی کہ ان کے قریب ایک قابل انسان ہی جا سکتا ہے۔ ڈارسی کو میں نے ایک بہت اچھا انسان پایا۔

ایلزبیتھ اور ممزربینٹ دیکھ چکی تھیں کہ جین اس گھر میں بہت خوش ہے اور یقین ہو گیا کہ جلد ہی اس کی شادی سنگلی سے ہو جائے گی۔ مگر ایلزبیتھ نے جب لیڈی لوکس سے اپنی ماں کو اس بارے میں بات کرتے ہوئے سناؤ اسے پریشانی ہوئی کیونکہ وہ بات کر رہی تھیں کہ یہ شادی ان کی باقی بیٹیوں کی بھی اچھی جگہ شادی کرنے میں مدد گار ثابت ہو گی کیونکہ باقی بچیوں کو پھر اچھے خاندانوں سے ملاقات کرنے کا موقع مل جائے گا۔ لیڈی لوکس نے انہیں مبارک باد دی تو ممزربینٹ نے کہا کہ اسے بھی ایسا ہی موقع نصیب ہو مگر اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ اسے اس چیز کا یقین نہیں۔ ایلزبیتھ نے دیکھا کہ ان کی ماں مسلسل اس بارے میں گفتگو کر رہی ہے اور قریب بیٹھا ڈارسی بھی یہ گفتگو سن رہا ہے تو اس نے اپنی ماں کو

روکنے کی بہت کوشش کی مگر مکمل ناکام رہی۔ بلکہ ماں نے اسے چپ کروادیا اور کہنے لگی کہ مجھے ڈارسی کی کوئی فکر نہیں ہم کو نسان کے احسان تلے دبے ہوئے ہیں۔ ایلیز بیتھنے کہا کہ ایسی بات کر کے وہ ان کے دوست کو ناراض کر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

اس کام سے روکنے کی بہت زیادہ کوشش کی۔ بہت طویل گانا گانے کے بعض لوگوں نے رسمی طور پر اس کی تعریف کی تو اس نے دوبارہ ایک اور گانا شروع کر دیا۔ دراصل اس کی آواز ایسی تھی کہ تعریف کے بجائے صرف مذاق ہی اڑایا جا سکتا تھا۔ جین کی طرف نظر اُلیٰ تزوہ اطمینان کے ساتھ بنگلی سے گفتگو کر رہی تھی جبکہ اس کی دو بہنیں میری کام مذاق اڑا رہی تھیں۔ اس موقع پر اس نے باپ سے مدد لینے کا فیصلہ کیا وہ سمجھ گیا اور کہنے لگا کہ میری دوسروں کو بھی موقع ملنا چاہیے۔ یہ بات سن کر وہ پریشان ہوئی تو ایلیز بیتھنے شرمندگی محسوس کی اور اس موقع پر کولنز نے کہا کہ اگر اسے گانا آتا تو وہ ضرور لوگوں کو خوش کرتا۔ کسی پادری کو منع نہیں کیا جاتا کہ وہ گانا نہ گائے مگر در حقیقت ہمیں دوسرے بہت سے اہم کام سرانجام دینے ہوتے ہیں۔ اپنے خطبات کو تحریر کرنے میں بہت وقت صرف کرنا پڑتا

ہے۔ لوگوں کو بھی وقت دینا پڑتا ہے اور جن لوگوں نے انہیں پادری کا بلند مرتبہ خطاب عطا کیا ہے ان سے بھی دوستی برقرار رکھنا ضروری ہوتی ہے۔ اس کی تقریر کی آواز اتنی بلند تھی کہ آدھے کمرے کے لوگ اسے سن رہے تھے۔ اس کا خاص موضوع ڈارسی کی ذات تھی۔ لوگ حیران ہو کر اسے دیکھ رہے تھے۔ مسٹر بینٹ کے لیے یہ بات بہت دلچسپ تھی مگر مسز بینٹ نے اسے بہت سنجیدگی سے لیا اور کولنز کی ذہانت کی بہت زیادہ تعریف کی اور مسز لوکس کو کہا کہ یہ بہت عقلمند اور نیک انسان ہے۔ جبکہ ایلیز بیتھ سخت پریشان تھی کہ اس کے تمام خاندان والوں نے اپنے آپ کو بیویوں کو ثابت کرنے کا ٹھیکانہ لے لیا ہے۔ جین کی طرف سے وہ پریشان نہیں تھی کیونکہ وہ اور ننگلی صرف ایک دوسرے پر توجہ دے رہے تھے جبکہ اس کی بہنیں اور ڈارسی اس کے خاندان کے بارے میں کتنی خراب رائے رکھ رہا ہو گا۔ وہ سوچ رہی تھی کہ ننگلی کی بہن کھل کر اس چیز کا اظہار کر رہی ہیں جبکہ ڈارسی اپنی سنجیدگی سے اسے چھپا رہا ہے۔ کولنز نے بھرپور کوشش کی کہ وہ ایلیز بیتھ کے ساتھ رقص کر سکے مگر اس نے انکار کر دیا اور اسی کی وجہ سے وہ دوسروں کے ساتھ بھی رقص نہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہرشپ کے بعد

03099888638 ڈائیپ

لوگوں کی دعوت کر کے تھک چکی تھی یہ ان کے لبھ سے صاف نظر آ رہا تھا اور کولنز بے وقوفوں کی طرح سے بنگلی کی دونوں بہنوں کا شکر یہ ادا کئے جا رہا تھا کہ انہوں نے بہت شاندار دعوت کا اہتمام کیا۔ ڈارسی چپ چاپ اکیلا کھڑا رہا جبکہ جین اور بنگلی ایک دوسرے سے ہی گفتگو میں مصروف رہے۔ ایلیز بیٹھے مس بنگلی مسز ہرسٹ بالکل خاموش تھیں۔ مسز بینٹ نے سب لوگوں کو لوگ بورن کھانے کی دعوت دی اور بنگلی سے کہا کہ وہ جب چاہے بغیر بلاوے کے ان کے پاس آ سکتا ہے۔ اسے دیکھ کر وہ بہت خوشی محسوس کریں گے۔ یہ بات اس کے لیے بہت خوشی کا باعث تھی اور اس نے بتایا کہ کام کے لیے وہ اندن جا رہا ہے اور واپسی پر ضرور ان کے پاس آئے گا۔ مسز بینٹ کا خیال تھا کہ جلد ہی اس کی بیٹی کی شادی نیدر فیلڈ میں ہو جائے گی اور اب اسے جہیز کا سامان جمع کرنا چاہیے۔ ان کا یہ بھی خیال تھا کہ ایلیز بیٹھ کی شادی کو لنز سے ہو جائے گی مگر اس کے لیے اتنی خوش نہیں تھی جتنا بڑی بیٹی کے لیے۔ وہ ایلیز بیٹھ کو اپنی تمام بیٹیوں میں سب سے کم پسند کرتی تھیں۔ ان کے نزدیک کولنز اور بنگلی میں تو کوئی مقابلہ ہی نہیں تھا۔

کولنز ایلیز بیٹھ کی شادی کی دعوت دیتا ہے مگر وہ انکار کر دیتی ہے

دوسرے دن مسٹر کولنز نے فیصلہ کر لیا کہ وہ مسز بینٹ سے اپنی اور ایلیز بیٹھ کی شادی کے بارے میں بات کر لیں گے اور ناشتے کے بعد مسز بینٹ سے درخواست کی کہ وہ اجازت دیں کے الزبتھ کے ساتھ کچھ دیر کیلے میں گفتگو کر سکے۔ ایلیز بیٹھ حیران پریشان بیٹھی تھی۔ اس

سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی مسز بینٹ نے کہہ دیا کہ یہ تو میرے لئے بہت خوشی کی بات ہے اور یقینی طور پر ایلز بیتھ کو بھی خوشی ہو گی اور اپنی دوسری بیٹی کو لے کر وہاں سے چلی گئی۔ ایلز بیتھ پر یشان ہو کر اپنی ماں سے کہہ رہی تھی کہ آپ یہاں سے نہ جائیں ہمارے درمیان کوئی ایسی بات نہیں ہو سکتی جسے دوسرے نہ سن سکیں۔ مگر ماں نے اسے سختی سے وہاں پر بیٹھ کر کولنز کی بات غور سے سننے کا حکم دیا۔ ایلز بیتھ ماں کا حکم مان کر بیٹھ تو گی مگر فیصلہ کر چکی تھی کہ اب بات صاف اور واضح ہو جانی چاہیے۔

کولنز نے کہا کہ ہر لڑکی شرم و حیا کی وجہ سے منع کر رہی ہوتی ہے اور ایسا کرنے سے ایلز بیتھ کی دلکشی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ میں آپ کی والدہ کی اجازت سے آپ سے گفتگو کر رہا ہوں۔ تم نے دیکھا ہو گا کہ میں تمہاری جانب بہت

مکمل کتاب ممبرز کے لئے فیصلہ

کیا۔ ایلز بیتھ کے لئے اس کے جذبات میں بہہ جانے کی بات مضنکہ خیز تھی جس پر اس کی ہنسی نکل گئی جبکہ کولنز اس چیز سے بے پرواہ مسلسل بولے جا رہا تھا کہ ایک پادری کو شادی کر کے ایک بلند مثال تمام علاقے کے لئے قائم کرنی چاہیے۔ دوسرے شادی سے مجھے بہت خوشیاں مل جائیں گی اور تیسرے یہ کہ اعلیٰ خاتون لیڈی کیتھرین نے مجھے شادی کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے ایسی عورت سے شادی کرنی چاہیے جو کبھی فارغ نہ بیٹھے جس کی پرورش بہت زیادہ ناز و نخرے سے نہ کی گئی ہو اور کم آمد نی میں گزارا کر سکتی ہو۔

شادی کے بعد ایسی عورت سے وہ ملاقات کر کے خوشی محسوس کریں گی اور تم بھی جب ان سے ملاقات کرو گی تو بے حد خوش ہو جاؤ گی اور تمہارا کم بولنا اور ان کے لئے احترام انہیں بہت پسند آئے گا۔ اب تم سوچ رہی ہو گی کہ میں جہاں پر رہتا ہو وہاں پر بھی تو خوبصورت لڑکیاں ہوں گی تو میں لوگ بورن میں شادی کی غرض سے کیوں آیا۔ دعا کرتا ہوں کہ آپ کے والد کی عمر بہت طویل ہو مگر ان کی وفات کے بعد تمام جائیداد میرے پاس آجائے گی تو ان کی کسی بیٹی سے شادی کرنے کے بعد ان کی بیٹیوں کو کم سے کم نقصان ہو گا۔ اس لئے میں اپنی خوبصورت کزان کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ میرے ارادوں کو یقینی طور پر نیک سمجھے۔ میرے ان الفاظ سے تمہیں یقین ہو جانا چاہیے کہ میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں۔ نہ مجھے جہیز کی تمنا ہے اور نہ ہی تمہارے والد سے اس کا تقاضا کروں گا کیونکہ مجھے علم ہے کہ وہ دے بھی نہیں سکتے۔ ہاں تمہاری والدہ کی وفات کے بعد اگر کچھ رقم تمہیں ملے گی تو میں اس پر اعتراض نہیں کروں گا۔ ایلیز بیچہ اب مزید خاموش رہ نہیں سکتی تھی کہنے لگی کہ مسٹر کولنز آپ نے اپنی سوچ کا اظہار کر دیا جو کہ آپ کے ذہن میں تھی اور میرا جواب سننے کی زحمت بھی گوارا نہیں کر رہے۔ آپ نے جو کچھ میری تعریف کی اس کا بہت شکریہ۔ آپ نے مجھے شادی کی دعوت دی اس کا بھی شکریہ۔ مگر میں اسے

مکمل کتابِ ممبر زکے لئے نہیں کر سکتی اور کئی بار پوچھنے کے بعد بھی میرا یہی جواب ہو گا کیوں کہ میرا نہیں خیال کہ میں آپ کو

خوش رکھ سکتی ہو۔ بلکہ میرا تو خیال ہے کہ لیڈی کیتھرین بھی اگر مجھ سے ملیں گی تو مجھے ناپسند ہی کریں گی۔ کولن نے جواب دیا کہ مجھے یقین ہے کہ لیڈی کیتھرین کبھی بھی تمہیں ناپسند نہیں کریں گی۔ جیسے ہی وہ مجھے شرفِ ملاقات بخشیں گی تو میں آپ کے بارے میں بہت زیادہ تعریف کروں گا۔ ایلیز بیٹھنے نے جواب دیا کہ میری جھوٹی تعریف کرنے کی آپ کو بالکل ضرورت نہیں ہے اور جو کچھ میں نے کہا ہے آپ کو اس کا یقین کر لینا چاہیے۔ میں آپ کی خوشیوں کے لیے دعا گو ہوں آپ کے پاس بہت زیادہ دولت آئے مگر یہ میرا آخری فیصلہ ہے کہ میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی۔ آپ نے اپنا یہ فرض محسوس کیا کہ مجھے شادی کی دعوت دے دی اور اس فرض کو نبھانے کے لیے بھی میرا شکریہ قبول کریں۔ اور جیسے ہی یہ جائیداد آپ کے حصے میں آئے تو بغیر شرمندگی کے اسے لے لیں۔ شادی کا معاملہ اب ختم ہو جانا چاہیے۔ وہ یہ کہہ

مکمل کتابِ ممبر زکے لئے

اور یہ میں اس لئے سوچ رہا ہوں کیونکہ میرا نہیں خیال کہ تمہیں میرے جیسے شخص سے شادی سے انکار کرنا چاہیے اور میں نہیں سمجھتا کہ میرے شاندار گھر کو تم قبول کرنے سے انکار کر سکتی ہو۔ لیڈی کیتھرین جیسے اعلیٰ خاندان سے میرے خاص تعلقات ہیں اور تمہارے خاندان کے ساتھ بھی تو میرے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ کیا یہ سب با تین شادی کے لئے کافی نہیں اور اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تمہاری خوبصورتی کے

باوجود شاید تمہیں کسی اور اچھی جگہ سے شادی کی پیشکش نہ ہو۔ کیونکہ تمہیں جہیز میں کوئی بڑی رقم نہیں ملے گی اس لیے تمہاری خوبصورتی بھی کوئی کام نہیں آسکے گی۔ یہی وہ حقیقت ہے جس کی وجہ سے میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ تم مجھ سے شادی سے انکار کر سکتی ہو۔ بلکہ میرا خیال ہے کہ تم اچھی خواتین کی طرح شادی کے لئے ہاں کہنے میں کچھ دیر لگانا چاہتی ہو۔ ایلزبیٹھ نے جواب دیا کہ ناتو میں اعلیٰ خاتون ہوں اور سوچ بھی نہیں سکتی کہ آپ جیسے ایک عالی رتبہ انسان کو انتظار میں رکھوں۔ آپ نے مجھے شادی کی دعوت دے کر یقینی طور پر اعزاز بخشنا مگر میں یہ شادی نہیں کر سکتی اور یہ بات اپنے دل اور جذبات کو سامنے رکھ کر کہہ رہی ہوں۔ کولنز نے عجیب و غریب طریقے سے کہا کہ تم بہت اچھی ہو اور تمہارے ماں باپ جب اس رشتے کی اجازت دے دیں گے تو تمہیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ جواب دینے کے بجائے الزبتھ نے وہاں سے چلے جانا ہی مناسب سمجھا۔ وہ فیصلہ کر چکی تھی کہ اب بھی وہ اس کے انکار کو مروت خیال کرے گا تو اپنے باپ کے

مکمل کتاب ممبر زک کے لئے

مسز بینٹ نے جب ایلزبیٹھ کو کمرے سے باہر جاتے ہوئے دیکھا تو جلدی سے کولنز کے پاس پہنچ گئی جو اپنی محبت کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ ان کے خیال میں شادی کی بات پکی ہو چکی ہو گی تو جلدی سے مبارکباد پیش کی۔ اس نے بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا تکر پھر بتانے لگا کہ لڑکی ہونے کی وجہ سے انہیں بہت زیادہ شرم و حیا ہے اور اس لئے مسلسل

انکار کر رہی تھیں۔ مسٹر بینٹ اپنی خواہش کے باوجود اپنے آپ کو جھوٹی تسلی نہیں دے سکتیں کہ اس کی بیٹی شرم و حیا ہی کی وجہ سے انکار کر رہی تھی تو کولنز کو جواب دیا کہ جلد ہی وہ اپنی بیوی قوئی چھوڑ دے گی۔ اسے اپنے اپنے اور برے کے بارے میں کچھ علم نہیں۔ میں ابھی جا کر اسے سمجھاتی ہوں۔ کولنز کو بھی اب کچھ غصہ چڑھ گیا تھا تو کہنے لگا کہ میں آپ سے معافی چاہتے ہوئے یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ اگر وہ واقعی بے وقوف اور احمق ہے تو مجھے جیسے

مکمل کتابِ ممبرز کے لئے

اعلیٰ اور

ہے جسے فوری طور پر انہیں حل کروانا چاہیے۔ ایلیز بیتھنے کو لنز سے شادی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ فوری طور پر اسے سمجھائیں ورنہ وہ بھی شادی سے انکار کر دے گا۔ کتاب سے چہرہ ہٹا کر انہوں نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا تسلی سے بات سنی پھر پوچھا کہ وہ کیا کہنا چاہتی ہے تو جواب آیا کہ ایلیز بیتھنے کو لنز سے شادی سے انکار کر دیا ہے اور اب وہ بھی ولیسے ہی سوچ رہا ہے۔ مسٹر بینٹ نے کہا کہ اس معاملے میں وہ کیا کر سکتا ہے تو بیوی نے کہا کہ ایلیز بیتھنے کو بلا کیں اور سمجھائیں۔ مسٹر بینٹ میں نے کہا ٹھیک ہے اسے بلا کیں تاکہ اس بارے میں میری سوچ کو بھی وہ جان سکے۔

ایلیز بیتھنے کے آنے کے بعد انہوں نے اس سے کہا کہ انہیں بتایا گیا ہے کہ کولنز نے اسے شادی کی دعوت دی ہے اور اس پیشکش کو تم نے مسترد کر دیا ہے۔ ایلیز بیتھنے ہاں میں جواب دیا تو اس کے باپ نے کہا کہ اب میرا فیصلہ بھی سنو۔ تمہاری ماں کی خواہش ہے کہ تم اس سے

شادی کر لو ورنہ وہ تمہاری شکل نہیں دیکھے گی اور میرا فیصلہ ہے کہ اگر تم نے اس سے شادی کر لی تو پھر میں تمہاری شکل کبھی نہیں دیکھوں گا۔ اب تم نے اپنی ماں اور باپ میں ایک کے فیصلے کو مانتا ہے۔ اپنے باپ کی اس بات کو سن کر ایلیز بیتھ کے چہرے پر تو مسکراہٹ آئی لیکن مسز بینٹ بے حد مایوس نظر آئیں اور کہنے لگیں کہ آپ نے تو کہا تھا کہ اسے مجبور کریں گے کہ یہ شادی کر لے۔ شوہر نے جواب دیا کہ اس وقت میری

مکمل کتابِ ممبر ز کے لئے کرتیں اور

بھی محبت سے سمجھانے کی کوشش کرتیں۔ جین سے بھی کہا کہ وہ ایلیز بیتھ کو شادی کے لیے مجبور کرے مگر اس نے بہت اچھے طریقے انکار کر دیا۔ ایلیز بیتھ نے بھی ماں کی کوئی چال کامیاب نہ ہونے دی۔

دوسری طرف کولنز جس کے خیال میں وہ بہت ہی اہم ہستی تھی اب تک حیران ہو کر سوچ رہا تھا کہ ایلیز بیتھ شادی سے کیسے انکار کر سکتی ہے۔ اپنے غرور کی وجہ سے اسے یہ بات بری تو لگی تھی مگر اس نے زیادہ محسوس نہیں کی کیونکہ وہ ایلیز بیتھ سے کوئی خاص محبت نہیں رکھتا تھا اور خوش تھا کہ اس کی ماں اس پر غصہ کر رہی ہے۔

شارلوٹ لوکس وہاں پر آئی تولیدیا نے اسے راستے میں ہی تمام باتیں بتادیں۔ پھر کیتھرین نے بھی یہی بات بتائی اور اس کے بعد مسز بینٹ نے بھی اس سے درخواست کی کہ وہ ایلیز بیتھ کو سمجھائے کہ وہ شادی کے لئے تیار ہو جائے۔ اس گھر میں کوئی بھی میری بات سننے کے لیے

تیار نہیں ہے تو اس وقت صرف تم ہی میری مدد کر سکتی ہو۔ جین اور ایلیز بیٹھ وہاں پر آئیں تو مسز بینٹ کہنے لگیں کہ یہاں پر کسی کو میری پرواہ نہیں ہے ہر کسی نے وہی کچھ کرنا ہے جسے وہ پسند کریں اور میں تمہیں بتادیتی ہوں کہ ایلیز بیٹھ اچھے شوہر اتنی آسانی سے نہیں ملتے۔ سوچو کہ تمہارے باپ کے مرنے کے بعد تمہارے اخراجات کس طرح پورے ہوں گے۔ میرے پاس کوئی جائیداد رکھی ہے۔ اس بات کا ہمیشہ خیال رکھنا اور آج ہمارے درمیان تعلقات ختم اور یہ نہ سمجھنا کہ میں مذاق کر رہی ہوں۔ بگڑے ہوئے اور ماں کا کہنا نہ ماننے

مکمل کتابِ ممبرز کے لئے

والے

لوگوں میں سے کوئی درمیان میں نہیں بولے گا۔ یہ سن کر ایلیز بیٹھ جین اور کیتھرین باہر چلی گئیں جبکہ لیڈیا جم کر بیٹھی رہی۔ دراصل وہ تمام باتیں سننے کی خواہش مند تھی۔ شارلٹ کو بھی مجبوری سے وہاں بیٹھنا پڑا کیوں کہ کولنز دیر تک اس کی اور اس کے گھروالوں کی خیریت دریافت کرتا رہا۔ شارلٹ جب باہر گئی تو اتنی دور ہی رہی جہاں سے اسے تمام آوازیں آتی رہیں مگر اس سے پہلے کے مسز بینٹ کوئی بات کرتی کوئی نہ کہہ دیا کہ ہمیں اس موضوع پر مزید کوئی بات نہیں کرنی چاہیے۔ بلند مرتبے پر فائز ہوں اور ایلیز بیٹھ کے انکار سے میں غصہ کرنے کا حق رکھتا ہوں۔ بلکہ اب تو میں شک میں پڑ چکا ہوں کہ کیا اس سے شادی کرنے کے بعد خوش رہ بھی سکتا تھا یا نہیں۔ اب مسٹر اور مسز بینٹ سے یہ درخواست نہیں کروں گا کہ وہ اس سلسلے میں مزید میری مدد نہ کریں اور امید کرتا ہوں کہ آپ میری اس بات کا برا بھی

نہیں منائیں گے۔ دراصل یہ بات آپ کو خود کرنی چاہیے تھی کہ آپ اپنی بیٹی کی شادی مجب سے نہیں کر سکتے لیکن میں نے آپ کی بیٹی سے بات کی اور اس نے شادی سے انکار کر دیا اور میں نے بھی اس کی اس بات کو قبول کر لیا۔ اور شاید اس بات کو آپ پسند نہ کریں مگر ہم سب لوگ ہی غلطیاں کرتے ہیں۔ میں نے بالکل پاک صاف نیت کے ساتھ یہ تمام باتیں کیں کیونکہ میری خواہش تھی کہ مجھے ایک اچھی بیوی مل جائے اور اس کے ساتھ ہی آپ کے خاندان کی بھلائی بھی میری نظروں میں تھی۔ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں اس چیز کی آپ سے معافی چاہتا ہوں۔

ایلزبیتھ کو اپنے انکار کی وجہ سے اپنی ماں کے غصے کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اور دوسرا طرف مسٹر کولنز جہاں تک ممکن ہوتا

مکمل کتابِ ممبرز کے لئے سے

ملاقات ہو گئی تو افسوس کا اظہار کیا کہ اس نے دعوت میں شرکت نہیں کی۔ پھر سب لوگ ایک ساتھ خالہ کے گھر گئے جہاں اس نے بتایا کہ اس نے خود فیصلہ کیا کہ دعوت میں شریک نہیں ہونا چاہئے ڈارسی سے دور رہنا ہی بہتر تھا۔ دعوت میں ایک ساتھ رہنے کی وجہ سے مجھ سے ناپسندیدہ حرکات بھی ہو سکتی تھی۔ ایلزبیتھ نے اس کی سوچ کی بہت تعریف کی اور پھر وہم اپنے ایک دوست کے ساتھ لڑکیوں کی دعوت پر ان کے ساتھ ان کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔ راستے میں ایلزبیتھ اور اس نے ایک دوسرے کی بہت زیادہ تعریف کی۔ ایلزبیتھ

اس کے ساتھ چلتے ہوئے خوشی محسوس کر رہی تھی اور فخر بھی اور دوسرے اپنے والدین سے بھی اس کا تعارف کروانا چاہتی تھی۔

بھیسے ہی وہ گھر پہنچ تو جین کے لیے ایک خط موجود تھا جو کہ نیدر فلیڈ پارک سے بھیجا گیا تھا۔ اس کے لفافے اور کاغذ ہر جگہ سے امیرانہ پن جھلک رہا تھا۔ یہ مس بنگلی کی طرف سے بھیجا آیا تھا اور ایلز بیٹھ محسوس کر چکی تھی کہ اسے پڑھتے ہوئے اس کی بہن کارنگ تبدیل ہو رہا ہے تاڑات بدل رہے ہیں۔ مگر اپنی عادت کی وجہ سے جلد ہی اپنے آپ پر قابو پالیا اور مطمئن نظر آنے لگی۔ وہ کم اور اس کے دوست کے جانے کے بعد دونوں نے اس بارے میں انقتگوکی۔ کیرولائن بنگلی نے یہ بھیجا تھا اور اس نے لکھا تھا کہ وہ لوگ شہر جا رہے ہیں اور پھر واپس آنے کے بارے میں کچھ علم نہیں۔ ان کا بھائی پہلے ہی شہر جا چکا ہے اور اب اپنے بھائی کے پاس وہ بھی جا رہی ہیں۔ ہر فرڈ شائر میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں تھی مساویے جین کے جسے چھوڑنے کا افسوس ہو۔ امید ہے کہ ہم پھر ملاقات کریں گے اور خوب دلچسپ گفتگو سے طف اندوں زہوں گے۔ مگر فی الحال اس کی کو خط و کتابت سے دور کیا جا سکتا ہے۔

ان کے اچانک جانے کے فیصلے نے ایلز بیٹھ کو حیران کر دیا تھا مگر وہ ما یوس نہیں تھی اور اس کا خیال تھا کہ اگر وہ لڑکیاں

مکمل کتابِ ممبرز کے لئے

خاندان

کے کسی فرد کو ہر فرڈ شائر واپس آنے کی امید نہیں۔ بھائی تین چار دن کے لیے لندن گئے

تھے مگر اب لگتا ہے کہ طویل عرصے تک وہاں پر قیام کریں گے اس لیے ہم نے بھی ان کے پاس جانے کا فیصلہ کیا۔ ہمارے دوسرے بہت سے رشتہ دار بھی وہاں پر پہنچ چکے ہیں۔ کاش تم بھی ہمارے ساتھ ہوتی لیکن علم ہے کہ ایسا ممکن نہیں ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ کر سمس پر تمہیں بہت زیادہ مہمانوں کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارنے کا موقع ملے گا۔ ایزبیٹھ نے کہا کہ دراصل بنگلی کی بہن کی خواہش ہے کہ اس کا بھائی تم سے نہ ملے۔ جین نے کہا کہ وہ آزاد انسان ہیں مجبور نہیں کہ اپنی بہن کے فیصلوں کو لازمی طور پر قبول کریں۔ اب میں تمہیں خط کا وہ حصہ سناتی ہوں جسے پڑھ کر مجھے خوشی نہیں ہوئی۔ وہ لکھتی ہے کہ مسٹر ڈارسی جس طرح اپنی بہن سے جلد از جلد ملاقات کرنا چاہتے ہیں ایسے ہی ہماری بھی اس سے ملنے کی خواہش ہے۔ جور جیانا ڈارسی ہر لحاظ سے ایک مکمل لڑکی ہے اسی لئے میری اور لوئزا کی شدید خواہش ہے کہ وہ ہماری بہن بن جائے یعنی ہمارے بھائی سے اس کی شادی ہو جائے۔ مجھے یاد نہیں کہ پہلے کبھی تم سے اس موضوع پر بات کی تھی یا نہیں مگر مجھے پورا خیال ہے کہ تم اس رشتے کو درست خیال کرو گی۔ تمہیں تو علم ہے کہ میرے بھائی بنگلی کے گھرے دوست ہیں اور اب انہیں کافی عرصے ایک ساتھ رہنے کا موقع بھی ملے گا۔ جور جیانہ کے تمام رشتہ دار بھی اس شادی سے خوش ہوں گے جس طرح کے ہم خوش ہیں۔ مجھے اندازہ ہے کہ ڈارسی جیسے انسان کو کوئی بھی لڑکی پسند کر سکتی ہے۔ یہ بات صرف میں ایک بہن کے رشتے سے نہیں کہہ رہی مگر یہی حقیقت ہے۔ میں سوچ رہی ہوں کہ اس رشتے سے کتنے زیادہ لوگ خوش ہونگے۔

جین نے ایلزبیٹھ سے پوچھا کہ کیا یہ بات واضح نہیں ہے کہ بنگلی کی بہنیں نہیں چاہتی کہ میری اس کے بھائی کے ساتھ شادی ہو۔ حقیقت تو یہ ہے کہ انہیں میرے اور ان کے بھائی کے تعلقات کے بارے میں علم ہے اور دراصل وہ مجھے کہنا چاہتی ہیں کہ میری ان کے بھائی کے ساتھ شادی ممکن نہیں اس لیے میں دور رہوں۔

ایلزبیٹھ جواب دیتی ہے جو تم سوچ رہی ہو وہ درست بھی ہو سکتا ہے مگر میں بتاتی ہوں کے حقیقت کیا ہے۔ دراصل مس بنگلی کی شدید خواہش ہے کہ اس کی شادی ڈارسی کے ساتھ ہو اور اسی لیے وہ وہاں پر اس کے پیچھے پہنچ گئی ہے۔ اس طرح کا خط لکھ کر وہ چاہتی ہے کہ تم ان کا خیال دل سے نکال دو اور سوچو کہ بنگلی تمہیں کوئی اہمیت نہیں دے رہا تاکہ

مکمل کتاب ممبر ز کے لئے شادی کسی

علی خاند ان میں ہو جائے۔ اس طرح اس کی شادی کا بھی راستہ صاف ہو جائے گا۔ یہ منصوبہ بہت چالاکی سے تیار کیا گیا ہے اور اگر لیڈی کیتھرین کی بیٹی درمیان میں نہ ہوتی تو یہ منصوبہ یقینی طور پر کامیاب ہو جاتا۔ اور یہ بھی ممکن نہیں کہ ایک شخص جو چند دن پہلے ایک لڑکی کی محبت میں گرفتار ہو وہ اچانک ہی ایک دوسرا لڑکی سے محبت کرنا شروع کر دے۔ جین نے لہا کہ تم ان کے بارے میں سوچتے وقت انصاف نہیں کر رہیں کیونکہ اس لڑکی کی عادت میں دوسروں کو دھوکہ دینا شامل نہیں ہے۔ میرے خیال میں وہ خود کسی غلط فہمی کا شکار ہو گئی ہے۔ میں یہ سوچ کر پریشان ہوں کہ اگر بنگلی تمام دنیا کے منع کرنے کے باوجود یہ شادی

کرے گا تو میری زندگی کتنی مشکل ہو جائے گی۔ ایلزبیتھ نے کہا کہ یہ تو تم پر منحصر ہے کہ زیادہ اہمیت بنگلی کی محبت سے حاصل ہونے والی خوشیوں کو دیتی ہو یا پھر باقی دنیا کی ناپسندیدگی تماہارے لیے زیادہ اہم ہے۔ اور میرے خیال میں تمہیں مسٹر بنگلی کا انتخاب کرنا چاہیے۔ جین نے کہا میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے کسی کا بھی دل دکھے۔ ایلزبیتھ بولی کے اس صورت میں مجھے تم سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ جین نے جواب دیا کہ اگر چھ مہینے تک وہ یہاں پر نہیں آتے تو پھر اس کے بعد تو ان سے شادی کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا کیونکہ اس دوران میں کئی باتیں ہو سکتی ہیں۔ ایلزبیتھ بولی کے وہ آزاد انسان ہیں اپنے فیصلے خود کرتے ہیں تو کسی غلط شخص کی سوچیں انہیں اپنی محبت سے کیسے جدا کر سکتی ہے۔ وہ جلد ہی اپنی بہن جو بہت ثابت سونجر کھی تھی پر یہ

مکمل کتاب ممبرز کے لئے - صرف

اتنا بتائیں گے کہ مسٹر بنگلی کو جلدی میں شہر جانا پڑ گیا ہے۔ مگر مسٹر بنیٹ کے لیے یہ بات بہت پریشان کر دینے والی تھی اور انہوں نے کہا کہ جب ان کی ایک بیٹی کی شادی ہونے کے بالکل قریب تھی تو ان لوگوں کا وہاں سے جانا ان کے لئے بہت افسوس کا باعث ہے۔ لیکن پھر دل کو یہ کہہ کر تسلی دے لی کہ جلد ہی وہ لوگ واپس آ جائیں گے تو اس وقت ان کی لوگ بورن میں شاندار دعوت کی جائے گی۔

شارلٹ اور مسٹر کولنز کی شادی

بینٹ فینلی لوکس فینلی کے پاس کھانا کھانے گئی اور شارلٹ لوکس نے اپنا زیادہ وقت مسٹر کولنز کو دیا جس کی وجہ سے ایلیز بیتھ نے اس کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مسٹر کولنز اس کے ساتھ خوش بھی رہتا ہے۔ شارلٹ نے جواب دیا کوئی بات نہیں جیسی تھہاری مرضی ہو گی ویسے ہی کیا جائے گا اور اگر وہ مسٹر کولنز کا خیال کرتی ہے تو وہ بھی اس سے اچھے طریقے سے پیش آتے ہیں۔ ایلیز بیتھ کی اگرچہ خواہش تھی کہ مسٹر کولنز اس سے دور رہے اور شارلٹ نے اس چیز کو ممکن بنا دیا تھا لیکن درحقیقت شارلٹ کی سوچ ایلیز بیتھ کی سوچ سے کہیں زیادہ گہری تھی۔ درحقیقت وہ خواہش کر رہی تھی کہ مسٹر کولنز ایلیز بیتھ کی طرف توجہ دینے کے بعد جائے اس پر زیادہ توجہ دیں اور اس سے شادی کے لئے رضامند ہو جائیں۔ ابتداء سے ہی اس نے یہ منصوبہ ذہن میں تیار کر لیا تھا اور کامیابی سے پورا بھی کر لیا اور جب رات کو وہ ایک

دوسرے سے

مکمل کتاب ممبئیز کے لئے

کسی سے اس چیز کا تذکرہ نہ کیا کہ وہ شادی کی دعوت دینے جا رہا ہے کیونکہ ایک دفعہ پہلے اسے ناکامی ہو چکی تھی اس لئے خاموشی سے یہ مہم سرانجام دینا چاہتا تھا۔ کھڑکی سے شارلٹ

نے اسے آتا دیکھا تو جلدی سے اس طرح راستے میں ملاقات کی جیسے دیکھانہ ہو۔ مگر اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ اسے شادی کی دعوت اسی وقت دے دی جائے گی جو کہ بہت طویل تمہید کے بعد اس نے دے دی اور شادی کی تاریخ بھی پوچھ لی۔ وہ تاریخ جس میں اسے تمام جہان کی خوشیاں نصیب ہوں۔ شارلٹ اگرچہ دل میں ہنس رہی تھی مگر اس کی باتوں کا سنجیدگی سے جواب دیا کیونکہ اس سے سنجیدگی سے شادی کی خواہش تھی۔ جذبات اور محبت کے نہ ہوتے ہوئے بھی اسے گھر بنانا مقصود تھا۔

دونوں ماں باپ کے پاس پہنچے اور انہوں نے بھی خوشی سے شادی کی اجازت دے دی کیونکہ ان کے پاس بیٹی کے لئے بہت کم جہیز تھا جبکہ مسٹر کولنز کے مستقبل میں امیر بننے کے بہت زیادہ امکانات تھے۔ لیڈی لوکس نے تو سوچنا شروع کر دیا کہ مسٹر بینٹ کتنے سالوں تک دنیا سے رخصت ہو سکتے ہیں جب ان کی جائیداد مسٹر کولنز کے قبضے میں آجائے گی۔ پھر سینٹ جیمز کے محل میں جانے کا سوچا۔

سب گھروالے خوش تھے اور چھوٹی لڑکیاں اس لئے زیادہ خوش تھیں کہ اب انہیں امیر وں کی محفل میں شرکت کرنے کا کم عمری میں ہی موقع میں جائے گا اور اب ان کی بہن بڑھاپے میں کنواری ہی دنیا سے رخصت نہیں ہو گی۔ شارلٹ اپنے منصوبے میں کامیاب ہو چکی تھی اور اب سکون کے ساتھ اس بارے میں سوچ سکتی تھی۔ اگرچہ مسٹر کولنز کی

مکمل کتاب ممبرز کے لئے شکل و

صورت کی اور کم دولت کے ساتھ ایک بہت پڑھی لکھی لڑکی بطور بیوی زندگی بسرا کر لے یہی اس کے لئے کافی تھا۔ شادی خوشیوں سے بھر پور ہو گی یا نہیں یہ کہنا مشکل تھا۔ تاکہ میں سال کی عمر میں پہلی مرتبہ وہ اپنے آپ کو خوش قسمت محسوس کر رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ اس کی سب سے اچھی سہیلی ایلز بیٹھ اس بارے میں جان کر حیران پریشان رہ جائے گی۔ شاید برا بھی منائے۔ مناتی ہے تو مناتی رہے میں تواب مسٹر کولنز سے ہی شادی کروں گی۔ مسٹر کولنز سے کہہ دیا کہ وہ لوگ بورن میں اس بارے میں کسی کو کچھ نہ بتائیں کیونکہ وہ خود بتائے گی۔

وہاں پہنچنے کے بعد سب نے سوال وجواب کئے تو اس کی بہت خواہش تھی کہ فخر اور تکبر کے ساتھ یہ بات بتائے مگر بڑی مشکل سے اپنے آپ کو روکے رکھا۔ صحیح جلدی اس نے واپس چلے جانا تھا اس لیے رات کو ہی تمام لوگوں سے سلام دعائے لی۔ مسز بینٹ نے اس سے کہا کہ امید ہے جلد ہی آپ دوبارہ تشریف لائیں گے تو اس نے جواب دیا کہ یہ اس

مکمل کتاب ممبرز کے لئے دیا کہ

اسے اس چیز کا احساس ہے اور ان کی اجازت کے ساتھ ہی وہاں پر آئے گا تو مسٹر بینٹ نے کہا کہ اگر خطرہ محسوس کرے تو بالکل یہاں پر نہ آئے۔ ہم آپ کی مجبوری کا اندازہ لگائیں گے۔ مسٹر کولنز نے جواب دیا کہ ان سب لوگوں نے جس بہترین طریقے سے اس کا خیال

رکھا وہ دل سے ان کا شکر گزار ہے۔ اپنی خوبصورت کزن بہنوں سے بھی جلد دوبارہ ملاقات کا خواہ شمند ہے اور نیک تمناؤں کے ساتھ ان سے رخصت ہو رہا ہے۔

سب سوچ رہے تھے کہ اچانک اتنی جلدی واپس جانے کا ارادہ کیسے کر لیا جبکہ مسز بینٹ کا سوچ رہی تھیں کہ کیا میری سے اس سے شادی کروائی جاسکتی ہے کیونکہ وہ دوسری بہنوں سے باتوں میں زیادہ پختہ نظر آتی تھی۔ اس کی گفتگو بھی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

دوسرے دن صبح شارلٹ نے جب یہ بات بتائی تو ایلیز بیتھ جو کہ اگرچہ اس بارے میں سوچ رہی تھی سخت پریشان ہو کر بہت بلند آواز سے کہنے لگی کہ تم ایسا کیسے کر سکتی ہو۔ شارلٹ خاموشی سے اس کی باتیں سنتی رہی برداشت کرتی رہی اور ایک دفعہ خود بھی سوچ میں پڑ گئی کہ شاید اس نے غلطی کی ہے۔ پھر کہنے لگی کہ ایلیز بیتھ ضروری تو نہیں کہ تم جیسے ناپسند کرو تمام دنیا ہی اسے ٹھکرادے۔ ایلیز بیتھ نے بھی جلد ہی اپنے جذبات پر قابو پالیا اور اسے مبارک بادوی۔ شارلٹ نے کہا کہ وہ جذباتی اور محبت کرنے والی نہیں ہے۔ مسٹر کولنز کا معاشرے میں مقام ہے شریف انسان ہیں اور مجھے بھی زندگی میں ان چیزوں سے زیادہ کی نہ توقع نہ امید اس لئے ان سے شادی کرتے ہوئے خوش ہوں۔ ایلیز بیتھ نے کہا تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔

بہت دیر خاموش رہنے کے بعد وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو گئے تو ایلیز بیتھ سوچنے لگی کہ ان دونوں کی شخصیت میں بہت فرق ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک شخص اتنی جلدی دو

الٹرکیوں کو شادی کی دعوت دے دے اور ایک اسے قبول بھی کر لے۔ شارلٹ کے خیالات سے اپنے خیالات سے بہت مختلف نظر آئے اور وہ سوچنے لگی کہ انسان اچھی زندگی گزارنے کے لئے اپنے جذبات کو قربان کیسے کر سکتا ہے۔ شارلٹ کو مسٹر کولنز کی بیوی کے طور پر اس کا ذہن

مسٹر کولنز اور شارلٹ کی شادی کے بارے میں اپنی فیملی کو کس طرح بتائے ابھی ایلزبیٹھ اس بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ شارلٹ کے والد سر ولیم لوکس اس بارے میں اطلاع دینے کے لئے خود آگئے۔ سلام دعا کے بعد اپنے آپ کو مبارکباد پیش کی کہ ان دونوں خاندانوں میں مlap ہو رہا ہے۔ مسز بینٹ نے یہ بات سنی تو مرؤوت کو ایک طرف رکھ کر زور زور سے بولنے لگیں اور لیڈیا نے بھی بلند آواز سے کہا کہ کیا آپ کو علم نہیں کے ان کی شادی تو ایلزبیٹھ سے ہو رہی تھی۔ جس طریقے سے سر ولیم لوکس کے ساتھ رویہ رکھا جا رہا تھا وہ ناقابل برداشت تھا مگر اپنی اچھی تعلیم و تربیت کی وجہ سے وہ سب کچھ برداشت کرتے رہے۔ ایلزبیٹھ نے اپنا فرض خیال کرتے ہوئے درمیان میں آکر انہیں مبارکباد دی تو جیں بھی اس کے ساتھ شامل ہو گئی اور ان کے خاندان کے بارے میں بھی بہت تعریف کی۔ مسز بینٹ ان کے سامنے تو سب کچھ خاموشی سے یہ سنتی رہیں مگر جیسے ہی وہ گئے تو زور زور سے بولنے لگیں۔ ایلزبیٹھ کو سنایا اور کہا کہ سب لوگ مل کر ان کے ساتھ بہت برا کر رہے ہیں۔ کبھی کہتیں کہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے پھر کہنے لگتیں

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مزہ آرہا ہے۔ شارلٹ ان کی نظر وہ میں کافی عقلمند تھی جس نے بیوی قوفانہ کام کیا ہے۔ انکے خیال میں وہ ان کی بیوی سے بڑھ کر بے وقوف تھی۔ جین کے لئے یہ خبر اتنی اہم نہیں تھی اور اس نے نیک تمناؤں کا اظہار کیا جبکہ کیتھرین اور لیڈیا کے نزدیک مسٹر کولنز صرف ایک پادری ہی تھا اور انہوں نے اس معاملے میں دلچسپی نہ لی۔ جو اصل دلچسپی تھی وہ یہ کہ میریٹن میں اس کا تذکرہ کیا جائے۔

لیڈی لوکس اب پہلے سے زیادہ لوگ بورن میں آنے لگی اور ہنسنے ہوئے خوشی کا اظہار کرتیں کہ ان کی بیٹی کی ایک بہت اچھی جگہ شادی ہو رہی ہے اگرچہ مسٹر بینٹ کا ان کے ساتھ رو یہ اچھانہ ہوتا۔ ایلیز بیتھ اور شارلٹ کے تعلقات خراب ہو چکے تھے جب کہ وہ سوچ رہی تھی کہ جین کی عادت اس سے مختلف ہے جو ہمیشہ لوگوں کے ثابت پہلو دیکھتی ہے۔ اسے یہ فکر تھی کہ ایک ہفتہ گزرنے کے بعد بھی بنگلی کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

جین مس بنگلی کے خط کا جواب دینے کے بعد اس کے جواب کا انتظار کرنے لگی۔ جبکہ مسٹر کولنز نے بھی وعدے کے مطابق انہیں خط لکھا اور اتنا زیادہ شکریہ ادا کیا جیسے پورے سال ان کا مہمان رہا ہو۔ شارلٹ سے ملاقات اور شادی کی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

نہ ملی کہ سر دیوں کے موسم میں اس کی واپسی کی امید نہیں ہے۔ ایلیز بیتھ سوچ رہی تھی کہ اس کی بہنیں کامیاب ہو چکی ہیں اور بنگلی اور ڈارسی خوشگوار زندگی بسر کرتے ہوئے ان

لوگوں کو بھول چکے ہیں۔ جیسیں اگرچہ بہت زیادہ پریشان تھی مگر اپنی پریشانی کا اظہار نہ ہونے دیتی۔ مسز بینٹ مسلسل اس خواہش کا اظہار کرتی رہتیں کے بنگلی کو جلد از جلد آجانا چاہیے اور اگر وہ واپس نہ آیا تو جیسیں کے ساتھ انصاف نہیں ہو گا۔ جبکہ جیسیں اپنی اچھی عادت کی وجہ سے سب کچھ آرام سے برداشت کر رہی تھی۔ مسٹر کولنز کے دوبارہ آنے پر پہلے جیسا استقبال نہ کیا گیا مگر وہ تو اپنی ہی خوشیوں میں مگن تھا اور زیادہ وقت اپنی محبت کے ساتھ اسکے گھر میں گزارتا۔ دیر رات کو اس کی واپسی ہوتی۔

مسز بینٹ کو یہ سب کچھ بہت برالگ رہا تھا اور جیسے ہی شارٹ کو دیکھتیں تو سوچنے لگتیں کہ یہ ان کی جائیداد حاصل کرنے کا سوچ رہی ہے۔ مسٹر بینٹ کو کہا کہ آپ کے دنیا سے جانے کے بعد میں کیسے برداشت کروں گی کہ یہاں پر کسی اور کا قبضہ ہو جائے تو انہوں نے کہا کہ ممکن ہے کہ ان کی بیگم ان سے پہلے دنیا سے رخصت ہو جائے۔ مسز بینٹ نے کہا کہ سب کچھ اس وصیت کا قصور ہے اور مسٹر کولنز جیسے شخص کے پاس تو یہ بالکل بھی نہیں جانی چاہئے تھی۔

مسنگلی نے خط کا جواب دیا اور لکھا کہ ان کے بھائی کی سردیوں کے موسم میں وہاں واپس آنے کی امید نہیں۔ باقی خط میں مسٹر ڈارسی کی تعریفوں کے پل باندھے گئے تھے اور ان کی بہن جارجیانا کی بھی بے حد تعریفیں کی گئی تھیں اور یہ

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

غصہ چڑھ گیا۔ خط میں جو باتیں تحریر تھیں ان پر بالکل بھی یقین نہ کیا۔ اسے یقین تھا کہ بنگلی اس کی بہن سے ہی سچی محبت کرتا ہے۔ مگر اس چیز کا غصہ تھا کہ وہ اپنی عقل کیوں نہیں استعمال کر رہا۔ اپنے فیصلے خود کیوں نہیں کر رہا۔ مگر بہت زیادہ سوچنے کے بعد بھی وہ اس بارے میں کچھ کرنے سے قاصر تھی اور سوچ رہی تھی کہ کیا کسی کی محبت اتنی جلدی ختم ہو سکتی ہے۔ ممزبینٹ نے جب نیدر فیلڈ کی کھل کر برائی کرنا شروع کر دی تو جین نے کہا کہ اپنی ماں کی باتیں سن کر اسے بہت تکلیف ہوتی ہے کاش اس چیز کا امی جان کو احساس ہوتا۔ ممکن ہے جلد ہی میں بھی انہیں بھول جاؤں۔ ایلیز بیٹھنے اس کی طرف اس طرح دیکھا جیسے اس کی بات کا یقین نہ ہو تو جین نے بات جاری رکھی کہ میں انہیں بطور اچھا انسان تو یاد کروں گی مگر اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ کسی کو قصور وار نہیں ٹھہراؤں گی اور تھوڑے بی وقت کے بعد دوبارہ عام حالت میں آنے کی کوشش کروں گی۔ شاید میں غلط سوچ رہی تھی اور شکر ہے کسی کو میری ذات سے تکلیف نہیں پہنچی۔

ایلیز بیٹھ اس کی گفتگو سے بہت متاثر ہوئی اور کہنے لگی کہ جتنا اچھا وہ اسے خیال کرتی تھی اس سے کہیں زیادہ اچھی ہے اور تمہاری ان ہی اچھی عادات کی وجہ سے تم سے بہت زیادہ محبت کی جانی چاہیے۔ جین نے کہا کہ ایسی کوئی بات نہیں تو ایلیز بیٹھنے کہا کہ اس کی بہن کی نظروں میں تمام دنیا ہی بہت اچھی ہے۔ کسی کی برائی سننا برداشت نہیں کرتی اور کہتی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

نہیں رہتے۔ جو عقلمندی ان میں نظر آتی ہے جلد ہی اس کی قلعی کھل جاتی ہے۔ دو مشالیں تو ہمارے سامنے ہیں جس میں سے ایک کا ذکر کرنا مناسب نہیں اور دوسرا میری سہیلی شارٹ اور مسٹر کولنز کی شادی ہے جو ناقابلِ یقین باتیں ہیں۔ جیں نے اپنی بہن سے کہا کہ ایسی سوچیں اس کے لیے پریشانی کا باعث بن جائیں گی۔ انسان کی سوچیں اس کے حالات کے تابع ہوتی ہیں۔ مسٹر کولنز کی ناپسندیدہ عادات کے باوجود شارٹ کی مستقل مزاجی کو دیکھو یہ بھی دیکھو کہ اس کی کتنی زیادہ بہنیں ہیں۔ ہاں اس رشتے میں دولت کا عنصر بھی شامل ہے مگر ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ وہ ہمارے کزن کو خوش رکھے گی۔ ایلزبیتھ نے جواب دیا کہ اپنی بہن کی خوشی کے لئے وہ اس کی ہربات کو مان لے گی لیکن اگر یہ سوچوں کہ شارٹ اسے پسند کرتی ہے تو اس کے دل کے ساتھ دماغ کے درست ہونے پر بھی مجھے شک ہونے لگے گا۔ جو سوچ مسٹر کولنز کے لئے میری ہے تمہاری ہے وہی ہر عورت کی ہونی چاہیے تو ہم شارٹ کو کیسے صحیح کہہ سکتے ہیں۔ کیا صرف اس

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

وہ نہ جانے کن حالات کے ہاتھوں مجبور ہوں گے۔ یہ ممکن نہیں ہوتا کہ انسان ہمیشہ اپنے جذبات کی حفاظت کرتا رہے اور کبھی بھی احتیاط کو نظر اندازنا کرے۔ دراصل جب کوئی آدمی کسی عورت کی تعریف کرتا ہے تو وہ عورت اس سے بہت زیادہ توقعات و ابستہ کر لیتی ہے۔ ایلزبیتھ نے کہا کہ کیا آدمی چاہتے ہیں کہ ایسی توقعات و ابستہ نہ کی جائیں۔ تو جیں کہتی ہے کہ مرد جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتے۔ دنیا میں اتنی ترتیب سے کام نہیں ہوتے جتنا ہم

مجھتے ہیں۔ ایلیز بیٹھنے کہا کہ وجہ کچھ بھی ہو مسٹر بنگلی کو ایسا رویہ اپنانا چاہیے تھا جس سے کسی کی دل آزاری نہ ہو۔ مگر میں مزید بات کرتے ہوئے احتیاط سے کام لوں گی تاکہ تمہیں برانہ لگے۔ میرے خیال میں وہ اپنی بہنوں کی باتوں میں آچکے ہیں۔ توجہ آیا کہ کوئی بھی بہن صرف اپنے بھائی کی خوشیوں کا خیال کرتی ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے محبت کر رہے ہوں گے تو میں انہیں ضرور حاصل کرلوں گی۔ ایلیز بیٹھنے کہا کہ اگر کوئی بہن بھائی کا خیال کرنا چاہتی ہے تو یہ بھی سوچتی ہے کہ وہ امیر گھر میں شادی کریں۔ جس سے اس کی اہمیت میں بھی اضافہ ہو اور اس کی بھی اچھی جگہ شادی ہو سکے۔ جین نے کہا کہ ان کی بہنیں یقینی طور پر ایسی ہی لڑکی سے شادی کروانا چاہتی ہیں مگر ممکن ہے مقصد ذہن میں کچھ اور ہو۔ ڈارسی سے توان کے بہت پرانے تعلقات ہیں اگر وہ محسوس کرتیں کہ مسٹر بنگلی مجھ سے محبت کرتے ہیں تو کبھی بھی کسی اور کو درمیان میں نہ لاتیں۔ لیکن جب پیار ہی نہ ہو تو اس بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ شاید میں غلط سوچ رہی تھی۔ مجھے حق حاصل نہیں کہ انہیں یا ان کی بہنوں کو برا بھلا کہوں۔ ایلیز بیٹھنے اپنی بہن کی خوشی کی خاطر اس بارے میں مزید بات نہیں کی۔ مسٹر بنیٹ ہر روز بنگلی کے نہ آنے کے بارے میں شکوہ کرتیں اور ایلیز بیٹھ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا دیتی۔ اور کہتی کے جین اور

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسٹر بنیٹ کو احساس تھا کہ ان کی بیٹی کے ساتھ محبت میں دھوکہ ہو چکا ہے۔ تو ایلیز بیٹھ کو کہنے لگے کہ میں جین کو محبت میں شکست کھانے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ لڑکیاں کو شش کرتی

ہیں اپنی شادی کی اور ساتھ میں اس چیز کی بھی کہ کوئی محبت تو کرے اور پھر چوڑ کر چلا جائے۔ یہ چیز اسے سوچنے پر مجبور کرتی ہے اور اپنی سہیلیوں میں وہ بلند تر ہو جاتی ہے۔ مگر تمہیں بھی اپنی بہن کے ساتھ قدم بڑھانے چاہئیں۔ میر پینٹ میں بہت خوبصورت آفیسر موجود ہیں۔ تم وہ کم کو منتخب کر سکتی ہو کہ وہ بھی بنگلی کی طرح تمہیں محبت میں دھوکہ دے جائے۔ ایلیز بیتھنے اپنے والد کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ وہ کم سے کم تر شخص کے ساتھ بھی خوش رہ لے گی۔ جیں کی طرح کی توسیب خوش قسمت نہیں ہوتیں۔

لوگ بورن میں جیں کے خیال کی وجہ سے اداسی کاماحول تھا مگر وہ کم کی موجودگی اب لوگوں کو اچھی لگتی۔ ایلیز بیتھ کی ڈارسی کیلئے نفرت میں پہلے سے زیادہ اضافہ ہو چکا تھا۔ بلکہ ہر شخص اس کے بارے میں ایسے ہی خیالات رکھتا تھا۔ صرف جیں کی سوچ یہ تھی کہ شاید کچھ ایسی مجبوریاں ان کے ساتھ پیش آئیں ہوں جو ہمارے علم میں نہیں ہیں۔ اور جن کا علم

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسٹر کولنز کو شارٹ کے ساتھ شادی کی بہت خوشی تھی۔ اسے اپنی محبت کا اظہار کرتا اور خوشنگوار شادی کے بارے میں سوچتا رہتا۔ واپس جانے کا افسوس تھا مگر اس چیز کی خوشی ہے کہ دوبارہ جلد ہی واپس آ کر شادی کی تاریخ مقرر کرے گا اور دنیا جہان کی خوشیاں اسے حاصل ہو جائیں گی۔ جاتے ہوئے پھر لوگ بورن میں موجود تمام لوگوں کا شکر یہ ادا کیا اور کہا کہ دوبارہ انہیں شکر یہ کا خط بھی لکھے گا۔

کر سمس گزارنے کے لئے مسربینٹ کا بھائی اپنی بیوی کے ساتھ وہاں آگیا جس کا نام مسٹر گارڈیز تھا۔ وہ تہذیب یافتہ انسان تھا پڑھا لکھا اور بات کرنے کا سلیقہ تھا۔ مسربینٹ سے ہر لحاظ سے بہتر تھا۔ اور حیرانگی ہوتی کہ تجارت کے پیشے سے والبستہ انسان اس قدر اچھا ہو سکتا ہے۔ لوگ بورن کی تمام لڑکیاں اپنی ممانتی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ اپنی اچھی عادات کی وجہ سے لڑکیوں میں تحفے تقسیم کرنے لگئے اور نئے نئے فیشن کے بارے میں گفتگو ہوتی۔ پھر مسز بینٹ کی ان کے ساتھ گفتگو شروع ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ کس طرح ان کی دو بیٹیوں کی شادی ہوتے رک گئی۔ جین کی تو کوئی غلطی نہیں تھی مگر ایلزبیٹھ کی مسٹر کونز سے شادی ہو چکی ہوتی اگر اسی کمرے میں وہ انکار نہ کر دیتی۔ شارلٹ لوکس کی شادی ہو گئی اور ہماری جائیداد غیروں کے ہاتھوں میں چلی جائے گی۔ دراصل لوکس فیملی کے تمام لوگ ہی

بہت عیار ہیں اور ہر

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسز گارڈیز کی ایلزبیٹھ کے ساتھ خط و کتابت تھی اس لئے یہ با تسلی پہلے سے جانتی تھی۔ لڑکیوں کے ساتھ محبت تھی اس لیے کسی دوسرے موضوع پر بات شروع کر دی۔ پھر ایلزبیٹھ سے اکیلے میں گفتگو ہوئی اور کہا گلتا ہے۔ ننگلی اس کے لئے بہت اچھا شوہر ثابت ہو سکتا تھا مگر امیر لوگ چند ہفتے محبت کرتے ہیں اور پھر بھول جاتے ہیں۔ ایلزبیٹھ نے جواب دیا کہ اپنے آپ کو خوش کرنے کے لئے ہم ایسا سوچ سکتے ہیں مگر وہ مکمل طور پر خود انحراف تھے تو دوسروں کی رائے ان پر اثر انداز کس طرح ہو سکتی تھی۔ خالہ نے جواب دیا کہ بعض اوقات

تو آدھے گھنٹے کی ملاقات کو بہت زیادہ محبت کا نام دے دیا جاتا ہے مجھے اس بارے میں مزید تفصیل سے بتاؤ۔ ایلیز بیتھنے کہا کہ وہ جین سے تعلقات کی وجہ سے دوسروں کو

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ لگائیں کہ

جین کی عادت تو بہت ہی اچھی ہے اس نے اس کو بہت زیادہ محسوس کیا ہو گا۔ ایلیز بیتھنے تمہاری مختلف عادت ہے اور تم ایسی چیزوں کا زیادہ اثر نہیں لیتی۔ میرا خیال ہے کہ جب ہم جائیں تو اسے ہمارے ساتھ چلانا چاہیے۔ آب و ہوا اور جگہ کی تبدیلی سے اس کے ذہن میں خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔ ایلیز بیتھنے یہ بات سن کر بہت خوشی محسوس کی تو مہمانی نے بات جاری رکھی کہ ہمارے پاس کم ہی ملنے والے آتے ہیں تو وہاں پر اس نوجوان کے بارے میں لوئی بات نہیں کی جائے گی۔ ایلیز بیتھنے کہا کہ وہ دراصل ڈارسی کی مہماں نوازی میں ہے اور اسے اجازت نہیں ملے گی کہ لندن کے جس حصہ میں آپ رہتی ہیں وہاں پر اس سے ملنے آجائے۔ مگر آپ نے یہ بات کیوں سوچی ڈارسی جیسا انسان تو اس علاقے میں جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ بنگلی ان کے مشورے کے بغیر کوئی کام نہیں کرتا۔ تو مہمانی نے جواب دیا کہ اگر بنگلی کی بہن کو خط کے ذریعے علم ہو گیا تو پھر وہ یقینی طور پر ملنے آجائے گی۔ ایلیز بیتھنے کہا کہ وہ تولماقيات کرنا چاہتی ہی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

اکیلے میں اپنی سہیلی سے ملاقات کر سکتی ہے۔ گارڈیز ایک ہفتے وہاں پر رہے اور اس دوران مختلف جگہ سے ان کی دعوت ہوتی رہی اور گھر میں مشکل سے ہی انہوں نے کبھی کھانا کھایا۔ اور اگر کبھی ایسا موقع آتا تو آفیسرز کو وہاں پر بلا لیا جاتا جن میں وکیم خاص طور پر شامل ہوتا۔ ممکنی اس بات پر خاص طور پر غور کرتی کہ ایلیز بیٹھ وکیم کی طرف خاص توجہ دے رہی ہے۔ اور اس کی تعریفیں کر رہی ہے اور سوچنے پر مجبور ہو گئی کہ شاید وہ ایک دوسرے سے محبت کر رہے ہیں اور اپنا فرض سمجھا کہ ایلیز بیٹھ کو سمجھائے کہ اگر وہ واقعی سنجدہ ہے تو پھر اس کی طرف اتنی توجہ دے۔ مسز گارڈیز اپنی شادی سے پہلے اسی علاقے میں رہتی رہی تھی جہاں وکیم رہتا تھا۔ اور اب وہ دونوں اس علاقے اور وہاں کے لوگوں کے بارے میں باتیں کرتے۔ مسز گارڈیز کو پیغمبر لے میں جانے کا اتفاق ہوا تھا اور وہ ڈارسی کے مرحوم والد کے بارے میں بھی جانتی تھی۔ اس لئے دونوں دیر تک اس موضوع پر گفتگو کرتے۔ جب انہیں علم ہوا کہ ڈارسی نے وکیم کے ساتھ بہت نا انصافی کی ہے تو انہوں نے چھوٹے ڈارسی کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ اور جلد ہی ذہن میں آگیا کہ اس وقت

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

مسز گارڈیز کو جیسے ہی موقع ملا انہوں نے ایلیز بیٹھ سے اکیلے میں بات کی اور اسے کہا کہ وکیم سے ملاقاتیں کرتے ہوئے اسے محتاط رویہ اپنانا چاہیے۔ ایلیز بیٹھ کو ایک سمجھدار لڑکی کہتے ہوئے اسے کہا کہ تم یقینی طور پر ایسا رویہ نہیں اپناوگی کہ اگر اس سے محبت کرنے سے کوئی منع کرے تو اور زیادہ اس کی طرف توجہ دینا شروع کر دو۔ تمہیں میں پورے خلوص سے

مشورہ دے رہی ہوں کہ ناس کے قریب زیادہ جانے کی کوشش کرو اور نہ ہی اسے اپنے قریب آنے دو۔ دراصل نہ تو تم بہت دولت مند ہو اور نہ ہی وہ تو ایسی صورت میں محبت کرنا اور پھر شادی کے بارے میں سوچنا کوئی عقلمندانہ بات نہیں۔ ہاں اگر وہ بہت امیر ہو تا تو تمہارے لیے بہت ہی زیادہ شاندار شوہر ثابت ہو سکتا تھا۔ لیکن موجودہ حالات میں تمہیں اپنی خواہشات کو اپنی عقل پر ترجیح نہیں دینی چاہیے۔ تم باشعور

اور عقلمند ہو اور مجھے یقین ہے کہ اس عقل کا استعمال کرو گی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ تمہارے والد صاحب تم پر بہت اعتبار کرتے ہیں تو انہیں کسی بھی طرح مایوس نہیں کرو گی۔ ایلز بیٹھ کے یہ کہنے پر کہ ممانتی جان آپ اس معاملے کو بہت اہمیت دے رہی ہیں تو جواب آیا کہ تمہیں بھی بہت زیادہ سنجیدگی دکھانی چاہیے۔ ایلز بیٹھ نے وعدہ کیا کہ وہ بہت احتیاط سے کام لے گی اور ہر ممکن کوشش ہو گی کہ وہ کہم اس کے عشق میں مبتلا نہ ہو سکے۔ ممانتی نے کہا کہ وہ سنجیدہ نہیں ہے تو ایلز بیٹھ نے جواب دیا کہ وہ وہ کہم سے محبت نہیں کرتی مگر آج تک اس سے بہتر آدمی اسے نہیں ملا۔ اور اگر میرا اس کی طرف جھکاؤ ہوا ہوتا تو واقعی مستقبل میں آنے والی پریشانیوں کو نظر میں رکھتی۔ میرے والد صاحب میرے اوپر جو

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

بہتری ہے۔ لیکن ان تمام چیزوں کے باوجود میں آپ کے مشورے پر کامل طور پر عمل کروں گی۔ ممانتی نے اسے کہا کہ تمہیں چاہیے کہ اسے یہاں پر بار بار دعوت میں نابلاو اور اپنی امی کو بھی ایسا کرنے پر مجبور کرو۔ ایلز بیٹھ نے وعدہ کیا کہ ایسا ہی ہو گا اور کہنے لگی کہ پہلے

بھی وہ یہاں پر کم ہی بلا یا جاتا ہے۔ آپ کے آنے کی وجہ سے جو دعویٰ تیں کی جا رہی ہیں اس کی وجہ سے وہ یہاں پر آ رہا ہے۔ اور دعویٰوں اور لوگوں سے ملنے کے بارے میں میری امی کے خیالات کا تو آپ کو علم ہی ہے۔ مگر ایک دفعہ پھر آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ اس بارے میں مکمل عقل سے کام لوگی اور آپ کے مشورے پر مکمل عمل کروں گی۔ ممانی نے بہت نرمی احتیاط اور محبت سے اسے سمجھایا تھا اور اس نے بھی غصہ کرنے کے بجائے

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

گارڈیز چلے گئے اور جین بھی ان کے ساتھ گئی۔ کولنز وہاں پر آیا مگر اب اس کی رہائش شارٹ کے گھر پر تھی۔ مسر زینٹ نے اگرچہ ابھی شادی کو دل سے قبول نہیں کیا تھا مگر منہ سے مبارکباد دے رہی تھی۔ جمعرات کو شادی تھی تو ایک دن پہلے شارلٹ اپنی سہیلیوں سے آخری مرتبہ ملنے آئی مگر مسر زینٹ کے غلط رویہ نے ایلیز بیٹھ کو سخت شرمندہ کر دیا۔ اس لیے اپنی سہیلی سے بہت محبت سے بات کی۔ جاتے ہوئے شارلٹ نے اپنی سہیلی سے کہا کہ وہ اس کے خطوط کا انتظار کیا کرے گی۔ جس نے جواب دیا کہ تم یہاں پر تو آؤ گی پھر ملاقات ہو جائے گی۔ جس پر شارلٹ نے کہا کہ وہ شادی کے بعد گھونٹے جائیں گے اور اس کے ہنس فور ڈآنے کے لئے بھی اصرار کیا۔ ایلیز بیٹھ نے نہ چاہتے ہوئے بھی حامی بھر لی۔ شارلٹ نے کہا کہ امی ابو اور گھروالے مارچ میں اس کے پاس آئیں گے تو ایلیز بیٹھ کو بھی ان کے ساتھ

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ضرور آنا

شادی کے بعد وہ کہم اور شارلٹ سیر کے لئے گئے اور کچھ دن بعد ایلزبیتھ کو اپنی سہیلی کا خط مل گیا۔ پہلے وہ اپنی سہیلی سے بات کر کے بہت خوشی محسوس کرتی تھی اپنے دل کی باتیں بھی اسے بتا دیتی تھی مگر اب کچھ بھی ایسا نہیں تھا۔ مگر ایلزبیتھ کو جانے کی خواہش تھی کہ اس کی سہیلی کیا واقعی خوش ہے۔ لیڈی کیتھرین کا اس کے ساتھ رویہ کیسا ہے۔ شارلٹ کے خطوط سے اندازہ ہو گیا کہ وہاں پر بہت خوش ہے لیڈی کیتھرین کی بہت تعریف کی۔ اپنے گھر اور اس میں موجود سہولیات کی بھی بہت زیادہ تعریف کی۔ ایلزبیتھ نے اب اس کے پاس جانے کا فیصلہ کیا تاکہ اپنی آنکھوں سے وہاں کے حالات کا جائزہ لے سکے۔

ڈارسی نے بنگلی کو جین کے ساتھ تعلقات بڑھانے سے منع کیا

ایلزبیتھ کو اپنی بہن جین کا خط بھی ملا اور اس کی خواہش تھی کہ اس میں بنگلی اور اس کی بہنوں کے بارے میں بھی کوئی ذکر ہو۔ مگر دوسرے خط میں بھی یہی لکھا گیا تھا کہ اب تک اس کی بنگلی کی بہن کے ساتھ ملاقات نہیں ہوئی۔ اور شاید اس وجہ سے کہ پہلا خط جو جین نے اپنے گھر لو نگ بورن کے گھر سے مس بنگلی لکھا تھا وہ اسے ملا ہی نہ ہو۔ یہ بھی لکھا کہ بنگلی کی بہن کے علاقے میں خالہ جانے کا ارادہ رکھتی ہیں تو میں کوشش کروں گی کہ اپنی سہیلی سے بھی وہاں پر ملاقات کروں۔ اگلے خط میں بتایا کہ بنگلی کی بہن سے ملاقات ہو گئی اور اس نے بہت غصہ کیا کہ لندن میں رہتے ہوئے پہلے کیوں ملاقات کرنے کے لیے نہیں آئی۔ اور میرے خیال کے مطابق ہی اس نے بتایا کہ خط اسے ملا ہی نہیں۔ اپنے بھائی کے بارے میں اس نے

کہا کہ ان کا زیادہ وقت ڈارسی کے ساتھ ہی بس رہتا ہے اس لئے ان سے کم ہی ملاقات ہوتی ہے۔ یہ بھی بتایا کہ وہ کھانے پر جلد ہی آرہے ہیں اور شاید میری ان سے ملاقات ہو جائے۔ خط پڑھ کر ایزبیچ کو افسوس ہوا کہ اب تک بنگلی کو علم ہی نہیں ہے کہ اس کی بہن لندن میں ہے۔ ایک مہینہ گزرنے کے باوجود جین اور بنگلی کی ملاقات نہ

مہر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

تمہارے اندازے زیادہ درست تھے۔ مگر دراصل میری سوچ حالات اور واقعات کے مطابق تھی۔ وہ مجھ سے اتنی زیادہ محبت کیوں دکھار ہی تھی مجھے اب تک یہ بات سمجھ نہیں آئی۔ لیکن اگر ایسے ہی حالات کا اگر میں دوبارہ سامنا کروں گی تو محبت کا جواب محبت سے دیتے ہوئے دھوکہ ہی کھاؤں گی۔ مس بنگلی نے مجھ سے ملنے کی کوشش کی اور نہ ہی مجھے خط تحریر کیا، اتنی دیر نہ ملنے پر افسوس کا اظہار کیا اور نہ ہی دوبارہ ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ اب اس کارویہ اس قدر مختلف تھا کہ میں نے بھی سوچ لیا ہے کہ دوبارہ اس سے ملاقات نہیں کروں گی۔ دراصل اب میں سوچ رہی ہوں کہ جو کچھ ہو رہا ہے اسی کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ پہلے اس نے ہی دوستی کرنے میں پہل کی تھی تو میں نے بھی اسی لیے اخلوص سے جواب دیا۔ نہ جانے کیوں وہ مجھے دوسروں سے زیادہ توجہ دیتی رہی اور مجھے اس لیے بھی اس پر رحم آرہا ہے کہ اسے اپنی غلطی کا احساس ہو چکا ہے کہ وہ مجھے بہت زیادہ توجہ دے رہی تھی۔ اور دراصل وہ یہ سب کچھ اپنے بھائی کے لیے ہی کر رہی ہے۔ اگرچہ اسے اس معاملے میں پریشان ہونے کی بالکل بھی ضرورت نہیں۔ ایک بہن کو اپنے بھائی کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہی

چاہیے۔ مگر اب جب کہ میری مسٹر بنگلی سے کافی عرصے سے ملاقات نہیں ہوئی تو اسے اپنی پریشانی ختم کر دینی چاہیے۔ کیونکہ اگر اس کے بھائی کی خواہش ہوتی تو وہ اتنے عرصے میں مجھ سے ملاقات کر سکتے تھے۔ اس کی باتوں سے مجھے علم ہوا کہ اس کے بھائی کو علم ہے کہ میں یہاں پر موجود ہوں۔ اور وہ اپنی باتوں سے اپنے آپ کو یقین دلارہی تھی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

اپنے ذہن سے دور رکھوں اور تمہاری اور اپنے ما موال اور ممانی کی محبتوں سے خوشی حاصل کروں۔ اس کی باتوں سے یہ بھی علم ہوا کہ اس کا بھائی نیدر فیلڈ پارک کو چھوڑ دے گا اور اب دوبارہ وہاں پر کبھی نہیں آئے گا۔ اگرچہ اسے ابھی اس بات کا یقین نہیں تھا مگر اب ہمیں ان چیزوں کا تذکرہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہنس فورڈ سے آئے ہوئے محبت بھرے خطوط کا پڑھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ سرو لیم اور ماریا کے ساتھ اگر تم وہاں پر جاؤ گی تو مجھے یقین ہے کہ ان کی مہمان نوازی سے لطف اندوڑ ہو گی۔

ایلز بیچ کیلئے ایک طرف تو یہ خط تکلیف دھتا اور دوسری طرف اس چیز کی خوشی کے اس کی بہن زیادہ پریشان نہیں ہے۔ بنگلی کے ساتھ اپنے تعلقات کے ختم ہونے کو قبول کر چکی ہے۔ اور اس کی یہ خواہش بھی تھی کہ دوبارہ بنگلی اس کی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

خود دراصل پریشان تھی۔ کیونکہ وہم اس کے بجائے اب ایک دوسری لڑکی کی طرف توجہ دینے لگا تھا۔ مگر اس بات کو ایلز بیچ نے قبول کر لیا تھا اور اپنی ممانی کو بھی بغیر پریشانی کے یہ

بات لکھ دی۔ ایلز بیتھے اس لئے تکلیف میں نہ تھی کیونکہ دوسری لڑکی دس ہزار پاؤ نڈ کے ساتھ بہت امیر تھی۔ جبکہ وہ خود زیادہ دولت اور جائیداد کی مالک نہ تھی۔ اور اگر امیر ہونے کے باوجود وہ کہم کسی اور کی طرف توجہ دیتا تو پھر وہ برا محسوس کرتی۔ جو کچھ و کہم کر رہا تھا وہ ایک فطری چیز تھی ہاں مگر اسے یہ فیصلہ کرتے ہوئے میرے بارے میں کچھ دیر سوچنا پڑا ہو گا۔ مگر اس میں ہم دونوں کے لیے ہی بھلانی ہے۔ ایلز بیتھنے اپنے دل میں خوشگوار زندگی کے لیے اسے دعا دی۔ اپنی ممانتی کو خط میں یہ تمام چیزیں بتاتے ہوئے اس نے کہا کہ مجھے بھی دراصل اس سے کوئی زیادہ محبت وغیرہ نہیں تھی۔ اگر ایسا ہوتا تو میں بہت برا محسوس کرتی۔ ہمارے درمیان ابھی بھی بہت اچھے تعلقات ہیں اور مس کنگ کو بھی برا خیال نہیں کرتی۔ ہاں مگر یہ حقیقت ہے کہ وہ دونوں محبت کی وجہ سے شادی نہیں کر رہے۔ اور شاید ایسا اس لئے ہوا کیوں کے میں نے بھی وہ کہم پر توجہ دینی چھوڑ دی تھی ورنہ وہ ابھی میرے قریب ہوتا۔ مگر مجھے اس چیز کا بالکل افسوس نہیں۔ ہاں مگر لیڈیا اور کٹی نے چونکہ کم

عمر کی وجہ سے

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

لوگ چلے جاتے۔ جنوری اور فروری کے مہینے سردی اور بارشوں کے درمیان گزر گئے۔ مارچ کے مہینے میں ایلز بیتھنے اپنی سہیلی شارٹ کے پاس جانے کا فیصلہ کر لیا۔ اب مسٹر کولنز کی شخصیت کو بھی وہ ذہن میں قبول کر چکی تھی۔ دراصل وہ اپنی ماں اور بہنوں سے بھی کچھ عرصے دور رہنا چاہتی تھی اور جین سے بھی معلومات حاصل کرنے کی خواہشمند تھی۔ سر

ولیم اور ان کی بیٹی کے ساتھ اس نے جانا تھا اور سوچا گیا کہ ایک دن لندن میں بھی گزارا جائے گا۔ گھر چھوڑنے کا واحد افسوس تھا تو اپنے باپ کی جدائی جس نے اس سے کہا کہ باقاعدگی سے اسے خط لکھے اور جواب بھی فوری طور پر دیا جائے گا۔ وکھم نے بھی اسے بڑی گرم جوشی کے ساتھ الوداع کہا اگرچہ اب اس کے تعلقات دوسری لڑکی کے ساتھ تھے مگر اسے یاد تھا کہ اس کی پہلی محبت تو ایزبیتھ تھی۔ جس نے اس کا دکھ درد محسوس کیا اور دونوں نے ایک دوسرے کی تعریف بھی کی۔ یہ بھی کہا کہ اسے لیڈی کیتھرین سے مل کر خود جائزہ میناچا ہے کہ وہ کس قسم کی عورت ہے اور ان کی سوچیں تبدیل نہیں ہوں گی۔ وکھم نے اتنے اچھے طریقے سے بات چیت کی کہ ایزبیتھ سوچنے پر مجبور ہو گئی کہ وہ ہمیشہ اسے ایک اچھے انسان کے طور پر یاد کرے گی۔ سفر پر سرو لیم اور ان کی بیٹی ماریا کے ساتھ روانہ ہوئی جو کہ دونوں دماغ سے خالی تھے۔ ان کی گفتگو اور گاڑی کے چلنے کی آواز میں کچھ زیادہ فرق نہیں تھا۔ بیوی قوفانہ بالتوں

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

نے ان کا استقبال کیا جو خوش بھی لگ رہی تھی اور صحت مند بھی۔ بہت سے بچے بھی اپنی ازن سے ملنے کے لیے بے چین تھے بہت شاندار طریقے سے وقت گزارا۔ شہر کے بازار میں خریداری کی اور شام تھیٹر میں گزاری جہاں وہ اپنی مہمانی کے پاس بیٹھی اور ان سے گفتگو میں معلوم ہوا کہ اگرچہ جی بن بہت ہمت کا مظاہرہ کر رہی ہے مگر پھر بھی بعض اوقات بہت افسرد ہو جاتی ہے۔ مگر جلد ہی اس پر قابو پالے گی۔ بنگلی کی بہن کے بارے میں بات کرتے

ہوئے کہا کہ جیں اب ان سے تعلقات کو تقریباً ختم کر چکی ہے۔ پھر ممانی نے کہا کہ وہم کے ساتھ تعلقات ختم ہونادنوں کے لیے ہی بہتر ہے۔ اور اس سلسلے میں ایلزبیٹھ کی تعریف کرتے ہوئے مس کنگ کے بارے میں پوچھا اور کیا وہم کو دولت کی وجہ سے شادی کرنے پر برا محسوس کر رہی ہے۔ تو ایلزبیٹھ نے جواب میں کہا کہ آپ مجھے بتائیں کے مستقبل کے بارے میں احتیاط اور دولت کی لاٹج میں شادی کے لیے کہاں پر کوئی فرق ہے۔ احتیاط کہاں سے شروع ہوتی ہے اور لاٹج کہاں پر ختم ہوتی ہے۔ آپ نے پہلے کہا تھا کہ اس سے شادی کرتے ہوئے مجھے احتیاط کرنی چاہیے کیونکہ وہ دولت مند نہیں۔ اور اب آپ کہہ رہی ہیں کہ وہ کیسا انسان ہے جو دولت کے لئے شادی کر رہا ہے۔ ممانی پوچھتی ہیں کہ جب مس کنگ کے بارے میں مجھے بتاؤ گی تو پھر میں کوئی جواب دے سکوں گی۔ ایلزبیٹھ نے اس کی تعریف کی تو پوچھا کہ جب اسے وراثت میں بہت بڑی رقم نہیں ملی تھی تو اس وقت تو وہ اس کی طرف توجہ نہیں دیتا تھا۔ ایلزبیٹھ نے کہا نہ میں دولت مند نہ تھی اور ایک غریب کو چھوڑ کر دوسری غریب سے محبت کرنے کی اسے کیا ضرورت تھی۔ ممانی نے کہا مگر اتنی جلدی

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

اتنا نہیں سوچتا۔ اگر اس لڑکی کو اس پر اعتراض نہیں تو ہمیں بھی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ ممانی نے کہا مگر مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ اس لڑکی میں یا تو محسوس کرنے کی یا پھر سوچنے کی کمی ہے۔ ایلزبیٹھ نے کہا تو پھر آپ کہہ سکتی ہیں کہ ایک میں پیسے کا لاٹج ہے اور دوسرے میں عقل کی کمی۔ ممانی نے کہا کہ ہم دونوں ایک ہی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں تو مجھے اس

نوجوان کے بارے میں ایسا سوچتے ہوئے برالگے گا۔ ایلیز بیٹھے نے جواب دیا کہ ہر جگہ کے لوگ ہی ایسے ہو سکتے ہیں۔ بلکہ میں مسٹر کولنز کے پاس جا رہی ہوں جن میں کوئی بھی خوبی یا عقل نہیں۔ دراصل بے وقوف لوگوں کے ساتھ دوستی کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے۔ ممانتی نے کہا کہ تمہاری گفتگو سے مایوسی کا احساس ہو رہا ہے۔ بعد میں ماموں اور ممانتی نے کہا

مبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

شاندار علاقہ کسی مرد کی نسبت زیادہ سکون کا باعث ہو سکتا ہے ہم وہاں شاندار وقت بسر کریں گے۔

شارلٹ کے گھر کی طرف کا سفر اس کے لئے بہت شاندار تھا۔ اپنی بہن جین کو صحت مند دیکھ کر بھی وہ بہت مطمئن تھی۔ راستے میں جو کچھ مسٹر کولنز کے گھر کے بارے میں سنا تھا وہ اس کے ذہن میں آیا تو مسکرانے لگی۔ شارلٹ اور مسٹر کولنز نے بھرپور طریقے سے ان کا استقبال کیا۔ اور شکریہ کی لمبی تمہید کو سن کر سوچنے لگی کہ شادی کے بعد بھی اس میں بالکل کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ گھر اور اس کی چیزوں کی تعریف کرتے ہوئے دراصل وہ ایلیز بیٹھ کو احساس دلانا چاہتا تھا کہ اس نے شادی سے انکار کر کے غلطی کی ہے۔ جبکہ ایلیز بیٹھ اپنی سہیلی شارلٹ کی ہمت کی داد دے رہی تھی کہ وہ سب کچھ کتنی ہمت سے برداشت کرتے ہوئے مسکرا رہی ہے۔ دراصل وہ اپنے شوہر کی باتوں پر زیادہ توجہ ہی نہیں دے رہی تھی اور کبھی دیتی تو منہ پر شرمندگی کا احساس نمایاں ہو جاتا۔ مسٹر کولنز نے طویل گفتگو کے بعد باغ کی سیر کی دعوت دی جہاں شاندار پودے موجود تھے۔ دیکھ بھال مسٹر کولنز نے اپنے ہاتھ میں

لی ہوئی تھی جو اس کے لیے سکون کا باعث تھا۔ شارلٹ نے کہا کہ ہاں ورزش کرنا بہت اچھا ہوتا ہے۔ ایلیز بیٹھ اپنی دوست کی ذہانت پر اس کی تعریف کرنے پر مجبور ہو گئی۔ مسٹر کولنز ایک ایک چیز کی دیر تک تعریف کرتا۔ وہ انہیں اپنی مزید زمینیں دکھانے کا خواہ شمند تھا مگر خواتین نے گھر جانے کا کہا جبکہ سرو لیم اس کے ساتھ وہاں چلے گئے۔ بعد میں مسٹر کولنز نے کہا کہ اگلے ہفتے لیڈی کیتھرین سے ان کی ملاقات کروائی جائے گی اور پھر دیر تک ان کی تعریف کرتا رہا۔ اور بتایا کے واپسی پر وہ اپنی گاڑی پر

مبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

ہے۔ اور اسے ہر طرح برداشت کر رہی ہے۔ مجموعی طور پر وہ خوش ہی نظر آئی۔ پھر سوچنے لگی کہ مسٹر کولنز کی باتوں کو وہ بھی ایسے ہی برداشت اور نظر انداز کرے گی۔ ہاں اسے روز نگز میں جانے کی خوشی تھی۔

اگلے دن دوپہر کے وقت اچانک نیچے سے افراتفری کی آوازیں آئیں اور پھر ماریا نے آگر بتایا کہ نیچے آئیں اور دیکھیں ایک شاندار نظارہ آپ کا منتظر ہے۔ انہوں نے کھڑکی سے دیکھا تو وہ خواتین نظر آئیں۔ ایلیز بیٹھنے کہا کہ میں تو پریشان ہو گئی تھی کہ کیا بات ہو گئی یہ تو صرف لیڈی کیتھرین اور ان کی بیٹی ہیں۔ ماریہ نے کہا کہ نہیں یہ لیڈی کیتھرین نہیں بلکہ ان کے ساتھ رہتی ہیں اور دوسرا لیڈی کیتھرین کی بیٹی جو کتنی چھوٹی سی اور کمزور لگ رہی ہے۔

ایلیز بیٹھنے کہا کہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ مبر شپ کے بعد

03099888638 وائلس ایپ

آنے کے بعد مسٹر کولنز دیر تک ان کی تعریف کرنے کے بعد کہنے لگا کہ کل روز نگز میں ان کی دعوت ہے۔ اور اس عظیم شخصیت کی دعوت ملنے پر وہ بہت ہی خوش تھا۔ اور اس کی خواہش بھی یہی تھی کہ ایسی دعوت سے اپنی شان و شوکت دکھا سکے۔ کہنے لگا کہ سوچ رہا تھا کہ شاید چائے پر بلا لیا جائے گا مگر اس چیز کا تو تصور بھی نہیں تھا کہ دعوت دے دی جائے گی۔ سرویم نے کہا کہ بلند مرتبہ لوگ اپنے اعلیٰ کردار کی وجہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ مسٹر کولنز اور دوسرا دعوت کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ اور مسٹر کولنز نے انہیں بتایا کہ ایک بہت شاندار گھر اور اس میں موجود عالی شان چیزوں اور بے شمار ملازموں کے لیے انہیں تیار رہنا چاہیے۔ پھر ایلز بیچ سے کہا کہ لیڈی کیتھرین پسند نہیں فرماتی ہیں کہ جتنا شاندار لباس ان کی بیٹی پہنتی ہیں ویسا دوسرا دعوت کے پہنے۔ اس لیے آپ کپڑوں کی طرف خاص توجہ نہ دیجیے گا۔ وہ ہر شخص کو اپنے مقام پر دیکھنا چاہتی ہیں۔ اور جانے کے وقت بار بار کہتا رہا کہ جلدی کریں اعلیٰ خاتون پسند نہیں کرتی ہیں کہ انہیں انتظار کروایا جائے۔ ماریجو کہ عالی شان

محفلوں میں جانے کی عادی نہیں تھی اس وقت بہت پریشان لگ رہی تھی۔ بالکل اسی طرح جس طرح اس کا باپ بہت پہلے بادشاہ کے محل میں جاتے ہوئے پریشان تھا۔ ایلزبیٹ نے وہ جگہ دیکھی تو واقعی بہترین تھی مگر اتنی بھی نہیں جتنا سے بتایا گیا تھا۔ امسٹر کولنز بتانے لگے کہ اس پر کلتشی زیادہ دولت صرف کی گئی ہے۔ سرو لیم اور ماریا اگرچہ پریشان نظر آرہے تھے مگر ایلزبیٹھ مطمئن تھی۔ وہ سمجھ چکی تھی کہ لیڈی کیتھرین دراصل کم دماغ کی عورت ہے۔ اور بہت زیادہ رعب دار بھی نہیں اس لیے اس سے زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہ تھی۔ ہاں دولت مند بہت تھی مگر اس چیز سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ مختلف راستوں سے گذرتے ہوئے لیڈی کیتھرین کے پاس پہنچے جس نے کھڑے ہو کر استقبال کیا اور شارلٹ نے سب کا تعارف کروا یا۔ اگرچہ سرو لیم سینٹ جیمز محل میں حاضری دے چکے تھے مگر اس وقت وہ بھی پریشان تھے اور ان کی بیٹی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

بہت ہی کمزور تھی۔ ماں اور بیٹی کے درمیان زمین آسمان کا فرق تھا۔ بیٹی شدید بیمار نظر آرہی تھی بہت کم بات کرتی اور جب کرتی تو آواز بہت ہی ہلکی نکلتی۔ انہوں نے اپنے قریب ایک

عورت بھی رکھی ہوئی تھی جس کا کام صرف ہاں میں ہاں ملانا تھا۔ مسٹر کولنزر نے انہیں باہر کا نظارہ کرواتے ہوئے اس کی تعریف کی اور کہا کہ گرمیوں کے موسم میں اس کا نظارہ ناقابل بیان حسین ہوتا ہے۔ کھانا شام دار تھا اور واقعی نوکروں کی بہت بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ مسٹر کولنزر لیڈی کیتھرین کی خواہش پر میز کے بالکل دوسری جانب بیٹھا جس سے بڑھ کر اس کے لیے اعزاز کی کوئی بات نہ تھی۔ وہ گوشت کاٹ کر کھاتا اور اس کی بے شمار تعریفیں کرتا۔ ایلیز بیٹھ کو اگرچہ یہ سب کچھ بہت عجیب لگ رہا تھا مگر لیڈی کیتھرین اس کی ان حرکات کو پسند کر رہی تھی۔ لیڈی کیتھرین کی بیٹی نے بہت ہی کم کھانا کھایا اور باقی لوگ کھانے کی بہت زیادہ تعریف کرتے رہے۔ کھانے کے بعد جس شخص کو صرف بولنے کی اجازت تھی وہ لیڈی کیتھرین تھی جو بہت دیر تک بولتی رہی۔ ان کے سامنے کسی اور کو بولنے کی اجازت نہ تھی۔ شارلٹ کو بتاتی رہیں گھر کو کیسے چلایا جاتا ہے گھر کے جانوروں گائے اور مرغی وغیرہ کی کیسے دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ مگر اپنے رب و دبدبہ کو برقرار رکھا۔ ایلیز بیٹھ کے بارے میں شارلٹ سے پوچھنے لگی کہ یہ خوبصورت عورت اور عقلمند لگتی ہے۔ لتنی بہنیں ہیں اور شادیاں کب تک ہوں گی۔ ان کی خوبصورتی اور تعلیم کے بارے میں پوچھا۔ ان کی دولت کے بارے میں دریافت کیا میں باپ کے بارے میں پوچھا۔ اگرچہ ایلیز بیٹھ کو اس کا انداز پسند نہیں آرہا تھا مگر برداشت کے ساتھ جواب دیتی رہی۔ پھر شارلٹ کو کہا کہ مسٹر بینٹ کے بعد اس کے پاس تمام جائیداد آئے گی اگرچہ ایسا نہیں ہونا چاہیے اور ہمارے خاندان میں ایسا نہیں کیا جاتا۔ پھر ایلیز بیٹھ سے پوچھا کہ کیا کہ اسکی بہنوں کو پیانو بجانا

اور گانا گانا آتا ہے۔ ایلز بیتھ نے کہا ایک بہن کو تو کہنے لگیں کہ ویب فیملی کی آمدی تھی سے کم ہے مگر اس کی تمام بچیاں مو سیقی بجانا اور گانا گانا جانتی ہیں۔ پھر اس سے پوچھا کہ کیا تصویر بنانی آتی ہے ایلز بیتھ نے نہ میں جواب دیا۔ تو کہنے لگی کہ یہ تمہارے والد نے تمہارے ساتھ زیادتی کی۔ تمہارے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ مبر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

تحا تمہارا خیال کون رکھتا تھا۔ تو ایلز بیتھ نے جواب دیا کہ جو پڑھنا چاہتا تھا اسے بھر پور موقع میسر آئے اور جس کی پڑھنے کی خواہش نہیں تھی اس پر زور نہیں دیا گیا۔ لیڈی نے کہا کہ تمہاری دیکھ بھال کرنے کے لئے کوئی اور ضرور ہونی چاہیے تھی اور اگر میں تمہاری امی سے پہلے ملی ہوتی تو انہیں اس چیز پر قابل کر لیتی۔ بلکہ بہت سے خاندانوں کو میں نے اچھی ٹیچر اور دیکھ بھال کرنے والی خواتین دلائی ہیں۔ اور جواب میں انہوں نے میرا بہت زیادہ شکریہ بھی ادا کیا ہے۔ اچھا یہ بتاؤ کہ کیا تمہاری کوئی چھوٹی بہن غیر وہ کی دعوت میں شرکت کرتی ہے۔ ایلز بیتھ نے کہا کہ تمام کی تمام۔ تمہارا نمبر بہنوں میں دوسرا ہے تم سے بڑی ابھی غیر شادی شدہ ہے اور تم سے چھوٹی رکس کی محفلوں میں شرکت کرنے لگی انہیں بھی بہت کم عمر ہونا

چاہیے تھا۔ ایلیز بیتھنے جواب دیا کہ سب سے چھوٹی بہن کی عمر ابھی سولہ سال سے کم ہے۔ اور شاید لوگ ان کی موجودگی کی توقع نہ کریں مگر بڑی بہنوں کی کسی وجہ سے شادی نہ ہو سکے یادہ خود نہ کرنا چاہیں تو چھوٹی بہنوں کو تو تفریح سے نہیں روکنا چاہیے اس چیز کا تو سب برابر کا حق رکھتے ہیں۔ لیڈی کیتھرین نے کہا کہ شاندار تمہاری عمر تو بہت کم ہے مگر بڑی پیشہ سوچ رکھتی ہو کتنی عمر ہو گی تمہاری۔ ایلیز بیتھنے کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور کہا کہ کوئی لڑکی اپنی عمرas وقت کیسے بتا سکتی ہے جبکہ اس کی تین چھوٹی بہن بھی بالغ ہو چکی ہوں۔ لیڈی کیتھرین نے اسے اس طرح دیکھا کہ ایلیز بیتھنے خیال کیا کہ وہ پہلی لڑکی ہے شاید دنیا کی جس نے انہیں اچھے طریقے سے جواب نہ دیا ہو۔ لیڈی کیتھرین نے کہا کہ یقینی طور پر تم بیس سال سے تو کم ہی ہو مگر اپنی عمر کیوں نہیں بتاتی۔ تو اس نے جواب دیا کہ جی میری

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ہم برس پ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

باقی لڑکیاں ایک طرف تھی۔ مسز جی ان کے ساتھ ہیں مگر زیادہ توجہ لیڈی کیتھرین کی طرف تھی کہ وہ زیادہ گرمی یا سردی میں تو نہیں ہے۔ بہت کم یا زیادہ روشنی میں تو نہیں ہے۔ یہاں پر فضول باتیں ہوتی رہیں اور کھیل کے بارے میں کوئی بات نہ ہوئی۔ جبکہ دوسری

طرف لیڈی کیتھرین یا تو دوسروں کی برا بیاں کرنے میں مصروف تھی یا پھر اپنی بڑائی بیان کرنے میں۔ مسٹر کولنز ہربات میں ان کی تائید کرتا اگر جیت جاتا تو شرمندگی کا اظہار کرتا۔ جب کہ سرو لیم جن عظیم لوگوں کا نت کردہ کیا جا رہا تھا ان کے نام ذہن میں بھار ہے تھے۔ لیڈی کیتھرین اور ان کی بیٹی کا جشید پھیلے کو دل نہ چاہا تو پھر ختم کر دیا گیا اور واپسی کے لیے انھیں گاڑی پیش کر دی گئی۔ مسٹر کولنز نے ان کا بہت زیادہ شکر یہ ادا کیا اور اس کی بیوی نے بھی نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے خیال کی تائید کی۔ سرو لیم وہاں ایک ہفتہ رہے اور اندازہ ہو گیا کہ ان کی بیٹی وہاں پر بہت خوش ہے۔ مسٹر کولنز انہیں علاقے کی سیر کرتا تاً مگر ایلز بیٹھ خوش تھی کہ جگہ کی تبدیلی بلی کا ذہن پر اچھا اثر پڑا تھا اور دوسرے مسٹر کولنز سے بھی دور رہنے کا موقع مل جاتا تھا۔ جب وہ اپنے باغ میں موجود ہوتا یا لا سیریری میں۔ اور ایلز بیٹھ یہ بات جلدی سمجھ گئی کہ اپنے کمرے کی جگہ شارٹ کھانے کے کمرے میں زیادہ تر اس سے با تین کیوں کرتی ہے دراصل وہ بھی چاہتی تھی کہ اس کے کمرے میں مسٹر کولنز مسلسل ان کی باتوں میں مداخلت کرتا رہے گا۔ اور ایلز بیٹھ نے اس کی اس سوچ کو بہت پسند کیا کیونکہ وہاں دوسرے لوگوں کی مداخلت بہت کم تھی۔ مسٹر کولنز انہیں بتاتا کہ لیڈی کیتھرین کی بیٹی کا اپنی گاڑی میں وہاں سے کتنی مرتبہ گزر رہا ہے۔ اگرچہ روزانہ ہی وہاں سے گزرتے ہوئے شارٹ سے گاڑی میں بیٹھ کر بات کرتی۔ مسٹر کولنز بھی تقریباً روز ہی پیدل روز نگز جاتا مگر اس کی بیوی ایسا نہ کرتی۔ ایلز بیٹھ نے سوچا کہ اگر ایسا کیا جاتا ہے تو اس میں مالی فوائد کی سوچ بھی شامل ہوں گی کیونکہ وہ امیر بھی تھیں اور جا گیر کی مالک بھی۔ لیڈی کیتھرین

جب کبھی ان کے پاس آتیں تو گھر کو درست کرنے اور دوسرا مشورے دیتیں۔ ملازموں پر توجہ کرنے کا کہتیں اور اگر کھانا کھانے کے لئے تیار ہو جاتیں تو یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا کھانا صحیح طور پر تیار کیا گیا ہے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ ممبر شپ کے بعد 03099888638 واٹس ایپ

روز نگز میں ایک ہفتہ رہنے کے بعد سرویم چلے گئے۔ اور جب باقی لوگوں کی دوسری دعوت کی گئی گی تو تاش کی ایک ہی میز پر بیٹھے۔ ایلیز بیتھنے نے دیکھا کہ ان لوگوں کی مصروفیات اپنے ہمسایوں کے مقابلے میں مختلف ہیں مگر پھر بھی یہ بہت پر سکون زندگی گزار رہے ہیں۔ ان دونوں موسم بہت اچھا تھا اور اپنی سہیلی کے ساتھ گفتگو کرنے کا خوب موقع ملتا۔ جب باقی سب لوگ لیڈی کیتھرین کے پاس جاتے تو وہ گھنے جنگلوں میں نکل جاتی۔ اور جب کسی اور کو وہاں نہ دیکھتی تو اس حسین جگہ کا احساس ہوتا۔ لیڈی کیتھرین اور اس کی گفتگو سے دور وہ اپنے آپ کو بہت پر سکون محسوس کرتی۔ ایسٹر کے قریب اور مہماں نے بھی وہاں پر آنا تھا۔ ایلیز بیتھ کو علم ہو گیا کہ ڈارسی بھی ان میں شامل ہے۔ یہ ان چند لوگوں میں سے تھا جو ایلیز بیتھ کو ناپسند تھے مگر سوچا کہ دعوتوں میں مزید لوگ شامل ہوں گے تو دلچسپی کے مزید

موقع ملیں گے۔ وہ سوچ رہی تھی کہ مس بنگلی سے بھی ملاقات کر کے بنگلی کے بارے میں اندازہ لگائے گی کہ وہ واقعی کہاں شادی کرنے کی خواہش مند ہے۔

لیڈی کیتھرین نے اپنے بھانجے ڈارسی کی بہت زیادہ تعریف کی مگر اس وقت خاموش ہو گئی جب علم ہوا کہ ایلیز بیٹھ اور شارلٹ پہلے ہی اس سے ملاقات کر چکے ہیں۔ مسٹر کولنز کو خبر ملی تو اس نے ان کی رہائش کے لیے زبردست انتظام کیا۔ اور جب وہ لوگ آئے تو بہترین طریقے سے جھک کر ان کا استقبال کیا۔ ڈارسی کے ساتھ لیڈی کیتھرین کا ایک بھتیجا کر فٹر ولیم بھی آیا تھا۔ شارلٹ نے انہیں آتا ہوا دیکھا تو ایلیز بیٹھ کا شکریہ ادا کیا کہ اس کے اچھے رویے کی وجہ سے وہ لوگ اتنی جلدی ان سے ملنے آگئے ہیں ورنہ ایسا ممکن نہ ہوتا۔ ایلیز بیٹھ کو حقیقت بتانے کا موقع ہی نہ ملا کہ نوجوان اندر داخل ہو گئے۔ کرنل فڑزو لیم کی عمر تیس سال کے قریب ہو گی۔ زیادہ خوبصورت ہونا تھا مگر بلند مرتبہ دکھائی دیتا تھا۔ ڈارسی بالکل بھی تبدیل نہیں ہوا تھا اور خواتین سے تہذیب کے ساتھ سلام دعا لی۔ ایلیز بیٹھ نے بھی تہذیب سے جواب دیا مگر منہ سے کچھ نہ بولی۔ کرنل فڑزو لیم نے فوری طور پر اچھے انداز سے گفتگو کا آغاز کر دیا جبکہ ڈارسی نے مسز کولنز

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 وائس ایپ

اگرچہ کچھ عرصے بعد ہی انہیں وہاں پر دعوت دی گئی کیونکہ دوسرے مہمانوں کی موجودگی میں اس کی ضرورت محسوس نہ کی گئی۔ لیڈی کیتھرین اور ان کی بیٹی نے ان سے ملاقات نہ کی۔ ایک ہفتے کے بعد ایسٹر کے دن بھی کم اہمیت دیتے ہوئے جب وہ گرجے سے جا رہے تھے تو انہیں شام کو دعوت میں آنے کا کہہ دیا گیا۔ اور پھر دوسرے لوگوں کے ساتھ وہ بھی دعوت میں موجود تھے۔ مگر ان کی طرف توجہ دینے کے بجائے لیڈی کیتھرین اپنے بھانجے اور بھتیجے سے مسلسل گفتگو میں مصروف رہی۔ لیڈی کیتھرین سے مل کر وہ بہت خوش ہوا اور خاص طور پر اسے خوبصورت ایلزبیتھ بہت اچھی لگی۔ اور اس سے اتنی اچھی گفتگو کی ایلزبیتھ کا دل خوش ہو گیا۔ آپس میں مکمل توجہ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے دیکھا تو لیڈی کیتھرین اور ڈارسی نے ان کی طرف خاص توجہ دی۔ ڈارسی تو پہلے ہی انہیں اس طرح بات چیت کرتے ہوئے دیکھ کر سوچ میں پڑ گیا تھا اب لیڈی کیتھرین نے بغیر لحاظ سے کرنل فنڈ ولیم سے پوچھا کہ وہ کس بارے میں گفتگو کر رہے ہیں مجھے بھی بتاؤ۔ اس نے بات ٹالنے کے لیے کہہ دیا کہ وہ مو سیقی کے بارے میں گفتگو کر رہے ہیں۔ لیڈی کیتھرین نے کہا کہ یہ تو میرا بھی سب سے دلچسپ موضوع ہے تو بلند آواز سے بات کرو۔ انگستان میں مجھ سے بہتر جوں اس کے بارے میں جانتا ہے اور اگر صحیح طریقے سے اس کی تربیت حاصل کی ہوتی تو آج بہت آگے نکل چکی ہوتی۔ اور اگر بیٹی کی صحت اجازت دیتی تو وہ بھی اس میں کمال حاصل کر چکی ہوتی۔ اب بھی وہ اپنی پرفار منس دکھاتی ہے تو لوگ داد دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ڈارسی تمہاری بہن جار جیانا کی مو سیقی کی تعلیم کیسی جارہی ہے بھائی نے جواب دیا شاندار۔ تو

وہ کہنے لگی کہ اسے کہنا کہ بغیر محنت سے کوئی مقام حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ ڈارسی نے کہا کہ وہ اس چیز پر پہلے ہی عمل کر رہی ہے۔ لیڈی کیتھرین نے کہا کہ میرا یہ مشورہ لڑکی کے لئے منز کولنز کے گھر میں تو پیانو موجود ہی نہیں ہے۔ تو کیتھرین یہاں پر آ کر روزانہ پیانو سے لطف اندوز ہو سکتی ہے یہاں جس کمرے میں پیانو رکھا ہوا ہے وہاں

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

کو غور سے دیکھ سکے۔ وہ ہنستے ہوئے بولی کے آپ کے اس طرح شاندار طریقے سے یہاں تشریف لانے کا یہ مقصد تو نہیں کہ آپ مجھے خوف زدہ کر دیں۔ اگرچہ آپ کی بہن بہت ہی اچھا پیانو بجاتی ہیں مگر میں ان سے خوف زدہ نہیں ہو گی ایسے حالات میں مجھ میں اور زیادہ بہت آجاتی ہے۔ ڈارسی نے جواب دیا نہ تو میں آپ کو ڈرانا چاہتا ہوں اور نہ ہی مرعوب کرنا چاہتا ہوں۔ میں تو آپ کو کافی عرصے سے جانتا ہوں اور علم ہے کہ آپ ایسی باتیں کر دیتی ہیں جنہیں خود بھی تسلیم نہیں کر رہی ہوتی۔ ایلزبیتھ ہنستے ہوئے کرنل فڑزو لیم سے کہنے لگی کہ آپ کے رشتے کے بھائی میرے بارے میں کہیں گے کہ میں جوبات بھی کرتی ہوں اس پر یقین نہ کیا جائے۔ میری بد نصیبی دیکھیں کہ یہاں پر میں اپنے آپ کو اچھا ثابت کرنا چاہتی

تھی تو اس سے ملاقات ہو گئی جو میری خامیوں کے بارے میں بہت زیادہ جانتا ہے۔ اور اب میری بھی خواہش ہے کہ ان کے بارے میں کوئی بات کروں۔ اور جس سے یہ بھی ناراضگی محسوس کریں۔ ڈارسی نے ہنستے ہوئے کہا کہ ضرور۔ کرنل فڑزو لیم نے بھی کہا کہ وہ بھی اس چیز کا خواہش مند ہے کہ ڈارسی کے بارے میں وہ چیزیں جانے۔ ایلیز بیٹھ کہنے لگیں کہ ایک گذشتہ رقص کی تقریب میں یہ شامل ہوئے تو صرف چار مرتبہ رقص کیا۔ اگرچہ وہاں خواتین بہت زیادہ تھیں اور مرد بہت کم۔ مگر انہوں نے کسی پر بھی توجہ دینے سے انکار کر دیا۔ ڈارسی نے کہا کہ یہ بالکل درست ہے مگر وہاں میری کچھ لوگوں کے علاوہ کسی کے ساتھ جان پہچان نہیں تھی۔ ایلیز بیٹھ نے کہا کہ رقص کی محفل میں جان پہچان کی ضرورت نہیں ہوتی مگر اس بات کو ختم کرتے ہیں۔ کرنل فڑزو لیم آپ بتائیں اب میں کون سی موسيقی کی دھن بجاوں۔ ڈارسی نے کہا کہ میری عادت ہے اس طرح جلدی لوگوں سے قریب نہیں ہوتا۔ ایلیز بیٹھ نے کرنل فڑزو لیم سے کہا کہ آپ ان سے پوچھیں کہ پڑھے لکھے ہیں تہذیب یافتہ ہیں دنیا کا بھی علم ہے مگر اجنبی لوگوں کے قریب جانے سے گریز کی کیا وجہ ہے۔ کرنل فڑزو لیم نے خود ہی جواب دے دیا کہ شور شرابہ اسے پسند نہیں ہے۔ ڈارسی نے کہا کہ کچھ لوگوں کو اس میں کمال ہوتا ہے کہ وہ فوری طور پر لوگوں کے ساتھ گھل مل جاتے ہیں مگر مجھ میں ایسی صلاحیت موجود نہیں ہے۔ ایلیز بیٹھ نے کہا کہ میں پیانو بہت سی دوسری لڑکیوں سے خراب بجائی ہوں مگر مجھے پتا ہے کہ یہ میری خامی ہے کیونکہ میں اس میں زیادہ توجہ نہیں دیتی اپنی انگلیوں کو قصوروار نہیں ٹھہراتی۔ ڈارسی نے کہا کہ آپ نے بالکل درست کہا مگر آپ

پیانوشاندار طریقے سے بچاتی ہیں۔ لیڈی کیتھرین بھی ایلزبیٹھ کے قریب آگئیں اور

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

همبرشپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

اور ڈارسی اس کے سامنے موجود تھا۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر پریشان ہو گئے تو ڈارسی نے معافی چاہی کہ اس کا خیال تھا کہ تمام لوگ گھر میں موجود ہوں گے۔ کچھ دیر بعد ایلزبیٹھ نے پوچھا کہ آپ لوگ جب نیدر فیلڈ پارک سے گئے تو اچانک یہ سب کچھ ہو گیا۔ مسٹر بنگلی بھی آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے ہو گئے اور پھر ان کی بہنوں کی خیریت دریافت کی۔ ڈارسی نے ہاں میں جواب دیا۔ تو ایلزبیٹھ نے پوچھا کہ کیا واقعی اب دوبارہ ان کا نیدر فیلڈ پارک آنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ ڈارسی نے کہا کہ اس بارے میں وہ کچھ نہیں کہہ سکتا البتہ اس کے اتنے زیادہ دوست ہیں کے نیدر فیلڈ پارک میں زیادہ وقت گزارنا ممکن نہیں۔ ایلزبیٹھ نے کہا کہ اگر انہیں نیدر فیلڈ پارک نہیں آنا تو کسی ایسے شخص کو وہ جگہ لینے دیں جو وہاں پر مستقل رہے اور انہیں اچھا ہمسایہ مل جائے۔ مگر میرا خیال ہے کہ ہماری سوچ کے بجائے وہ اپنی سوچ کو اہمیت دیں گے۔ ڈارسی نے کہا کہ اگر کسی نے لینے کی خواہش کا اظہار کیا تو وہ اسے دے دیں گے۔ ایلزبیٹھ نے بنگلی یا کسی بھی دوسرے موضوع پر مزید بات کرنے سے

گریز کیا توڈار سی نے کہا کہ لیڈی کیتھرین نے اس مکان پر خاص توجہ دی ہو گی۔ بہت اچھی
حالت میں نظر آ رہا ہے اور بیگم بھی انہیں بہت اچھی ملی ہے۔ ایلیز بیٹھنے کہا کہ یہ چیزان
کے دوستوں کے لئے باعث مررت ہونی چاہیے کہ انہیں ایک عقلمند بیوی مل گئی۔ کیوں کہ
عقل مند خواتین انہیں کم ہی قبول کر سکتی ہیں۔ میں نہیں صححتی کہ میری سہیلی نے اس
شادی سے اپنی عقل مندی کا ثبوت دیا ہے مگر اس منافع بخش رشتے سے وہ خوش ہے۔ ڈارسی
کے کہنے پر کہ اس کا گھر بھی قریب ہے ایلیز بیٹھنے جواب دیا کہ پچاس میل اتنا قریب بھی
نہیں ہوتے۔ ڈارسی نے کہا کہ دراصل آپ اپنے گھروں سے بہت محبت کرتی ہیں اس لئے
ذرا سی دوری بھی آپ کو بہت زیادہ لگتی ہے۔ اس کی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے ایلیز بیٹھ سوچنے
لگی کہ اس کے ذہن میں میری بہن کی نیدر فیلڈ پارک میں شادی کے بارے میں ہو گا۔
ایلیز بیٹھ تھوڑا غصہ میں بولی کہ اگر انسان امیر ہو تو سفر بہت آسان ہو جاتا ہے اگرچہ یہ دونوں
بھی امیر ہے مگر اتنی بھی نہیں کہ کئی بار سفر کر سکیں۔ ڈارسی نے اس کے قریب کرسی کئے
ہوئے کہا کہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہرشپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

دچپی لے رہا ہے۔ اور وہ بھی و کہم کو یاد کرتی کہ اس سے پہلے و کہم بھی اس میں ایسی ہی دچپی لیتا تھا جو اسے اچھا لگتا تھا۔ اگرچہ دونوں کاموازنہ کرتی تو کرنل فڑزو لیم کم پر کشش نظر آتا لیکن گفتگو میں یہ ماہر تھا۔ ایلزبیتھ یہ بات سمجھنے سے قاصر تھی کہ ڈارسی بار بار وہاں پر کیوں آتا ہے۔ کافی دیر وہاں چپ چاپ بیٹھا رہتا اور جب بات کرتا تو ایسے جیسے مجبوری سے کر رہا ہو۔ شارلٹ میں اس کے بارے میں اندازہ لگانے میں ناکام ہوئی تھی جبکہ کرنل فڑزو لیم کھول کر اپنے دوست کا مذاق اڑاتا۔ شارلٹ نے ایلزبیتھ سے کہا کہ شاید ڈارسی اسے پسند کر رہا ہے مگر اس لیے زیادہ زور نہ دیا کہ اگر ایسا نہ ہو تو اس کی سہیلی کا دل دکھے گا۔ اور یہ بھی سوچ رہی تھی کہ ممکن ہے کہ اس کی شادی کرنل فڑزو لیم سے ہی ہو جائے۔ اس جیسا ہنس مکھ انسان دنیا میں ملنا مشکل تھا اگرچہ وہ ایلزبیتھ کو پسند کر رہا تھا لیکن ڈارسی کا وہ کسی طور بھی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔

ایلزبیتھ تفریح کے لیے پارک میں دیر تک گھومتی تھی۔ اچانک اس نے ڈارسی وہاں پر دیکھا تو سوچنے لگی کہ میں تو اس جگہ تہائی کے لیے آتی تھی۔ اور دوبارہ ملاقات نہ ہواں لیے یہ بتا دیا کہ یہاں پر اس کا آنا معمول ہے۔ لیکن اس سوچ میں پڑ گئی جب دوسرا اور پھر تیسرا مرتبہ وہاں پر اسے ملنے آیا۔ اسے تو چاہیے تھا کہ سلام دعا کے بعد چلا جائے مگر اس کے ساتھ سیر کرنے کو ترجیح دیتا۔ اگرچہ اب بھی گفتگو بہت کم کرتا ہوں مگر اس کے سوالات کچھ عجیب سے لگتے کہ کیا ہنز فورڈ میں وہ خوش ہے۔ اکیلی سیر کیوں کرتی ہے کیا مسٹر کو لنز اور

ان کی بیوی اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ پھر کہنے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

همبرشپ کے بعد

03099888638 دل ایپ

احساس ہوا۔ سمجھی کہ ڈارسی آیا ہو گا مگر کرنل فڑزو لیم اس کے سامنے موجود تھا۔ جس نے بتایا کہ وہ کبھی کبھار ہی یہاں پر آتا ہے۔ دونوں ایک ساتھ گھر کی طرف روانہ ہوئے آئے تو ایلز بیتھ کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ جب ڈارسی کہے گا تو ان کی واپسی ہو گی کیونکہ وہ اس کے حکم کو مانتا ہے۔ ایلز بیتھ نے کہا کہ ہاں مسٹر ڈارسی اپنی بات منوا کر خوشی محسوس کرتے ہیں کرنل فڑزو لیم نے جواب دیا کہ دراصل ہر شخص کی یہی خواہش ہوتی ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ ڈارسی کے پاس یہ کرنے کے لئے وسائل بھی ہیں اور دوسرے اتنی دولت بھی۔ ایلز بیتھ نے کہا کہ ایسا تو نہیں ہے غریب انسان بھی اپنی سوچ کے مطابق کام کرتا ہے جہاں دل چاہتا ہے جاتا ہے جس سے دل چاہتا ہے محبت کرتا ہے۔ کرنل فڑزو لیم نے جواب دیا کہ اگرچہ وہ صحیح بات کر رہی ہے۔ لیکن یہ بات تنکیف بھی پہنچتی ہے کیونکہ اسے بھی چھوٹا بیٹا ہونے کی وجہ سے روپے پیسے کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اپنی پسند کی شادی بھی نہیں کر سکتا۔ ایلز بیتھ نے کہا کہ عام طور پر مردوں کو امیر خواتین ہی پسند آتی ہیں۔ کرنل فڑزو لیم نے کہا کہ زیادہ

اضفول خرچی سے دوسروں کے سامنے جھکنا پڑتا ہے اور میرے جیسے لوگ تو کسی غریب لڑکی سے شادی کا سوچ بھی نہیں سکتے۔ ایلیز بیٹھ کو یہ سوچ کر غصہ آگیا کہ شاید وہ اس کے لئے یہ باتیں کر رہا ہے مگر اپنے آپ پر قابو پالیا۔ اور یہ دکھانے کے لئے اس نے کوئی بات محسوس نہیں کی۔ کہنے لگی کہ آپ کے دوست ہمیشہ کسی نہ کسی دوست کو اپنے ساتھ رکھتے ہیں مگر وہ کسی امیر لڑکی سے شادی کیوں نہیں کر رہے۔ تاکہ ان کے تالع ہمیشہ ایک ایسی عورت پر موجود رہے جو ان کی ہاں ملاتی رہے۔ ابھی تصرف اپنی بہن پر ہی حکم چلا سکتے ہیں کیونکہ وہ ان کے اکیلے سرپرست ہیں۔ کرنل فڑزو لیم نے کہا کہ دراصل جارجیانا کے سرپرستوں میں میں بھی شامل ہوں۔ ایلیز بیٹھ نے پوچھا کہ سرپرستی میں کون سے فرائض شامل ہیں اور ڈارسی کی بہن ہونے کی وجہ سے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ہم برس پ کے بعد

03099888638 **ڈائیپ**

کہ تھوڑا بہت ہی خواتین کے بارے میں جانتا ہے اور خاص طور پر اس کے بھائی کو جس کی ڈارسی کے ساتھ بہت گھری دوستی ہے۔ ایلیز بیٹھ نے اپنے سنجیدہ لبجے میں کہا کہ ہاں مسٹر ڈارسی مسٹر بنگلی کا بہت ہی زیادہ خیال رکھتے ہیں۔ کرنل فڑزو لیم نے کہا کہ نا صرف خیال

رکھتے ہیں بلکہ جہاں ضرورت ہوتی ہے اس کی مدد بھی کرتے ہیں۔ کسی نے مجھے بتایا کہ وہ ڈارسی کا بہت احسان مند ہے مگر نہیں مجھے نام نہیں لینا چاہیے۔ کیونکہ مجھے یقین نہیں کہ وہ شخص بنگلی ہی تھا۔ یہ صرف میر اندازہ ہے دراصل یہ ایسا موضوع ہے جو مسٹر ڈارسی کبھی پسند نہیں کریں گے کہ سب لوگوں کو پتہ چلے۔ کیونکہ جس کا تم سے متعلق ہے اس کے گھر والے مجھے اس چیز کو بالکل پسند نہیں کریں گے۔ ایلزبیتھ نے کہا کہ اسے اعتماد کے ساتھ بتایا جاسکتا ہے کہ کسی اور کو یہ بات معلوم نہیں ہوگی۔ کرنل فڑزو لیم نے کہا کہ میں دوبارہ دہرا رہا ہوں کہ صرف میں اندازہ لگا رہا ہوں کہ بنگلی کے بارے میں ہے۔ مسٹر ڈارسی مجھے بتانے لگے کہ انہوں نے چند دن پہلے ہی اپنے دوست کو ایک ایسی محبت کی شادی کرنے سے روکا ہے جس سے اس کی زندگی برباد ہو سکتی تھی۔ شادی کے سلسلے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے مگر نہ تو آپ نے اس شخص کا نام بتایا اور نہ ہی مزید اس بارے میں بات کی۔ بنگلی کے بارے میں میں نے اس لئے اندازہ لگایا کہ وہ ہی اس کے زیادہ قریب رہتا ہے۔ ایلزبیتھ نے پوچھا کہ وہ کیا وجوہات ہیں جن کی وجہ سے شادی سے منع کیا۔ جواب دیا کہ کچھ سنجیدہ قسم کے اعتراضات تھے اور یہ بھی نہیں بتایا کہ اس لڑکی کے قریب جانے سے کس طرح روکا۔ ایلزبیتھ اب شدید غصے میں آگئی تھی اور خاموشی سے چل رہی تھی جس پر کرنل فڑزو لیم نے پوچھا کہ آپ اتنی سنجیدہ کیوں ہو گئی ہیں۔ تو اس نے جواب دیا کہ دراصل مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی۔ مسٹر ڈارسی کو دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی کا حق حاصل نہیں ہے۔ اپنے دوست کے بارے میں وہ فیصلہ کس طرح کر سکتے ہیں اور کیسے اسے کہہ سکتے ہیں کہ وہ

کس بات سے خوش ہو گا اور نہیں۔ پھر کہنے لگی کہ چونکہ ہمیں زیادہ معلومات نہیں اس لیے اس بارے میں کچھ کہنے کا بھی حق حاصل نہیں۔ پتہ نہیں جنہیں شادی سے روکا اور ایک دوسرے سے محبت

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

ڈارسی اور اس کی بہن شارٹ کے بارے میں ہی تھی۔ آج تک وہ ننگلی کی بہن کو قصور وار سمجھتے رہی اور ڈارسی کے بارے میں تو ایسا گمان بھی نہیں کر سکتی تھی۔ ڈارسی نے اپنے غرور تنکبر اور بد مزاجی کی وجہ سے دنیا کی ایک بہترین اور محبت کرنے والی عورت کا شدید دل دکھایا تھا جو نہ جانے کب تک تکلیف محسوس کرتی رہے۔ وہ سوچنے لگی کہ اس لڑکی کے بارے میں کچھ اعتراضات تھے تو وہ اور اعتراضات کیا ہو سکتے ہیں کہ اس کے رشتے دار غریب ہیں۔ جین میں تو کسی قسم کی کوئی خرابی نہیں۔ بہت ہی زیادہ خوبصورت اور شریف ہے۔ عادات اور طریقے بھی شاندار ہیں۔ میرے والد صاحب بھی کسی بھی طرح کم نہیں ہیں ہاں یہ اعتراض مان کے بارے میں بھی ہو سکتا ہے لیکن ان میں بھی کوئی بڑی خرابی نہیں تھی۔ شاید اسے انسانوں کی خرابیوں سے زیادہ دولت کی کمی پر اعتراض ہوا ہو گا۔ ایلز بیتھ ان

حالات میں ڈارسی کو اس کے غرور اور تکبر کی وجہ بہت زیادہ برا سمجھ رہی تھی اور خواہش تھی کہ کاش اس کی بہن کی شادی ننگی سے ہو سکتی۔ ان سوچوں نے اسے بہت پریشان کر دیا سر میں درد ہونے لگا اور وہ رونے لگی۔ پھر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ڈارسی سے دور رہنے کا فیصلہ کر لیا۔ ڈارسی نے روز نگز دعوت میں آنا تھا اس لئے وہاں جانے سے بھی اپنے آپ کو روک لیا۔ مسٹر کولنز مسلسل اصرار کر رہا تھا تو اس کی بیوی نے ایلزبیٹھ کی خراب حالت دیکھتے ہوئے اسے زور دینے سے منع کیا جس پر وہ کہنے لگا کہ دراصل اس کے نہ جانے سے لیڈی کیتھرین ناراضگی محسوس کریں گی۔

ڈارسی نے ایلزبیٹھ کو شادی کی دعوت دی مگر اس نے انکار کر دیا

جب سب چلے گئے تو ایلزبیٹھ نے جین کے وہ تمام خطوط نکالے جو اس نے کینٹ سے لکھے تھے اگرچہ اس نے کسی سے شکوہ شکایت کا ذکر نہیں کیا تھا لیکن صاف پتہ چل رہا تھا کہ ایک بہت خوش رہنے والی لڑکی کی تروتازگی ان میں موجود نہیں ہے۔ وہ لڑکی جس کا رویہ سب کے ساتھ بہت ہی اچھا تھا جو چاہتی تھی کہ ہر ایک کا خیال کرے۔ اس کی تحریروں میں بے چینی نظر آرہی تھی اور ان تمام تکلیفوں کا ذمہ دار ڈارسی کی ذات تھی۔ یہ سوچ کر اس نے خوشی محسوس کی کہ تین دن کے بعد ڈارسی وہاں سے چلا جائے گا اور دو ہفتے کے بعد وہ خود بھی اپنی پیاری بہن جین کے پاس موجود ہو گی اور اس کا ہر طرح سے خیال رکھے گی۔ پھر اسے خیال آیا کہ ڈارسی کا دوست بھی اس کے ساتھ ہی چلا جائے گا مگر وہ صاف الفاظ میں بتا

چکا تھا کہ ایلیز بیٹھ کے ساتھ اس کی شادی ممکن نہیں ہے۔ ایلیز بیٹھ بھی اس کی اچھی شخصیت کے باوجود بالکل پریشان نہیں تھی۔ دروازہ بنجنے پر اسے خیال آیا کہ شاید کرنل فڑزو لیم آیا ہو اور پھر اس کے سامنے ڈارسی موجود تھا۔ وہ بیماری کا سن کر خیریت معلوم کرنے آیا تھا۔ سنجیدہ اور روکھے پن سے ڈارسی کے سوالوں کے جواب دیئے۔ پھر کچھ پریشانی کی حالت میں کمرے میں چکر لگا کر کہنے لگا کہ میں اپنی تمام تر کوشش کے باوجود اپنے جذبات پر قابو نہ پاس کا اور آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کے مجھے آپ سے شدید محبت ہو گئی ہے۔

ایلیز بیٹھ اس کے الفاظ سن کر حیران پریشان کھڑی تھی۔ چھرے کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ دل میں مختلف سوال پیدا ہوئے مگر خاموش رہی۔ جس سے ڈارسی کو موقع ملا اور مزید کہنے لگا کہ جو کچھ وہ بہت دنوں سے محسوس کر رہا تھا اس کا اظہار کر دیا ہے۔ کافی دیر تک وہ بتاتا رہا کہ محبت کی وجوہات کیا تھیں اور اس کے الفاظ میں غرور جھلک رہا تھا۔ لگتا تھا کہ یہ کہنا چاہتا ہے کہ ایلیز بیٹھ اگرچہ اس کے برابر کی نہیں مگر پھر بھی اس سے محبت کر رہا ہے۔ ایلیز بیٹھ کے خاندان کی وجہ سے وہ کوشش کرتا رہا کہ ایلیز بیٹھ سے اپنے آپ کو دور رکھے۔ اس کی حقیقت پسندانہ گفتگو ایلیز بیٹھ کو اس کے ساتھ سخت نفرت کرنے کے باوجود متاثر کر گئی۔ پہلے سوچنے لگی کہ میں جو جواب دینے والی ہوں وہ اسے بہت برا لگے گا۔ مگر جب ڈارسی کی مزید گفتگو سنی تو شدید غصے میں اس سے ہمدردی ختم کر دی۔ جب ڈارسی نے اپنی بات ختم کی کہ تمام تر کوشش کے باوجود وہ محبت کرنے پر مجبور ہے اور امید ہے کہ محبت کا جواب محبت سے دیا جائے گا تو ایلیز بیٹھ جو سمجھ گئی تھی کہ ڈارسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہے کہ کوئی اس کی

شادی کی دعوت کو ٹھکر ابھی سکتا ہے کہنے لگی کے عام طور پر یہ سوچا جاتا ہے کہ شادی کے لیے شکر یے کے ساتھ ہاں کر دی جائے گی مگر آپنے جس خواہش کا اظہار کیا ہے میں اس کے لئے آپ کی شکر گزار نہیں ہوں کیونکہ آپ مجھ سے محبت اپنی خواہش کے خلاف کر رہے ہیں۔ اور نہ ہی میری یہ خواہش ہے کہ آپ میرے بارے میں اچھی رائے رکھیں۔ میری وجہ سے جو پریشانی آپ کو اٹھانی پڑی اس کے لئے میں معافی چاہتی ہوں۔ کیونکہ یہ سب کچھ بلا ارادہ ہوا ہے اس لیے عنقریب آپ اس بات کو بھول جائیں گے۔ جیسا کہ آپ کے اپنے لہنے کے مطابق آپ نے مجھ سے دور رہنے کی پوری کوشش کی۔ مینٹل پیس سے سہارا لے کر ڈارسی غور سے اس کی باتیں سن رہا تھا اور اب اس کا رنگ تبدیل ہو چکا تھا جس میں حیرانی اور غصے کا عنصر شامل تھا۔ اپنے غصے پر قابو پانے تک

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ہم برس پ کے بعد

03099888638 **ڈائیپ**

دیکھو جس سے شادی کی خواہش تھی وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا اور دوسرا کے بارے میں کہے گی کہ یہ مرد بات نبھانا نہیں جانتا۔ مستقل مزاج نہیں ہے۔ تو دو انسانوں کو آپنے شدید

غضہ چڑھ گی۔

ڈارسی نے مصنوعی اطمینان کے ساتھ کہا کہ اس کی باتوں کا ڈارسی پر کچھ اثر نہیں ہو ا تو اور زیادہ دراصل دونوں کی بھلانی کے لیے ہی کیا۔ ایلزبیٹھ کے رویہ سے پتہ چل رہا تھا کہ اسے یہ بے وقوفانہ بات لگی ہے اور کہنے لگی کے اس معاملے سے بہت پہلے سے ہی میں آپ کو ناپسند کرنا شروع ہو گئی تھی۔ مسٹر و کم نے مجھے آپ کے کردار کے بارے میں بالکل صاف طریقے سے بتا دیا تھا اور دراصل آپ کے پاس اپنے حق میں کہنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ ڈارسی اب زیادہ غصے میں آپ کا تھا اور کہنے لگا کہ اس شخص کے بارے میں آپ کیا زیادہ دلچسپی نہیں لے رہیں۔ وہ بولی ہاں جتنی پریشانیاں آپ نے انہیں دی ہیں اس کی وجہ سے مجھے اس سے ہمدردی ہے۔ اور آج وہ جس حال میں پہنچا ہے وہ آپ کی ذات ہے۔ آپ نے اس کا حق مار لیا۔ ڈارسی نے تیزی سے کمرے میں چلتے ہوئے کہا کہ مجھے خوشی ہوئی کہ جو کچھ آپ کے ذہن میں میرے بارے میں تھا آپ نے بتا دیا جس کے لئے آپ کا شکریہ اور مجھے یقین ہے کہ اگر میں سچائی سے بات نہ کرتا اور آپ برانہ محسوس کرتیں تو آپ کا رویہ مختلف ہوتا۔ دراصل آپ چاہتی تھیں کہ میں سچ کے بجائے جھوٹ بولتا لیکن جھوٹ اور بناوٹ سے میں شدید نفرت کرتا ہوں۔ اپنے الفاظ پر میں شرمندہ نہیں ہوں کیونکہ یہی حقیقت تھی۔ آپ خود بتائیں کہ کیا آپ کے رشتے دار قابل تائش ہیں یا ایسے لوگ جو میرے برابر کے نہیں

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ مبر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

ملاقات میں ہی سمجھ چکی تھی کہ آپ غرور اور تکبر میں بھرے ہوئے ہیں۔ انسانی جذبات کو ٹھیک پہنچاتے ہوئے ذرا بھی پروا نہیں کرتے جس سے میں نے آپ کو ناپسند کرنا شروع کیا اور پھر آگے آنے والے واقعات نے میری اس سوچ کو مزید مستحکم کر دیا اور میں اس نتیجے پر پہنچ گئی کہ آپ جیسے شخص سے میرے لیے شادی کرنا ممکن ہے۔ ڈارسی نے کہا کہ آپ کے جذبات کو دیکھتے ہوئے میں اپنے رویے پر معافی مانگتا ہوں اور آپ کا قیمتی وقت ضائع کرنے پر بھی یہ کہنے کے بعد سلام کر کے وہاں سے چلا گیا۔

ایلز بیتھ اپنے ذہن میں اٹھنے والے طوفان کے ہاتھوں بہت سخت تکلیف میں تھی اور کمزوری محسوس کرتے ہوئے بیٹھ گئی۔ آدھا گھنٹہ سوچنے کے بعد اس کی حیرت میں بہت اضافہ ہو چکا تھا کہ کچھ دیر پہلے ڈارسی جیسے شخص نے اسے شادی کی دعوت دی اور یہ کہ بہت عرصے سے وہ اس کی محبت میں گرفتار تھا اور تمام تر کاؤنٹوں کے باوجود محبت سے نہ رک سکا۔ بہن کی شادی اس نے ہی رکوائی مگر اس پر نادم نہیں ہے۔ وہ سوچ رہی تھی کہ یہ سب کچھ حقیقت ہے یا خواب اور پھر خوشنگوار احساس ہوا کے ڈارسی اس سے محبت کرتا رہا۔ مگر پھر اس پر غصہ

آیا کہ اس نے جین کی شادی رکوانے پر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

همبرشپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

ائی۔ مگر پارک اور اس کے درختوں میں وہ بہت زیادہ خوشی محسوس کرتی تھی اس لئے انہیں دیکھنے لگی۔ دوبارہ سیر شروع کی تو دور سے ایک آدمی آتا دکھائی دیا جس سے دور جانے لگی تو اس نے آواز دے کر روکا۔ یہ ڈارسی کی ہی آواز تھی۔ قریب آیا اور کہنے لگا کہ میں کافی دیر سے آپ کا انتظار کر رہا تھا اور اسے ایک خط پکڑا دیا۔ سلام کیا اور وہاں سے چلا گیا۔

ایلز بیتھا گرچہ اس خط کو پڑھنے میں خوشی محسوس نہیں کر رہی تھی لیکن تجسس کی وجہ اسے کھولا تو دو صفحات پر ایک طویل خط موجود تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ آپ پریشانی محسوس نہ کریں میں نے کل جو کچھ آپ سے کہا تھا اس بات کو آج دوبارہ کہہ کر آپ کونارا ضلگی کا موقع نہیں دوں گا نہ ہی اپنی بے عزتی کرواؤں گا۔ مگر اپنے کردار کو درست طریقہ سے پیش کرنے کے لئے یہ خط لکھنا ضروری تھا۔ اس لئے درخواست ہے کہ آپ اسے توجہ سے پڑھیں گی اگرچہ یہ آپ کو برالگے گا۔

کل رات آپ نے مجھ پر دوالزمات لگائے جو اپنی اہمیت کے لحاظ سے برابر نہیں تھے۔ پہلا یہ کہ آپ کی بہن اور بنگلی کو علیحدہ کرنے میں میرا ہاتھ ہے اور دوسرا یہ کہ مسٹرو کہم کے حالات میری وجہ سے خراب ہوئے ہیں۔ اس سے حسد کرتے ہوئے میں نے اس کے ساتھ برآ کیا۔ مگر خط کے ذریعے اصل حقائق آپ کے سامنے لانا چاہتا ہوں تاکہ آپ کا غصہ میرے لئے کم ہو سکے۔ اس سلسلے میں میری پہلے ہی پیشگی معدرات قبول فرمائیں کیونکہ اس چیز کو میں اپنا فرض خیال کرتا ہوں۔ ہر فرڈشاہر میں میں نے محسوس کر لیا کہ آپ کی بہن اور میرا دوست ایک دوسرے کے قریب ہو رہے ہیں۔ پہلے بھی خواتین کے ساتھ میں نے اس کے تعلقات دیکھئے تھے مگر اب وہ بہت سنجیدہ تھا اور میں سمجھ گیا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے شادی کا سوچ رہے ہیں۔ میں نے آپ کی بہن کو غور سے دیکھا تو اس معاملے میں وہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہرش پ کے بعد

03099888638 وائس ایپ

سنجدگی کا

دوست کے لئے اتنا مشکل کام نہیں تھا جتنا کہ میرے لیے۔ مگر اس میں چند دوسری باتیں بھی شامل تھیں اور میرے دوست دونوں کے لئے اب بھی موجود ہیں۔ جن میں سے ایک آپ کی والدہ تین چھوٹی بہنوں اور کبھی کبھار آپ کے والد کا رویہ ہے۔ آپ کو یہ

برا لگے گا جس کے لیے میں پیشگی معافی طلب کرتا ہوں۔ مگر یہ لکھتے ہوئے میں خود بھی تکلیف محسوس کر رہا ہوں۔ مگر آپ اور آپ کی بہن کارویہ بہت ہی اچھا تھا جس کا کسی صورت بھی انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مگر میں نے اپنے دوست کی اس خاندان میں شادی کو قابل قبول قرار نہیں دیا۔ اس کی بہن بھی میری طرح ہی سوچ رہی تھی تو ہم اس کے پاس لندن گئے اور اس رشتے سے مستقبل میں سامنے پیش آنے والے مسائل کے بارے میں اسے آگاہ کیا۔ اگر اس کے دل میں یہ باتیں نہ اترتیں تو وہ انہیں ماننے سے انکار کر سکتا تھا۔ میرے دوست کا بھی یہی خیال تھا کہ اگرچہ وہ محبت کر رہا ہے مگر اسے محبت کا جواب محبت سے نہیں دیا گیا اور آپ کی بہن اس پر توجہ نہیں دے رہی۔ دوسرے بنگلی میرے مشوروں کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ اس تمام معاملے میں میرا اتنا ہی کردار ہے مگر میں اپنے آپ کو قصور وار خیال نہیں کرتا۔

ہاں مجھے آپ یہ الزام دے سکتی ہیں کہ مجھے شہر میں آپ کی بہن کی موجودگی کا علم تھا مگر اپنے دوست کو اس بارے میں نہ بتایا کہ کہیں ملاقات سے وہ دوبارہ اس میں دلچسپی لینا نہ شروع کر دے۔ اپنی سوچ کے مطابق میں صحیح کر رہا تھا۔ آپ سے معافی طلب کرتے ہوئے اس بارے میں مزید کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ آپ اور آپ کی بہن کو جو تکلیف پہنچی ہے وہ میں نے جان بوجھ کر نہیں پہنچائی۔

وکھم کے بارے میں اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے مجھے تمام حالات تفصیل سے بتانے ہوں گے۔ اس نے میرے بارے میں کیا بتایا یہ تو میں نہیں جانتا مگر جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اس کی

سچائی میں بہت سے گواہ بھی پیش کر سکتا ہوں۔ وہ ایک بہت ہی اچھے انسان کا بیٹا ہے جس نے پہمیر لے کی بہت عرصے تک دیکھ بھال کی۔ میرے والد صاحب ان کے ساتھ بھلانی کرنا چاہتے تھے تو ان کے بیٹے جارج و کہم کے ساتھ محبت سے پیش آنا شروع کر دیا۔ اسکو اور کیمبرج یونیورسٹی کے تمام خرچے برداشت کیے کیونکہ اس کی والدہ تمام رقم فضول خرچی میں اڑادیتی تھی۔ اچھی عادات کی وجہ سے میرے والد صاحب و کہم کو بہت پسند کرتے تھے اور اسے چرچ میں اچھی جگہ دینا چاہتے تھے مگر چونکہ میں اس کا ہم عمر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

وہ پادری کا پیشہ نہیں اپنانا چاہتا اور مجھ سے فوری طور پر مالی امداد کی درخواست کی جس سے وہ قانون کی تعلیم حاصل کرے اور بتایا کہ ایک ہزار پاؤنڈ سے اسکے لئے گزارہ مشکل ہے۔ میں بھی محسوس کر چکا تھا کہ پادری کا معزز پیشہ اس کے لئے مناسب نہیں تو اسے حساب کتاب کے بعد اس کے حصے کے تین ہزار پاؤنڈ دیئے گئے اور پھر ہمارے درمیان تعلق ختم ہو جانا تھا کیونکہ مجھے اس کی خراب عادات کا علم تھا۔ اس کے ہاتھ میں پیسے آئے تو قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے بجائے غلط لوگوں کی صحبت میں پھنس گیا۔ تین سال بعد جب پادری کا

انتقال ہوا تو اس نے دوبارہ پادری بننے کی خواہش ظاہر کی۔ اس کے نزدیک قانون کی تعلیم فضول تھی اور اب اس کے حالات بہت خراب ہو چکے تھے مگر پادری جیسے اپنے پیشے کے لیے وہ اہل نہ تھا۔ تو میں اس کی درخواست کی طرف توجہ نہ دی۔ دوسرا طرف اس کے حالات بہت خراب ہو رہے تھے تو مجھ سے دشمنی کرنے لگا۔ مجھے غصے کے خطوط بھی لکھتا اور دوسروں سے بھی میری براہیاں جاری رکھتا۔ میں نے اس سے تعلق مکمل طور پر ختم کر دیا مگر پھر ایک ایسا حادثہ ہوا جسے میں نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔ میں تو اس کا تذکرہ بھی نہیں کرنا چاہتا مگر آپ پر اعتماد کر سکتا ہوں۔ اپنی دس سالہ چھوٹی بہن جارجیانا کا میں اور کرنل فڑزو لیم سرپرست ہیں۔ ایک سال پہلے اسکوں سے اٹھا کر گھر میں اسکی تعلیم کا بندوبست کیا گیا۔ ساحلی علاقے میں وہ سیر کے لیے گئی جس کا پروگرام و کہم نے ترتیب دیا تھا مگر ہمیں اس کا علم نہ تھا۔ دراصل اس کی دیکھ بھال کرنے والی و کہم کے ساتھ ملی ہوئی تھی اور اس سازش میں شریک تھی۔ و کہم نے میری بہن جارجیانا کو اپنی محبت کا لیقین دلا دیا اور وہ اس کے ساتھ خاموشی سے بھاگنے کے لیے تیار ہو گئی۔ لیکن میں وہاں اچانک پہنچ گیا تو میری بہن جو مجھ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتی ہے اس نے تمام باتیں مجھے بتا دیں۔ مجھے اپنی بہن کی عزت کی فکر تھی اس نے کھل کر کچھ نہیں کر سکتا تھا مگر و کہم کو خط لکھا تو وہ فوری طور پر وہاں سے چلا گیا۔

اس کی دیکھ بھال کرنے والی کو بھی نکال دیا گیا۔ وہ کم کی نظریں میری بہن کی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

همبرشپ کے بعد

03099888638 والی ایپ

کہ ڈارسی طرح کا شخص جھک کر بھی بات کر سکتا ہے۔ خط کو بار بار پڑھا اور ہر دفعہ اپنی بہن سے متعلق ہے میں اسے ابھی بھی ڈارسی کا غرور اور تکبر نظر آیا۔ پھر وہ کم سے متعلق ہے کو پڑھ کر وہ سوچنے لگی کہ اسے تو میں ایک مکمل مختلف انسان خیال کر رہی تھی اور سخت پریشانی محسوس کرنے لگی۔ کبھی سوچتی کہ یہ سب کچھ جھوٹ ہے اور سوچا کہ دوبارہ اس بات کو نہیں پڑھوں گی۔ باہر سیر کرنے چلی گئی اور دوبارہ خط کو پڑھا اور سوچنے لگی کہ ڈارسی جتنی برائی و کم کی کر سکتا ہے اس نے کی ہے اور اپنے آپ کو اچھا ثابت کر رہا ہے اور اب یہ خواہش بھی نہیں تھی کہ وہ کم کے بارے میں لوگوں سے اس کی اصلاحیت جاننے کی کوشش کرے۔ وہ کم کارو یہ اپنی سوچوں میں ابھی بھی اچھا ہی نظر آیا اور ڈارسی غرور اور تکبر میں بھرا ہوا۔ مگر پھر جارجیانا کے متعلق غور کرنے لگی کے کرنل فڑزو لیم واقعی اس کا سر پرست ہے اور حقیقت بھی جانتا ہو گا۔ سوچا کہ اصلاحیت معلوم کرنی چاہیے مگر پھر کہا کہ اگر کرنل فڑزو لیم

نے انکار کرنا ہوتا تو ڈارسی اسے درمیان میں ہی نہیں لاتا اس لیے اس سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

اب وہ سوچ رہی تھی کہ وہ کہم کے ساتھ پہلی ملاقات میں ہی اس نے ڈارسی کے متعلق جتنی باتیں کیں وہ کسی اجنبی سے نہیں کرنی چاہیے تھیں۔ پھر سوچا کہ وہ کہم نے پہلے تو کہا تھا کہ وہ ڈارسی سے خوفزدہ نہیں ہے مگر پھر اس سے بچنے کے لیے علاقہ چھوڑ گیا تھا۔ اگرچہ یہ کہہ رہا تھا کہ ڈارسی کے والد کا اسے بہت خیال ہے مگر اس کے بیٹے کو بدنام کرنے میں اس نے بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اب اسے وہ کہم کی ایک بالکل مختلف شخصیت نظر آ رہی تھی جو مس کنگ کے ساتھ بھی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ مبر شپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

انسان سے اس کی دوستی کبھی نہ ہوتی۔ ان تمام باتوں کے بعد اس نے بہت زیادہ شرمندگی محسوس کی کہ وہ خواہ مخواہ ایک اچھے انسان کے ساتھ تعصب کرتی رہی۔ سوچا کے میں اپنے آپ کو بہت عقلمند خیال کرتی تھی مگر آنکھیں بند کر کے اپنی انا کو تسلیم پہنچانے کے لئے ایک اچھے انسان کو مسلسل برا خیال کرتی رہی اور مجھے اس کی سزا ملنی چاہیے۔ ایک شخص نے

میری تعریف کی تو اسے اچھا سمجھنے لگی اور دوسرا شخص میرے قریب نہ آیا تو اسے غلط قرار دے دیا۔ یہ جہالت اور تعصّب کی بدترین مثال ہے۔ اپنا اصل کردار تواب میرے سامنے آیا ہے۔

اس نے دوبارہ جین سے متعلق خط کا حصہ پڑھا تو اس میں بھی سچائی نظر آنے لگی اور اس نے بھی سوچا کہ جین کھل کر اظہار محبت نہیں کر رہی تھی۔ اپنے خاندان کے بارے میں خط کا حصہ پڑھ کر اسے شرمندگی تو ہوئی مگر یہی حقیقت تھی جس سے وہ خود بھی آگاہ تھی اور خاندان کی انہی حرکتوں کی وجہ سے جین اور اس کے مستقبل پر بھی اثر پڑ رہا تھا۔ وہ دل میں بہت زیادہ افسرده ہو گئی۔ شدید تھکن کا بھی احساس ہوا تو بہت دیر گھونمنے کے بعد دوبارہ گھر چلی گئی اس سوچ کے ساتھ کہ ان باتوں کا کسی کو علم نہیں ہونے دے گی اور گھروالوں کے سامنے مسکرانے کی کوشش کرے گی۔ گھر پہنچنے پر علم ہوا کہ کرنل فڑزو لیم اور ڈارسی اسے ملنے کے لیے آئے تھے۔ ڈارسی تو اسی وقت چلا گیا جب کہ کرنل فڑزو لیم نے کافی دیر تک انتظار کیا اور پھر خود اسے ڈھونڈنے لگیا۔ پہلے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا مگر پھر خوشی محسوس کی کہ ان لوگوں سے ملاقات نہ ہو سکی۔ کرنل فڑزو لیم کے بجائے اب وہ دوبارہ خط کے بارے میں سوچ رہی تھی

دونوں دوست جب روز نگز سے چلے گئے تو مسٹر کولنز نے بتایا کہ ان کے جاتے ہوئے روز نگز میں اداسی کاماحول تھا مگر دونوں دوست صحت مند اور خوش تھے اور پھر لیڈی کیتھرین اور ان کی بیٹی کو تسلی دینے کے لیے دوبارہ روز نگز چلا گیا۔ واپسی پر بتایا کہ انہوں نے مجھے کہا ہے

کہ ان دونوں کے جانے کے بعد بہت اداسی محسوس ہو رہی ہے اس لیے رات کا کھانا ان کے ساتھ کھائے۔ اور جب ایلز بیٹھ لیڈی کیتھرین کے سامنے موجود تھی تو دل میں سوچ رہی تھی کہ اگر انہیں بتایا جائے کہ ان کا بھانجشاڈی کی دعوت دے رہا تھا تو ان کی کتنی بری حالت ہو جائے گی۔ لیڈی کیتھرین نے کہا کہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ مبر شپ کے بعد

03099888638 دل ایپ

مزید کچھ دن ٹھہرنے کی اجازت مانگ لینی چاہیے مسٹر کولنز یقینی طور پر اس بات کو پسند کریں گے۔ ایلز بیٹھنے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ واپس جانا اس کی مجبوری ہے۔ لیڈی کیتھرین نے کہا کہ میرا تو خیال تھا کہ تم دو مہینے یہاں پر قیام کرو گی مگر صرف چھ بھتے ہی ہوئے ہیں۔ تمہاری امی تمہاری دو مہینے کی جدا ای برداشت کر سکتی ہیں۔ جس پر ایلز بیٹھنے کہا کہ میرے والد میری کمی محسوس کر رہے ہیں اور مجھے واپس آنے کے لئے لکھ چکے ہیں۔ لیڈی کیتھرین نے کہا کہ ماں کو بچیوں کی فکر ہوتی ہے باپ کو اتنا احساس نہیں ہوتا۔ جون میں میں نے لندن جانا ہے اور اگر تم ایک مہینے اور یہاں پر رکو تو میری گاڑی میں اتنی جگہ ہو گی کہ ایک لڑکی میرے ساتھ وہاں چل سکے۔ بلکہ تم دونوں تو پتی دبلي ہو اس لئے دونوں

ہی میرے ساتھ بیٹھ سکتی ہو۔ ایلیزبیٹھ نے احترام سے منع کر دیا کہ اس کا واپس جانا ضروری ہے۔ اس بات کو لیڈی کیتھرین نے بھی مان لیا اور مسٹر کولنز سے کہا کہ جب یہ واپس جائیں تو ان کے ساتھ اپنا ایک ملازم لازمی بھیجنا۔ میں پسند نہیں کرتی کہ نوجوان لڑکیاں اکیلے سفر کریں۔ میری بھانجی جب گئی تھی تو اس کے ساتھ دو ملازم میں نے بھیجے تھے۔ اب میرا حکم ہے کہ جون ان کے ساتھ جائے گا شکر ہے کہ مجھے جلدی خیال آگیا ورنہ تمہیں لوگ اچھا تصور نہ کرتے۔ ایلیزبیٹھ نے بتایا کہ ان کے اموں جان نے ساتھ جانے کے لیے ایک ملازم کا بندوبست کر دیا ہے جس پر لیڈی کیتھرین نے خوشی کا اظہار کیا کہ کسی نے تو ان کا خیال رکھا ہے اور کہنے لگی کہ راستے میں جہاں گھوڑے تبدیل کرو گی وہاں پر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبر شپ کے بعد

ڈائیپ 03099888638

ہمدردی کا اظہار کرنے لگتی۔ اس کی محبت ایلیزبیٹھ کو اچھی لگی تھی اور اس کی شکر گزار بھی تھی مگر اس بات پر بالکل شرمندگی نہیں تھی کہ اس نے شادی سے انکار کر دیا اور اب تک اپنی بات پر قائم تھی۔ اپنے گھر والوں کی حرکات کو وہ خود بھی شرمندگی سے دیکھتی تھی اور ان کی عادات کو ٹھیک کرنا ممکن نہ تھا۔ باپ ہنس کر انہیں نظر انداز کر دیتا مگر انہیں درست

کرنے کے لیے کوئی عملی قدم نہیں اٹھاتا تھا۔ ماں کو تو اس خطرناک مرض کا اندازہ ہی نہ تھا تو اصلاح کیسے ہوتی۔ جین اور ایلیز بیتھنے مل کر لیڈی یا اور کیتھرین کو مستقبل کے خطرات سے آگاہ کیا مگر جب ماں ہی ان کا ساتھ نہیں دے رہی تھی تو انہیں ٹھیک کرنا ممکن نہ تھا۔ کیتھرین کے ارادے مضبوط نہیں تھے غصہ بھی کرتی تھی اور ہمیشہ وہی کرتی جو لیڈی یا اس کہتی اور لیڈی یا وہی کرتی جو اس کا دل چاہتا۔ دونوں بیویوں کام چور اور چڑچڑی تھیں اور ایلیز بیتھ کہ کسی مشورے کو ماننا تو ان کے لیے ممکن ہی نہ تھا۔

میریٹن لونگ بورن سے اتنا قریب تھا کہ پیدا جانا ممکن تھا اور وہاں موجود ہر افسر سے ہنسی مذاق کرنا وہ اپنا فرض خیال کرتی تھیں۔ جین کی طرف سے اسے فکر تھی مگر اب نگلی کو احترام سے یاد کرتی اگرچہ جین سے ان کے تعلق ختم ہونے کا فسوس تھا مگر اس چیز کا بھی غصہ تھا کہ انہوں نے اپنے دوست کے مشورے پر آنکھیں بند کر کے عمل کیوں کیا اگرچہ وہ اس کی بہن سے سچی محبت کرتے تھے اپنے گھروالوں پر سخت غصہ تھا کہ ان کی غلط حرکات کی وجہ سے اس کی بہن کی بہت اچھی جگہ شادی نہ ہو سکی۔ اس کی عادت تھی کہ خوش رہے مگر جب وہ کہم کے کردار کے بارے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہر شپ کے بعد

03099888638 والی ایپ

تین سو پچاس صفحات کی مکمل کتاب

ممبر شپ کے بعد

ممبر شپ کے بعد مکمل آڈیوبک اور ٹیکسٹ

سینکڑوں تراجم ایک گل ڈرائیو میں
معلومات کے لئے واٹ ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

Pride and Prejudice

Jane Austen

Syed Irfan Ali

پرائڈ اینڈ پرے جیوڈس

جین آسٹن

سید عرفان علی



www.server555.com

تاریخ ساز کتب کے سینکڑوں تراجم

اپ کو گل ڈرائیور میں

تفصیلات کے لئے والٹ اپ پ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

جین آسٹن کے تمام ناولز

اردو آڈیو اور ملکیت

Jane Austen

جین آسٹن

1775 - 1817

Pride and Prejudice Urdu Translation	پرانڈ اینڈ پریڈجسٹ پرے جیوڈس	(1813)
Persuasion Urdu Translation	پرسویشن	(1818)
Emma Urdu Translation	امے	(1815)
Sense and Sensibility Urdu Translation	سن اینڈ سنسبری بیلیشی	(1811)
Northanger Abbey Urdu Translation	نورٹھنگر ایبی	(1818)
Mansfield Park Urdu Translation	مینس فیلڈ پارک	(1814)

تمام کتب کے اردو تراجم سید عرفان علی کے قلم سے

سید عرفان علی

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ
اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹنگ ہیں

COPYRIGHTED UNDER
DMCA-Digital Millennium Copyright Act
PECA Act 2016
PECA-The Prevention of Electronic
Crimes Act, 2016



اس کتاب کی آڈیوبک ڈاؤن لوڈ کریں

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfaanAli.com